सत्यमेव जयते नानृतं । मुंडक

راستی کی ہمیشہ فتح ہوتی ہے نہ کہ جھوٹ کی

प्रथम

ستیارتھ پرکاش

مصنفہ

شری ۱۰۸ مہرشی سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج

کا

مستند اُردو ترجمہ

جسکو حسب تجویز

شرومنی آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب

پنڈت ریل داس جی آریہ سبھاسد لالہ آتما رام جی

سابق منتری ویدک سبھا مذکور نے زیر نگرانی شریمان رائے

پیرا رام دھون جی ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے مرتب کیا

اور

لالہ تولا رام صاحب اڈیٹر آریہ پترکا لاہور کی نگرانی میں

طبع ہوا

मित्रस्य चक्षुषा समीक्षामहे । यजु

آؤ ہم سب دوستانہ محبت سے برتاؤ کریں ٭

यथेमां वाचं कल्याणीमावदानि जनेभ्यः । यजु

ओ३म

ستیارتھ پرکاش

مصنفہ

شری ۱۰۸ مہرشی سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج

کا

مستند اُردو ترجمہ

جسکو حسب تجویز

شریمتی آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب

پنڈت رتن چند ایم اے۔ لالہ آتما رام جی

سابق منتری و اُپدیشک سبھا مذکور نے

زیر نگرانی شریمان رائے پیرا رام وهون جی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے

مرتب کیا

اور لالہ تولا رام سب اڈیٹر آریہ پتر کا لاہور کی نگرانی میں

طبع ہوا

سنہ ۱۹۰۸ء

ओ३म

ستیارتھ پرکاش

مصنفہ

شری ۱۰۸ مہرشی سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج

کا

مستند اُردو ترجمہ

جسکو حسب تجویز

شریمتی آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب

پنڈت رکھ دھن جی آریہ سبھا سنزالا اور آتما رام جی

سابق منتری و اُپدیشک سبھا لاہور نے

زیر نگرانی شریمان رائے ہیرا لال بہادر جی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے

مرتب کیا

اور لالہ تولا رام سبھا پتی آریہ سبھا لاہور کی نگرانی میں

طبع ہوا

سنہ ۱۸۹۹ء

التماس

ناظرین! آپ کی خدمت میں یہ مستند اردو ترجمہ ستیارتھ پرکاش مصنفہ شری ۱۰۸ سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج کا پیش کیا جاتا ہے۔ اور ساتھ ہی اس کے امید کی جاتی ہے کہ چونکہ چند در چند باعث کی وجہ سے اس کے شائع کرنے میں حد سے زیادہ توقف ہو گیا ہے۔ دو ایک چند نقص چھپوائی وغیرہ وغیرہ میں رہ گئے ہیں۔ آپ اُن پر چشم پوشی کریں گے آریہ بھائی خصوصاً اور عام پبلک عموماً بہت مدت تک اس کی انتظار میں رہے ہیں۔ سو معلوم رہے کہ پہلے اس توقف کا سبب بڑا بھاری یہ تھا کہ جہاں تک ہو ترجمہ عمدہ سے عمدہ ہو۔ اور شری سوامی جی مہاراج کی عبارت کا مطلب صحیح صحیح بلا کسی قسم کی کمی بیشی کے اردو زبان میں ادا کیا جاوے۔ سو واسطے اس جگہ مختصر طور پر کس طریق کا کیا جانا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ جو اس ترجمہ میں مد نظر رکھا گیا ہے۔

۲۔ ستیارتھ پرکاش جیسی کتاب کا ترجمہ کرنا کوئی آسان کام نہیں تھا۔ ہر ایک صفحہ پر اس قسم کے اتی سوکشم مسائل فلسفہ و علم الٰہیات کے ہیں۔ کہ اُن کو دوسری زبان میں ادا کرنے کے واسطے نہ صرف زبان سنسکرت سے کامل واقفیت چاہئے بلکہ جس زبان میں ترجمہ کیا جانا منظور ہو اُس کی علمی اصطلاحات کا بھی پورا علم چاہئے۔ اس واسطے جب ترجمہ کا سوال شریمتی پرتی ندھی سبھا پنجاب کی انترنگ سبھا میں پیش ہوا۔ تو پہلا سوال یہ تھا۔ کہ مترجم اس کتاب کا کون ہونا چاہئے۔ بعد بہت قیل و قال کے سبھا نے اس شرط پر ترجمہ کی تجویز کرنا منظور کیا کہ جو پنڈت رگھوداس جی سنسکرت ادھیاپک دیانند اینگلو ویدک کالج اور شریمان آتما رام جی سابق منتری شری پرتی ندھی سبھا پنجاب کریں۔ چنانچہ راقم نے ان دونوں صاحبوں کو ترجمہ کرنے پر آمادہ کیا۔

۳۔ پنڈت رگھوداس کے نام سے اکثر آریہ سماجی بھائی واقف ہیں۔ اُن کی تعریف میں زیادہ تحریر کی ضرورت معلوم نہیں ہوتی۔ یہ وہ شخص ہیں کہ جو ویدک دھرم کے اصولوں سے کامل دلی واقفیت رکھتے ہیں۔ اور جہاں تک میرا تجربہ ہے اس ملک میں ان کے برابر آریہ سماجی اصولوں پر عمل درآمد کرنے والے صرف چند ہی ہوتا ہوں گے۔ سوامی جی کے پکے بھگت اور پیرو ہیں۔ اور کوئی رائے سوامی جی کی ایسی نہیں ہے جس کو تفتیش اور تحقیق کرکے انہوں نے تسلیم کر لیا ہو۔ اور وہ ہر وقت تیار رہتے ہیں کہ کوئی شخص اُن سے سوامی جی کے کسی سدھانت پر بحث کرے باوجود ایسی واقفیت اور علمیت سنسکرت علم کے پنڈت رگھوداس جی کو شک تھا۔ کہ آیا وہ اس ترجمہ کو کما حقہ کرنے کے قابل ہیں۔ یہ ساری بات ایک تو کسر نفسی کے باعث وہ کہتے تھے اور ثانیاً اُن کا خیال تھا کہ عربی اور فارسی اصطلاحات کی تلاش کرنے میں اُن کو دقت ہوگی شریمان لالہ آتما رام جی سے آریہ سماجک دنیا میں بہت ہی تھوڑے کوئی ناواقف ہوں گے۔ مرحوم پنڈت لیکھرام جی کی وفات کے بعد انہوں نے سوامی جی کی سوانح عمری کو ترتیب دیا اور سوامی جی کی تصانیف پر ایک عمدہ مضمون سوانح عمری کے خاتمہ پر لکھا۔ اُن کی علمی لیاقت اعلےٰ درجہ کی ہے۔ اور علاوہ سنسکرت اور فارسی کے انگریزی زبان میں بھی عمدہ لیاقت رکھتے ہیں۔ سوامی جی کے سدھانتوں کو صرف خود سمجھتے ہیں بلکہ بحث مباحثہ اور لیکچروں کے ذریعہ لوگوں کو اپنی رائے پر لانے کی وہ طاقت رکھتے ہیں کہ جو بہت تھوڑوں میں ہوگی۔ جب ایسے لائق پرش ترجمہ کے واسطے چنے ہوں گے۔ تو عام صورت میں کافی سمجھا جاتا ہے۔ کہ مزید احتیاط کی ضرورت نہیں تھی۔ مگر شرومنی پرتی ندھی سبھا کو معلوم تھا کہ ترجمہ کا کام بہت ہی مشکل ہے۔ اور جب تک اُس کی پڑتال دو تین آریوں سے نہ کرائی جاوے۔ اُس کے شائع کرنے میں تسلی نہیں ہو سکتی۔ اس واسطے سبھا نے صاحبان ذیل کی کمیٹی واسطے پڑتال اور ترمیم ترجمہ کے مقرر کی۔ شریمان لالہ منشی رام جی۔ لالہ دیوان رام جی۔ لالہ [illegible] جی۔ رائے ٹھاکر دت جی۔ بابو جوالا سنگھ جی۔ و لالہ [illegible] جی۔

آریہ سماج کے دس اصول

(۱) سب ست وِدّیا اور وِدّیا سے جو پدارتھ جانے جاتے ہیں اُن سب کا آدی مُول پرمیشور ہے۔

(۲) ایشور سچدانند سروپ ۔ نراکار ۔ سروشکتیمان ۔ نیائے کاری ۔ دیالو ۔ اجنما ۔ اننت ۔ نروکار ۔ انادی ۔ انوپم ۔ سروادھار ۔ سرویشور ۔ سروویاپک ۔ سروانتریامی ۔ اجر ۔ امر ۔ ابھے ۔ نت ۔ پوتر ۔ اور سرشٹی کرتا ہے اسی کی اُپاسنا کرنی یوگیہ ہے ۔

(۳) وید ست وِدّیاؤں کی پستک ہے ۔ وید کا پڑھنا پڑھانا اور سننا سنانا سب آریوں کا پرم دھرم ہے ۔

(۴) ست کے گرہن کرنے اور است کے چھوڑنے میں سروَدا اُدیت رہنا چاہیئے ۔

(۵) سب کام دھرمانوسار یعنی ست اور است کو وچار کر کرنے چاہئیں ۔

(۶) سنسار کا اُپکار کرنا اس سماج کا مکھ اُدیش ہے ۔ یعنی شاریرک آتمک اور ساماجک اُنتی کرنا ۔

(۷) سب سے پریتی پُورَوک ۔ دھرمانوسار ۔ یتھا یوگ برتنا چاہیئے ۔

(۸) اوِدّیا کا ناش اور وِدّیا کی ورِدھی کرنی چاہیئے ۔

(۹) پرتیک کو اپنی ہی اُنتی سے سنتُشٹ نہ رہنا چاہیئے ۔ کنتو سب کی اُنتی میں اپنی اُنتی سمجھنی چاہیئے ۔

(۱۰) سب منشوں کو سروتھا ورودھ چھوڑ کر ساماجک سروہتکاری نیم پالنے میں پرتنتر رہنا چاہیئے اور پرتیک ہتکاری نیم میں سب سوتنتر رہیں ۔

اعلیٰ لیاقت و نیک خصلت کا خیال جیسا اُن کے دل میں منقش ہے۔ اُس کو صرف وہی لوگ جان سکتے ہیں جن کو اُن کے ساتھ بروقت گفتگو کرنے کا ملا ہے۔ رائے صاحب کی گفتگو اور مدلل تقریر میں ایسی تاثیر ہے کہ میں نے کوئی آدمی ایسا نہیں دیکھا کہ جو اُن سے موثر ہونے سے بچ سکا ہو۔ سادہ مزاج و بے تعصب اور بلا تکلف کے برتاؤ سے حقیقی محبت دوستوں سے کما حقہ غیروں سے ہمدردی کا ہونا۔ یہ صفات نہیں ہیں کہ جو عموماً پائی جاویں۔ لیکن ان میں جو اعلیٰ درجہ کی کمالیت کے ساتھ اُن میں پائی جاتی ہیں۔ مطالعہ کا یہ حال ہے کہ وہ اپنا بیشتر اسی میں سمجھتے ہیں۔ کہ [illegible] وقت اور موقع ملے کوئی لاہور کے کتب خانوں کی تمام کتابوں کو اور خصوصاً مذہب اور فلسفہ کی کتابوں کو غور سے پڑھ لیں۔ سوامی جی کی تصانیف خصوصاً ستیارتھ پرکاش و رگ ویدادی بھاشیہ بھومکا کو انہوں نے بڑی غور سے مطالعہ کیا ہے۔ اور کوئی مسئلہ اور سدھانت سوامی جی کا ایسا نہیں ہے۔ جس کی تائید میں وہ عقلی اور نقلی دلائل اس قسم کے نہ پیش کر سکتے ہوں۔ مگر جو مثلاً سوامی جی کو تحقیق کرا دیں۔ باوجود اس قدر لیاقت کے رائے صاحب نے اس ترجمہ کی پڑتال کا ایک زیادہ حصہ نکالا۔ یعنی چند پیچیدہ منتروں کی سمجھا بنائی اور ایک ایک فقرہ پر مباحثہ کر کے ضروری ترمیم اور تصحیح کی۔

۵۔ بابو نہال سنگھ صاحب بھی ایک بے نظیر آدمی ہیں۔ باوجود کثرت کام سرکاری کے انہوں نے اپنا وقت ایسے طور پر تقسیم کیا ہوا ہے کہ روزمرہ دھرم پر لیکچر دیتے رہتے ہیں۔ اور شاستروں کی تحقیقات اور تفتیش میں بہت سا حصہ اپنے وقت کا صرف کرتے ہیں۔ ایک بڑی بھاری خوبی ان میں یہ ہے کہ انہوں نے فلسفی کتابوں کو فارسی زبان میں غور سے پڑھا ہے۔ اس واسطے سنسکرت کی اصطلاحات کے فارسی یا عربی مترادف الفاظ جیسے اُن کو یاد ہیں شاید کسی کو یاد ہوں گے۔ جیمنی ست کے متعلق انہوں نے خاص طور پر تفتیش کی ہے۔ اگر وہ ہم کو اپنا قیمتی وقت نہ دیتے تو اس ست کے متعلق باریک مسائل کا ترجمہ ایسا صحیح اور عمدہ نہ ہوتا جیسا کہ ہو گیا ہے۔ اُن کی محنت کا شکریہ جس قدر ادا کیا جاوے تھوڑا ہے۔ 1

یہ علاوہ اُن صاحبان کے جنہوں نے ترجمہ کی پڑتال کی ہے ڈاکٹر ولی کی چند صاحب اسسٹنٹ سرجن لاہور کا شکریہ ادا کرنا ضروری ہے۔ جنہوں نے ردیف وار فہرست مضامین تیار کی۔ اس فہرست کے تیار کرنے میں جس قدر محنت صرف ہوئی ہے اُس کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب نے لگاتار چند ماہ اس میں صرف کئے ہوں گے۔ [illegible] کام ایک ڈاکٹر ولی کی چند صاحب اُن پوشیدہ منتروں میں سے ہیں کہ جن کی روشنی کا پتہ دنیا میں نہیں پڑا کیونکہ وہ مشہور نہیں نکلتے۔ علم الطب شاستروں سے واقف اور انگریزی و سنسکرت کی اچھی لیاقت رکھتے ہیں۔ اور سوامی جی کے پورے بھگت ہیں اگرچہ وہ نوجوان ہیں مگر اس وقت بھی اُن کے خیالات دھرم کے متعلق ایسے وسیع ہیں جو بڑے بڑے تجربہ کار اور جہاندیدہ بزرگوں کے ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر ولی کی چند جی کی طیار کردہ فہرست نہایت ہی بہت مفید ہے۔ اور مضامین کی تلاش کرنے میں اس سے بہت مدد ملے گی۔ لالہ تولا رام جی سب اوورسیئر آریہ پترکا میں خاص کر کے شکر گزار ہوں کہ انہوں نے وہ وقت لکھوں میں جا کر ایک ایک صفحہ لگایا۔ اور چھپائی کے کام کی نگرانی کی۔ تمام پروف انہوں نے پاس کئے۔ اور کتاب کو ایسا صاف اور خوبصورت چھپوایا۔ اگر لالہ تولا رام جی میری امداد نہ کرتے تو میں کہہ سکتا ہوں کہ یہ کتاب ایسی عمدہ تیار ہوتی اور نہ عبارت کی وہ صورت رہتی جو اس وقت موجود ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ لالہ تولا رام جی پروف کے پڑھنے اور تصحیح کرنے میں اُستاد ہیں۔

۔ باوجود اس قدر محنت اور توجہ کے جو اس ترجمہ کی تکمیل میں صرف ہوئی ہے پھر بھی اس میں کئی ایک نقص رہ گئے ہوں گے۔ تمام کتاب میں یہ بات ملحوظ رکھی گئی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو کوئی لفظ اصل عبارت سے زیادہ نہ ہو جاوے یعنی ترجمہ لفظی ہو اور ساتھ ہی با محاورہ۔ اور جہاں جہاں ضرورت کسی لفظ کے بڑھانے کی پڑی ہے وہ لفظ خطوط وحدانی میں لکھے گئے ہیں کیونکہ اصل عبارت ناگری میں ہے یعنی خطوط وحدانی کے باہر ہیں۔ اس واسطے تجویز یہ ٹھہری کہ زائد الفاظ اور اصل عبارت کے خطوط وحدانی میں فرق کیا جاوے مثلاً اگر اصل کتاب کے الفاظ ( ) خطوط میں لکھے جاویں تو زائد الفاظ { }

۳ - راقم کیا اس ترجمہ کی نگرانی کا خاص کام سپرد کیا گیا۔ مترجمان کے مشورہ سے یہ تجویز ہوئی کہ ترجمہ کا کام ہر دو صاحبان کے درمیان
بانٹا جائے۔ چنانچہ سملاس نمبر اول و سوم و ششم و ہفتم و نہم و دہم و دوازدہم … کے پنڈت … اس کی
کے سپرد ہوئے اور سملاس نمبر دوم و چہارم و پنجم و ہشتم و یازدہم و سیزدہم و چہاردہم کا ترجمہ مترجمان لالہ آتما رام جی نے
کیا۔ پڑتال اور تصحیح اس ترجمہ کی ان صاحبان نے کی منشی نراین کرشن جی بی اے … آریہ سماج … اور لالہ رلیا رام
… سملاس نمبر ۱ و ۲ و ۳ و ۴ و ۵ کو پڑتال کیا۔ سملاس نمبر ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ کو لالہ منشی رام
جی … کیا۔ نمبر ۱۰ ڈاکٹر گھنشیام … ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے کیا۔ نمبر ۸ و ۹ …
بابو جوالا سنگھ صاحب … نے … ان صاحبان نے
ترجمہ کی پڑتال کی۔ اگر اس کا بیان مکمل کیا جاوے تو عبارت بہت بڑھ جاوے گی۔ میرے خیال میں اگر یہ صاحبان اپنا قیمتی
وقت اس کام میں نہ لگاتے تو یہ خوبی جو ترجمہ میں پائی جاتی ہے وہ ہرگز حاصل نہ ہوتی۔ میں ان صاحبان کا اپنی طرف
سے اور مترجمان کی طرف سے شکریہ ادا کرتا ہوں بالخصوص لالہ رلیا رام جی … ہیں جنہوں نے ستیارتھ پرکاش
کو چند بار خود سے پڑھا۔ اور … ایک ایک مسائل کا مقابلہ بڑے بڑے فاضل علما یورپ کی تصانیف … سے کر کے
سوامی جی کی رائے کو ان سب پر غالب پایا۔ منشی نراین کرشن جی جو بال برہمچاری ہیں اور جن کو ہر وقت یہی دھن
لگی رہتی ہے کہ کسی طرح آریہ سماج کی خدمت کریں۔ اردو ان کی مادری زبان ہے۔ اس میں کچھ بھی مبالغہ نہیں
کہ جس طرح … محاورہ … عبارت لکھ سکتے ہیں۔ بہت تھوڑے پنجابی ہوں گے جو ان کا مقابلہ کر سکیں۔ لالہ رلیا رام
جی اور منشی نراین کرشن جی نے بہت ہی محنت و کوشش کر کے ترجمہ کو پڑتالا۔ اور ایک ایک فقرہ کو بڑی احتیاط کے ساتھ
اصل عبارت سے مقابلہ کیا۔ اور جہاں جہاں نقص پایا اس کو درست کیا۔ مترجمان ان دونوں صاحبان کے از حد شکر گزار
ہیں۔ … ان کو … بتا دیتا ہوں کہ ان کا کام ایسا عمدہ نکلا ہے … ان کی محنت سے عبارت کو …
… لالہ منشی رام جی کی تعریف کرنے کی طاقت مجھ میں نہیں ہے۔ ان کا …
ان کی عملی زندگی آریہ سماج کے … کامیابی کا … سے سماج کی خدمت کرنا اظہر من الشمس ہے
ان کا … طبیعت کی … سادہ مزاجی اور … خیالات … لوگ جانتے ہیں۔ جن کا … ایک
تعلق ان کے ساتھ ہوا ہے۔ … وقت ان کی صلاح اور امداد طلب کی ہے۔ … باتوں کا
مان لینا آسان ہے مگر ان پر عمل کرنا مشکل ہے۔ … آریہ سماجی ہوں گے جو لالہ منشی رام جی کی طرح اپنی عملی زندگی اپنے
عقائد کے مطابق رکھتے ہوں گے۔ … سب … جاتے ہیں … غائب
ہو جاتا ہے مگر لالہ منشی رام … کبھی … ممکن نہیں ہے۔ گو
ان کو دیگر … کاموں سے بہت ہی کم فرصت تھی مگر اس ضروری کام میں مدد دینا وہ فرض سمجھتے تھے اور فرض
جان کر انہوں نے اپنے حصہ کام کو پورا کیا۔ … انہوں نے ترجمہ کی پڑتال میں وہ توجہ … کی
جو کرنی چاہیے تھی۔ … انہوں نے اس کام کو … اسلوبی اور عمدگی سے سرانجام پہنچایا جس کے
لئے ہم سب … ان کا شکریہ ادا کرنا چاہیے۔ … ڈاکٹر گھنشیام … ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر … حقیقی بھائی ہیں …
جس قدر ان کی لیاقت … معلوم ہے … کسی دوسرے کو معلوم نہیں ہو سکتا۔ ان کی خصوصیت
یہ ہے کہ جس کام کی ان کو … جاوے اس کو کبھی نہیں چھوڑتے جب تک کہ اس کو پورا نہ کر لیں۔ …
… حاصل کر چکے ہیں۔ کیا … کی اصلاح کیا سماج کی ترقی کیا … کی تربیت۔ کیا دوستوں کو …
صلاح … اپنی روحانی اور جسمانی طاقت کو قائم رکھنے کے وسائل عمل میں لانا … معاملات متعلقہ اصلاح
… جسمانی و روحانی میں انہوں نے قدم رکھا ہے۔ … ثابت قدمی اور مستقل مزاجی سے اپنی طاقتوں کو خرچ کیا
ہے اور ہمیشہ کامیاب رہے ہیں۔ سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج کی عظمت اور پنڈت گرودت جی مرحوم کی

خطوط کے اندر آ دیں۔ مگر افسوس کہ ایسا پورا نہیں ہو سکا۔ دوسرا نقص جو عبارت میں ہے وہ یہ ہے کہ ایک ہی اصطلاح کے مترادف الفاظ تمام جگہ ایک نہیں آئے۔ مثلاً "چیتن" لفظ کا ترجمہ کسی جگہ ذی حس کہیں ذی شعور اور کہیں ذی نفس ہوا ہے۔ جب مترجم مختلف ہوں۔ اور ترمیم کرنے والوں نے بھی علیحدہ علیحدہ کام کیا ہو۔ تو ایسا اختلاف امر مجبوری ہے۔ علاوہ ازیں کل کتاب میں طرز عبارت اور محاورہ بھی یکساں نہیں ہے جو اس صورت میں ہوتے ہیں جبکہ ترجمہ ایک ہی شخص کی قلم سے نکلا۔ باوجود ان نقصوں کے کہا جا سکتا ہے کہ یہ ترجمہ مصنف کے مطلب کو بڑی صداقت اور ایمانداری سے ظاہر کرتا ہے۔ پھر بھی اس ترجمہ کے [illegible] ترجمان ہیں۔ اور جہاں تک سوامی جی کی زبان کا تعلق ہے یہ ترجمہ [illegible] نہیں ہو سکتا۔ بلکہ ان کی زبان [illegible] کی اپنی اصلی تعریف ہے۔ اور شک یا تنازعہ کی صورت میں اُسی کا حوالہ ہونا چاہئے۔ اس ترجمہ سے یہ مراد نہیں ہے کہ وہ اصل کا قائم مقام ہووے۔ بلکہ غرض یہ ہے کہ جو صاحبان ناگری و سنسکرت نہیں جانتے وہ اس کے مضمون کو دیکھ کر اصل کتاب کے پڑھنے کی لیاقت حاصل کرنے کا شوق پیدا کریں۔ اور دیگر مذاہب والوں کو بھی موقع ملے کہ وہ شری سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج کے عقائد سے واقفیت حاصل کریں۔

آخر میں یہ بھی ظاہر کرنا چاہتا ہوں کہ ستیارتھ پرکاش کا ترجمہ مکمل نہیں کہا جا سکتا جب تک ایک ایسا انڈکس [illegible] شائع کیا جاوے جس میں اس کتاب کے خاص خاص مضامین پر [illegible] درج ہونے [illegible] یا معترضوں کے اعتراضات کی بھی وضاحت اور طول سے سوامی جی بیان کرتے ہیں۔ اس کو شاید مخالف بھی ایسے مکمل طور پر پیش نہ کر سکینگے۔ ایسی ایسی خصوصیت کو عوام کے سامنے ظاہر کرنا ضروریات سے ہے۔ اس لئے اس انڈکس کی تیاری کے لئے [illegible] سے درخواست کی گئی ہے۔ چنانچہ وہ اس کو تیار کر رہے ہیں۔ مگر چونکہ اس کا حجم بہت بڑا ہوگا اس واسطے اس کی انتظار نہیں کی گئی اور یہ ترجمہ اس کے بغیر ہی عوام کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ اس کتاب کی قیمت بہت تھوڑی رکھی گئی ہے۔ کہ جب قیمت مقرر ہوئی تھی۔ اُس وقت خیال نہیں تھا کہ حجم اس کا اس قدر بڑھ جاویگا۔ اور عمدہ کاغذ اور چھپائی پر اتنا خرچ ہوگا۔ مگر اُس وقت معلوم ہوتا کہ لاگت اس قدر لگے گی تو [illegible] سے کم قیمت کسی صورت میں بھی مقرر نہ ہوتی۔ [illegible] شائع کرنے والوں کو اس قدر تسلی ہے کہ اس ترجمہ کے شائع ہونے سے ویدک دھرم کا پرچار اچھی طرح ہوگا۔ اور یہ تسلی کافی اجر تمام تکالیف اور خرچ اخراجات کا ہے۔

الراقم [illegible] رام [illegible] اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر پنجاب ۱۵ اگست ۱۸۹۹ء بمقام لاہور

اوم

ستیارتھ پرکاش کا پنجابی ترجمہ بھی چھپ کر تیار ہو گیا۔ ستیارتھ پرکاش مصنفہ شری سوامی دیانند سرسوتی جی مہاراج کا ایک نہایت سلیس [illegible] پنجابی ترجمہ [illegible] نے نہایت محنت اور جانفشانی سے تیار کیا ہے۔

آپ یہ ترجمہ [illegible] پنجابی [illegible] پڑھ کر [illegible] ویدک دھرم کی ماہیت سے واقف ہو سکتی ہیں [illegible] ایک [illegible] پنجابی [illegible] ویدک دھرم کی [illegible] اشاعت کرنے [illegible] ویدک دھرم کی [illegible] تعلیم [illegible] پنجاب [illegible] دھرم کے [illegible] اصولوں سے واقف ہو کر [illegible]

المشتہر [illegible] لالہ رام آریہ سماج مندر [illegible] لاہور

اغلاط نامہ مستند اردو ترجمہ کتاب ستیارتھ پرکاش

نمبر صفحہ	نمبر سطر	غلط	درست	نمبر صفحہ	نمبر سطر	غلط	درست
دیباچہ	۲۴	اختیار کرے	اختیار کرتے	۴۰	۱	سارے بیا	سارے بیاہ
۹	۳	اچ	یچ	〃	۵	آوازہ	آواز پر
۶	۵	"[illegible]"	"[illegible]"	۴۲	۱	اپشور	پرمیشور
۱۰	۳	ہے	ہے	〃	۳	[illegible]	[illegible]
۶	۱۲	کر رہا ہے	کر رکھا ہے	۴۳	۱۹	[illegible]	[illegible]
۲۷	۱۵	بچھا دو گے	بچھا دو گے	۴۴	۲۱	[illegible]	شودر
۳۰	نوٹ کی سطر	سط	[illegible]	۱۱	۲۱	گھڑی	گھڑے
۳۱	نوٹ سطر ۲	[illegible]	[illegible]	۱۲۹	۱۰	ال باپ	مال باپ
〃	نوٹ سطر ۲	اپرشٹ	سپرشٹ	۱۲۹	درمیان نوٹ	جال	جال
۳۴	آخری	لفظ [illegible] کے پہلے	لفظ [illegible] کرو	۱۲۹	۱۶	شراب	شرادھ
۳۳	۵	[illegible]	اس عبارت کو حاشیے کے اندر سمجھو	۱۳۵	۱۵	[illegible]	[illegible]
۳۶	۱۱	دما	دیا	۱۳۳	۳	[illegible]	[illegible]
۳۳	۹	کا مدہ	کا قاعدہ	〃	۱۲	[illegible]	[illegible]
۳۶	۱۳	شادی ہی	شادی کی	〃	۱۹	[illegible]	[illegible]
〃	۱۸	لفظ قسموں کے بعد [illegible]	[illegible]	۱۴۰	۹	کر گوں	رگوں
۴۳	۱۳	[illegible]	[illegible]	۱۵۸	۱۱ و ۱۳	[illegible]	اس عبارت کو حاشیے کے اندر سمجھو
۵۵	۳	[illegible]	[illegible]	۱۶۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵۸	۳	[illegible]	[illegible]	۱۶۳	۱	[illegible]	[illegible]
۶۸	۲۱	عل	جل	۱۶۶	۱	[illegible]	[illegible]
۷۰	حاشیہ ۳۴	ستے	استے	۱۸۰	۱۲	قابل	قائل
۷۳	۲۰	[illegible]	[illegible]	۱۸۵	۱۴	मनु [illegible]	मनु [illegible]
۷۷	۴	[illegible]	[illegible]	۱۹۹	۸	[illegible]	حاشیے کے اندر سمجھو
۸۹	۲۱	اق	[illegible]	۲۰۴	۴	حرت	طرف

نمبر صفحہ	نمبر سطر	غلط	درست	نمبر صفحہ	نمبر سطر	غلط	درست
۵۹۰	فٹ نوٹ ۲ کے اخیر میں لفظ مترجم کاٹ دو۔			۶۸۰	۲۲	کاہر	کافر
۵۹۱	۲۲	مشکوک	ہیچ	۶۹۳	۵	ماسق	ماسبق
۶۱۱	سطر نوٹ	بوسے	برتے	۶۹۸	۱	قادر	قادر ہے
۶۱۳	۶	عقائد کر	عقائد کو	۶۹۳	۷	لیگا	لیگا
۶۱۵	۴	بیڈول	بیڈول	ء	۹	اسی وجہ	اسی وجہ سے
۶۲۲	۷	خدا کے بیٹیوں	خدا کے بیٹوں	۶۹۹	آخری سطر	طریب کے تعبدات	ایذا دو کرو۔
۶۳۰	۲۰	کیونکر	کیونکہ	۷۰۰	۱۵	خدا کا	خدا کی
۶۳۶	فٹ نوٹ کے اخیر سے۔		لفظ مترجم کاٹ دو	۷۰۸	۵	لفظ گاؤ کو کاٹ ڈالو۔	
۶۴۵	۲۲	روحوں تو	روحوں کو	۷۵۵	۱۰	رو دل	رودن
۶۵۳	۵	اُس سنے	اُس سے	۷۳۸	۱۸	رحم کرکے	رحم کرے
ء	۱۴	کپڑے	کپڑے	۷۵۱	۲	آپنا	آپت
۶۸۰	۱۱	ڈنکا	ڈانکا				

نوٹ۔ اس اغلاط نامہ میں صرف ایسی غلطیاں درج کی گئی ہیں کہ جن سے مطلب عبارت میں کچھ فرق پڑنے کا احتمال تھا۔ نیز سنسکرت کی غلطیوں کو بھی شمار نہیں کیا گیا۔

نمبر صفحہ	نمبر سطر	غلط	درست	نمبر صفحہ	نمبر سطر	غلط	درست
۲۳۶	۲	بیسے	جیسے	۳۸۰	۵	پہرسے	پرسے
"	۱۔فٹ نوٹ	محں	محض	۴۰۸	۲۶	دھیاں	دھیان
۲۴۵	۲	گھٹوں	گھٹنوں	۴۲۵	۲	اندرن	اندرون
۲۵۳	۲	نیقن	یقین	۴۴۲	۱	برڈالا	مار ڈالا
۲۵۵	۲۔فٹ نوٹ	رو حول	روحوں	۴۴۸	۱۳	گم شدہ	گم شدہ ورق
۲۵۸	فٹ نوٹ ۱	عبادت	عبارت	۴۵۱	۱۸	توا ہمات	توہمات
۲۶۴	۲۵	پرتھوی۔	پرتھوی کہ	۴۶۲	۸	آکیا	آگیا
۲۶۳	۵	اٹھکیا	اٹکتا	۴۸۸	۱۵	وکتاب	دھکوں کی بھی کتاب
۲۶۲	"	کیونکر	کیونکہ	۴۹۵	۱۲	ساستر	بشاستر
۲۶۷	۲	ذراعہ	ذریعہ	۵۲۳	آخری	۲ دن	۲۲ دن
"	۲۳	حس	جس	۵۲۳	۳	آبچھیال	دیے بال
				۵۲۷	حاشیہ(۱)	پرشانتو	پرشانتر
۲۶۹	۲۶	توضیح	توضیح	۵۲۸	۱۱	پربکس	پربکش
۲۸۸	۱۔فٹ نوٹ	دریافت	دریافت	"	۱۹	اسکتے	پاسکتے
۲۹۳	۳	کڑوڑوں	کروڑوں	۵۳۳	۲۳	پربکس	پربکش
۳۰۳	۴	لوگوں	لوگوں	۵۳۸	۳	یقیتہ	یقینا
۳۲۸	۱۲	دامنگی	دام مارگی	۵۴۳	۳	حنقر	عنصر
۳۲۸	فٹ نوٹ	بیکر	ذکر	۵۴۱	۱۲	آسیں	آتمیں
۳۴۸	۲	جڑیوں	جڑ بیوی	۵۹۳	۸	لو	تو
۳۵۰	۱۴	سہ آتس	ستہ جس	۵۹۹	۱۳	آسید ودھرم	آسمد دھرم
۳۵۳	۲۶	سھدلو	سہدیو	۵۹۹	۱۵	ترسے	برسے
۳۵۴	۹	دیکھنے کہ	دیکھنے کو	۵۷۰	۱۰	زہرسے	زہریلے
۳۶۰	۳	درون	ذرون	۵۸۹	۷	دشمنوں	دشمنو
۳۶۵	۱۵	عیب و لواب	عیب و ثواب	۶۱۳	۱۸	راکی	راگی
۳۸۸	۱۳	بیریں	چیزیں	۶۶۶	۲	مثال	مستان

ردیف وار فہرست مضامین بابت کتاب ستیارتھ پرکاش مصنفہ سوامی دیانند سرسوتی

مضمون	نمبر صفحہ
الف	
آپت معنی ایشور	۴۴
آپت —	۳۰۹
آپس کا برتاؤ —	۵۱۴
آتما یعنی ایشور —	۱۴
آتما کی تعریف از روئے نیائے و	
ویشیشک درشن —	۷۳
آتم سمان —	۵۳۰
آچاریہ یعنی ایشور —	۱۷۰
آچاریہ —	۵۳۰
آچار اناچار کی تعریف اور تشریح	۳۳۰ و
آوجیہ منتر —	۳۳۷ ۳۳۹
آدیتیہ یعنی ایشور —	۸
آدیتیہ —	۲۳۰
آدمی علاوہ تعلیم پانچ قسم کے	
ہو سکتے ہیں —	۳۵۰
آریہ —	۵۳۸
آریہ چکرورتی راجاؤں کے نام —	۳۲۹
آریہ کس طرح شاگردوں کو دھرم	
کی ہدایت کریں —	۱۵۹
آریہ ورت دیش —	۵۱۸
آریہ ورت دیش کا حدود اربعہ —	۲۹۶
آریہ ورت دیش میں آریہ	
لوگوں کا آنا —	۲۴۹
آریہ ورت دیش میں آریہ لوگ	
آدی الست سے نہیں آسکے —	۲۹۷
آریہ ورت دیش کی قدامت —	۲۲۹
آریہ ورت کی عظمت —	۳۹۷
آریہ ورت کی تباہی کے باعث —	۳۶۹
آریہ ورت علوم دنیا کا منبع —	۳۷۰
آریہ ورت علوم دنیا کا منبع اور	
میکالف صاحب کی رائے —	۳۷۶

مضمون	نمبر صفحہ
آریوں کا زمین پر راج	
ابتدا سے زمانہ سے —	۳۶۸
آریوں کا زمانہ تقدیم میں غیر ملکوں	
اپنی شادی کرنا —	۳۹۳
آستک ناستک کا مباحثہ —	۵۵۳ ۵۵۴
استروں کے نام —	۳۷۰
آسن —	۲۰۶
آشرم دھرم ایک آشرم کا مقصد	۱۷۷
آکاش یعنی ایشور —	۱۴
آکاش کی علامات اور تشریح —	۷۱
آکاش کے ٹکڑے نہیں ہو سکتے —	۳۰۹
آکاش کا عکس نہیں ہوتا	۳۱۰
آگ کسی چیز کو فنا اور معدوم نہیں	
اگرنی —	۲۸
اکشر یعنی ایشور —	۱۹
ابھید کی تعریف —	۸۳
ابھاو —	۹۰
ابھاو پراگ —	۹۰
ابھاو پردھونس —	۹۱
ابھاو انیونیا بھاو —	۹۱
ابھاو اتینت	۹۱
ابھاو سنسرگ —	۹۲
اپنے شاگردوں کو ایک نصیحت	
اگنی —	۲۰
اگنی کے معنی —	۱۳۲
اگنی ہوتر	۱۳۳
اج یعنی ایشور	۱۸
اجامیل کی کتھا —	۳۴۷
اتہاس —	۵۹
ادویت اور دویت —	۲۴۲
ادویت یعنی ایشور —	۲۲
ادویت کی تشریح —	۲۴۰

مضمون	نمبر صفحہ
ادھرم	۷۵
ادھرم ثمرہ لائے بغیر نہیں رہتا —	۱۴۳
ادھرم کے بجائی کون ہوتے ہیں	۲۱۲
ادھیاروپ کے مسئلہ پر وچار	۳۱۰
ادیہ تو جا —	۴۳۹
ادیہ تو کے معنی —	۷۳۹
انرو کرم یعنی پرمیشور	۱۰
ارتیا یعنی ایشور —	۹
ازلی اشیاء	۳۷۳
ازلی اشیاء کا ثبوت —	۲۷۵
استدعا۔ دیکھو پرارتھنا —	
استدلالی علم —	۸۳
استیہ —	۱۵۱
اسمرتی —	۳۷۹
اشومیدھ یگ	۳۸۱
اعمال کا ثمرہ بدون فعل حاصل	
ہو سکتا ہے کا کھنڈن —	۲۰۳
اعلیٰ عہدہ پر کا حصول مقرر	
ہونے چاہئیں —	۱۵۵
اگر دوجہ —	۱۵۱
اگرودی کی کتھا —	۳۳۷
اکشر یعنی ایشور —	۵
اگنی یعنی ایشور	۵۳۷
اگنی کی تعریف	۷۰
اگنی ہوتر کرنے کا طریق اور	
سامان حقیر دینی —	۳۲
امرتسر کے ہرمندل کی پرتشٹھا —	۳۳۳
امرا لقا کی پرتشٹھا —	۳۳۰
امیری عزیز یعنی بجز کم دوں کا بچہ	
شاگردوں کا —	۳۵۳
اناڈی پدارتھ —	۵۳۵
اناڈی یعنی ایشور —	۱۹

مضمون	نمبر صفحہ
بت پرستی کی مدلل تردید۔	۳۱۰
بت پرستی کے سولہ عیوب [illegible]	۳۰۵
بت پرستی سولہ خرابیوں کی موجب ہے	۳۱۶
بت پرستی گناہ ہے۔	۳۱۴، ۳۱۵
بت پرستی دو شخصوں میں فرق۔	[illegible]
بت کا اثر شاہی نہیں ہو سکتا۔	۳۲۳
بتوں کے درشن سے پاپ نہیں چھوٹتا	۳۲۴
بتوں کے معجزے بنا رہے ہیں ان کی تردید۔	۳۲۳
بچوں کی سزا اور استاد [illegible]	۳۰
بچوں کو شراب و گوشت کی ممانعت	۳۵
بچوں کی تربیت۔	۲۳، ۳۹
بچوں کے فرائض بطرف والدین و استاد۔	۲۹، ۳۰
بچوں کے فرائض۔ [illegible]	۲۹
بچوں کے لئے سب سے عمدہ زیور تعلیم و تربیت ہے۔	۴۱
بچوں کے لیے سونے کا زیور باعث ہلاکت ہے۔	۴۱
بچوں کے لیے مدرسہ کا انتظام۔	۴۲
بچوں کو ادب [illegible] کی ہدایت	۴۹
بچوں کو [illegible] طرز گفتگو سکھلاؤ	۳۱
بچوں کو [illegible]	۱۲، ۱۱، ۲۹
بچے کو دودھ پلانے کے متعلق ہدایات	۳۰
بچوں کو پانچ برس کی عمر میں دیوناگری حروف سکھلائے جاویں اور دیگر زبانوں کے حروف سکھلائے جاویں	۳۳
بچوں کے واسطے تعلیم کا انتظام راجہ کی طرف سے ہو۔	۴۲
بچے گرو کل میں آٹھویں سال بھیجے جاویں۔	۴۱
بدچلنی سب خرابیوں کی موجب ہے۔	۱۳۰
بدری نارائن	۳۳۲

مضمون	نمبر صفحہ
بدن کی چار خاصیتیں از شسترت	۵۲
بدھ بمعنی ایشور۔	۳۵، ۲۱
بدھی۔	۵۷
برہما کی کتھا۔	۳۲۵
برہمو سماج۔	۳۹۹
برہمن ایشور کے مکھ سے نکلے [illegible]	
[illegible]	۱۱۳
برہمن کیوں نہیں کہا جاتا ہے کہ	
[illegible]	۱۰۴، ۱۰۵
برہمن کے فرائض اور اوصاف	۱۱۴، ۱۱۵
برہمن کے خاص فرائض۔	۱۴۳
برہمانڈ۔	۳۲۳
برہسپتی بمعنی ایشور۔	۱۰
برہمچریہ کے دس قواعد۔	۵۲۶
برہم کے معنی۔	۱۰، ۵۵۳
برہما بمعنی ایشور۔	۱۵، ۵
برہما کی تعریف۔	۴۲۰
برہم اور آدمی۔	۴۵۵
برہم اور جیو پر وچار۔	۴۶۱
برہم اور جیو [illegible]	
[illegible]	۴۶۳
برہم اور جیو [illegible]	
[illegible]	۲۷۲
برہمچاریوں کو عشق [illegible]	
چیزوں [illegible]	۵۸
برہمچریہ کی میعاد اور قسمیں۔	۴۷، ۴۸
برہمچریہ عورت اور مرد دونوں کو کرنا چاہیئے۔	۵۳
برہمچریہ کا کام عورتوں کے لئے [illegible]	۴۷
برہمچریہ کا کرنا ہر عورت کی [illegible] باعث ہوا۔	۱۱۰
برہمن کا جسم کیسے بنتا ہے۔	۵۴
برہمن کی [illegible]	۴۷
برہم یگ۔	۶۲، ۶۳

مضمون	نمبر صفحہ
بھگتی کرنے [illegible]	۳۲
بھدر رخ۔	۳۴۹
بدھ مت اعمال کا نتیجہ۔	۳۰۴
بدھ مت کے دلائل۔	۳۱۲
بندھن۔	۴۳۸
بندھو بمعنی ایشور۔	۱۵
بوپ دیو مصنف بھاگوت۔	۳۴۸
بھیرو [illegible]	۳۹۸
بھنڈی	۳۳۹، ۳۴۰
بہشت اور دوزخ کی اصلیت۔	۳۳۲
بھگوان۔	۲۳
بھوت کی تعریف۔	۳۳
بھوت پریت [illegible] کی تردید۔	۳۳
بھوج راجہ۔	۳۴۸
بھوج راجہ کے عہد میں [illegible]	
پھلوں کا ذکر۔	۳۹۵
بھومی بمعنی ایشور۔	۵
بھیرو۔	۳۳
بھیرو [illegible]	۳۴۰، ۳۴۹
بودھ مت [illegible]	
ایک ہی۔	۵۳۸
بودھ مت کا آغاز۔	۴۸۲
بودھ مت والوں کی رائے [illegible]	
کیوں [illegible] دکھائی دیتی ہے۔	۴۸۹
بودھ مت کے [illegible] سکندھ۔	۵۳۸
بودھ مت کے [illegible]	۵۳۹، ۵۴۰
بودھ مت کے عقائد [illegible]	
[illegible]	۵۴۱
بودھ مت کی [illegible]	
[illegible]	۵۳۹
بودھ مت [illegible]	
[illegible]	۵۳۹، ۵۳۱
بودھ مت کی چار شاخیں۔	۵۳۵

مضمون	نمبر صفحہ
اَنّت کی تعریف —	۶۳
اَنّت وادی کا کھنڈن	۲۰۵
انتریامی	۲۳
انتیشٹی سنسکار	۲۲۰
انسانی آغاز پیدائش سالہا	
کثیر التعداد میں پیدا ہوئے —	۲۴۳
انسان آغاز پیدائش میں جوان پیدا ہوئے —	۲۴۳
انسان کی ابتدائی پیدائش تبت میں ہوئی	۲۴۵
اندر بھی ایشور —	۱۴
اندر	۲۰۳
اندریہ نگرہ —	۱۷۱
انصاف اور رحم کیا ہیں —	۳۴۴
انصاف اور رحم پرمیشور کی دو صفتوں کو ظاہر کرتے ہیں —	۳۴۴
اگنی بھی ایشور —	۱۴
آکاش بھی ایشور —	۱۴
آتما بھی ایشور —	۱۴
اَنّت بھی ایشور —	۱۹
ادویت مت —	۲۲۳
اوپادھیائے	۲۴۷
اودیا ہی —	۲۵۷
اُپاسنا کی تعریف —	۲۵۰
اُپاسنا کے انگ —	۲۳۲
اُپاسنا کے معنی —	۲۳۳
اُپاسنا کا طریق عمل اور نتیجہ —	۲۳۳
اُپاسنا نرگن و سگن —	۲۳۳
اُپاسنا کا پھل —	۲۳۳
اپستھان —	۲۳۳
اپنین —	۳۷
اپنین کا ادھیکار	۳۱
اوم —	۳۰۳
اودیا کی چار قسمیں —	۲۹۳
اودیا کی تعریف —	۵۲

مضمون	نمبر صفحہ
اودیا کس طرح پیدا ہوتی ہے —	۶۲
اوچاری —	۳۶
اودیا میں اپنے خود داری کی قوت	۲۰۲
اوستھائیں (۳ قسم)	۲۲۱
،، جاگرت —	۲۲۱
،، سوپن —	۲۲۲
،، سُشُپتی —	۲۲۲
استاد کے فرائض بجانب شاگرد —	۱۴۹ و ۱۵۰
اولاد دس سے زیادہ پیدا کرنے کی ممانعت —	۱۲۸
اوم کی تشریح —	۱ تا ۸
اوم ایشور کا نام ہونے کا ثبوت —	۲
اوم ایشور کا نام ہونے کا ثبوت از وید —	۳
ایشور — دیکھو پرمیشور —	
ایشور کی تعریف —	۲۲۲
ایشور اپنی صفات کے خلاف کام نہیں کر سکتا —	۲۳۵
ایشور اور آبادی پر وچار —	۲۵۷
ایشور سب کا شکر خود بخود بتایا جاتا ہے —	۲۳۸
ایشور پر ہرتی وچار —	۲۳۱ و ۲۳۲
ایشور بیت سے علٰحدہ ہے	۲۳۷
ایشور جیو پرکرتی کے انادی ہونے کا ثبوت —	۲۶۳
ایشور خواہش (اچھا) سے عبارت ہے	۲۲۵
ایشور بنی آدمی کو ہدایت کرنے والا ہے —	۲۶۴
ایشور دنیا کی علت فاعلی اور علت مادی دونوں نہیں ہو سکتا —	۲۲۹
ایشور دنیا کا پیدا کنندہ ہے —	۲۲۱
ایشور سب لوگوں وغیرہ کی باتوں کا جاننے والا ہے —	۲۳۷
ایشور دنیا کی علت فاعلی ہے —	۲۶۲

مضمون	نمبر صفحہ
ایشور غیر مجسم ہے دنیا کا بناتا ہے	۲۶۲
ایشور قادر مطلق ہے اس پر وچار	۲۰۱
ایشور قدیم ہے —	۲۳۵
ایشور کا اعلٰی ترین نام —	۱
ایشور کیا ہے —	۲۳۱
ایشور کی ہستی کا ثبوت —	۲۳۲ و ۲۳۳
ایشور کے ثبوت نام —	۲۵۱
ایشور کی ہستی کی تشریح —	۲۳۲
ایشور کی ہستی سے انکار رکھنا اور اُپاسنا کرنی لازم ہے —	۲۳۶
ایشور کے غیر مجسم ہونے میں دلائل	۲۳۲
ایشور کے معنی —	۸
ایشور کے ... ہونے میں دلائل	۲۳۲
ایشور کے بے شمار نام ہیں —	۲۵
ایشور ذراتی ہے نہ حرکت —	۲۶۴
ایشور نور ہے —	۲۲۱
ایشور وید کا اظہار کرتا ہے	۲۳۱
ایکادشی برت کی کتھا —	۳۹۶
ایکادشیوں کے نام	۳۹۲
ایودھیا —	۳۳۳
ب	
با صفات و نرگن	۲۳۳
بان پرستھ آشرم —	۱۹۱
بان پرستھ آشرم کا وقت —	۱۹۱
بان پرستھی کے لئے ہدایتیں —	۱۹۲ و ۱۹۳
بت پرستی اور بزرگوں کی پرستش کا باعث جہالت ہے —	۳۶۳
بت پرستی پرمیشور کے حصول کی سیڑھی نہیں ہو سکتی —	۳۱۷
بت پرستی کا آغاز —	۳۰۳
بت پرستی کا آغاز جینیوں سے	۳۰۹
بت پرستی کا وید میں ذکر نہیں —	۳۶۲ و ۳۱۶
بت پرستی کب سے رائج ہوئی —	۳۳۳
بت پرستی کسی حالت میں نہیں کرنی چاہئے	۳۲۲

مضمون	نمبر صفحہ
پرمان پرتیکش —	۶۷
پرمان شبد —	۶۶
پرمان ششٹی ورت —	۶۵
پرمان کس طرح حضرت چار شمار ہو سکتے ہیں —	۲۶
پرمانو۔ انکا شمار —	۲۹۸
پرمانوں کی مفصل تشریح —	۹۴
پرمیرا [illegible] میں [illegible] —	۵۱۱
پرم برہم یعنی پرمیشور —	۵
پرمیشور —	۱۲
پرمیشور ایک ہے —	۴۳۰
پرمیشور اوتار نہیں لیتا —	[illegible]
پرمیشور اور جیو کے تعلقات —	۲۵۴
پرمیشور [illegible] دیوتاؤں کا [illegible]	[illegible]
پرمیشور جیو اسوں کے کام [illegible] طاقت سے کرتا ہے —	۲۴۴
پرمیشور [illegible] صفات نہیں —	[illegible]
پرمیشور دنیا کی [illegible] [illegible] ہے —	[illegible]
پرمیشور کا [illegible] ضرورت ہوتا ہے —	[illegible]
پرمیشور کا جسم نہیں [illegible] [illegible] —	۴۱۲
پرمیشور کسی کے گناہ معاف نہیں کرتا —	[illegible]
پرمیشور کی [illegible] آپ کو ایسا جانتا ہے —	[illegible]
پرمیشور کے افعال۔ ذات و صفات کی تشریح —	[illegible]
پرمیشور کی تعریف —	۱۵۳
پرمیشور کی تعریف [illegible]	
[illegible]	[illegible]
پرمیشور کے ثبوت میں ساتکھیہ	

مضمون	نمبر صفحہ
کی تردید —	[illegible]
پرمیشور کے ثبوت میں دیگر دلائل کی تردید —	[illegible]
پرمیشور کے معنی —	۱۴
پرمیشور [illegible] کو دعا [illegible] کرتا ہے —	۳۰۰
پرمیشور [illegible] [illegible] تصور نہیں کر سکتے —	[illegible]
[illegible] —	[illegible]
پرورتی —	[illegible]
پرورتی [illegible] کے مقرر کیا جا سکتا ہے —	۱۴۴
[illegible] کی کتھا —	[illegible]
[illegible] کی پرستش —	[illegible]
پرورتی کس کو کہتے ہیں —	۴۴
[illegible] کیا ہے —	[illegible]
[illegible] کی کتھا —	[illegible]
[illegible] کی تردید —	[illegible]
[illegible] —	[illegible]
[illegible] —	۲۵
[illegible]	
[illegible] —	[illegible]
[illegible] —	[illegible]
[illegible] کا [illegible] پر عمل کرتا ہے —	۷۱
[illegible] —	[illegible]
[illegible] —	[illegible]
[illegible] —	[illegible]
[illegible] —	[illegible]
[illegible] کے علامات —	۱۳۲
[illegible] درجہ میں ظہور	
[illegible] —	[illegible]
[illegible] کی تشریح —	[illegible]
[illegible] کی [illegible] —	[illegible]

مضمون	نمبر صفحہ
[illegible] کی کتاب —	[illegible]
[illegible] کے معنی —	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible] اصلی کون ہیں —	[illegible]
[illegible] اٹھارہ کے مصنف [illegible]	
[illegible] —	[illegible]
[illegible] کا آغاز —	[illegible]
[illegible] روز [illegible] کے نام —	[illegible]
[illegible] اور [illegible] دنیا کا	
مقابلہ —	[illegible]
[illegible] وغیرہ [illegible]	
[illegible] ہیں —	[illegible]
[illegible] کے [illegible] کا [illegible] —	[illegible]
پیدائش عالم اور [illegible] کا [illegible] —	[illegible]
پیدائش عالم کی ترتیب —	[illegible]
پیدائش عالم [illegible] —	[illegible]
پیدائش [illegible]	
[illegible] —	[illegible]
پیدائش عالم [illegible]	
[illegible] —	[illegible]
پیدائش کی [illegible] —	[illegible]
پیدائش کے سلسلہ کی [illegible] —	[illegible]
پیدائش [illegible]	
[illegible] کرتی ہے —	[illegible]
ت	
[illegible] —	[illegible]
[illegible] —	[illegible]
[illegible] کی پرستش —	[illegible]
[illegible] —	[illegible]
[illegible] کے [illegible] —	۹۲
[illegible] —	[illegible]
[illegible]	
[illegible] جاتا ہے —	[illegible]
[illegible] کی تعریف —	[illegible]

مضمون	نمبر صفحہ
بودھ مت کی مذہبی کتابوں کی فہرست۔	دیباچہ
بودھ مت کیوں چارواک سے نکلا ہوا ہے۔	۵۲۵
بودھ مت کی چار شاخوں کے جدا جدا اعتقادات اور ان پر وچار	۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۲، ۵۳۳
بودھ مت کی بابت جو اور اس پر تردید	۵۲۴
بودھ مت کی ترقی۔	۵۱۴
بیاہ بچپن میں اور اس پر وچار۔	۱۰۲، ۱۰۳
بیاہ سوئمبر۔	۱۰۵
بیاہ سے پہلے عشقبازی کرنے سے پرہیز کی ممانعت۔	۱۱۹
بیاہ سے پہلے پردہ۔	۱۱۴
بیاہ کس حالت میں لڑکا لڑکی کو نہیں کرنا چاہیئے۔	۱۰۸
بیاہ کس خاندان کی لڑکی سے کرنے	۱۰۶
بیاہ کس قسم کی لڑکی سے نہیں کرنا چاہیئے۔	۱۰۳
بیاہ کس قسم کی لڑکی سے کرنا چاہیئے۔	۱۰۳
بیاہ کس کے اختیار میں ہونا چاہیئے اور اس کے فوائد۔	۱۰۸
بیاہ کن خاندانوں میں نہیں کرنا چاہیئے۔	۱۰۳، ۱۰۴
بیاہ کے بارے میں وید مقدس کا حکم۔	۱۰۵، ۱۰۹
بیاہ کے بعد عورت مرد کی بابت احتیاط۔	۱۲۹
بیاہ کی ضرورت اور ترقی کے۔	۱۵۶
بیاہ کے لیے لڑکے کو لڑکی کی اجازت لینی چاہیئے۔	۱۰۵
بیاہ کی عمر اور اس سے پہلے بیاہ کے نقصانات۔	۱۰۴، ۱۰۵
بیاہ کے وقت میں کاشی ناتھ کے شعر کا جواب	۲۶۱، ۲۶۲

مضمون	نمبر صفحہ
بیاہ کی آٹھ قسمیں۔	۱۱۸
بیاہ کے لیے لڑکی کی رشتہ داروں اور ایک ملک میں کرنے کی ممانعت	
بیج دو بات۔	۱۰۲
بیٹا یا بیٹی کا آنا جانا ہے۔	۱۵۶
بیج ماری۔	۲۹۶
بیراگی چیلوں کی کیفیت۔	۳۰۶
بت صفات وغیرہ	۶۹۴
بید وقت کی علامات۔	۱۴۳
پ	
پانی ضرور ترا آتا ہے۔	۳۱۳، ۱۳۸
پانچ مہا کلیش۔	۳۳۸
پانچ کال۔	۴۷۷
پانچ کوش۔	۳۲۱
پانچ سنسکار۔	۳۳۶، ۳۷۵
پانچ مہا یگیہ۔	۱۲۹
پانچ مہا یگیہ کے فوائد۔	۱۳۳
پاکھنڈیوں کی توضیح زبان سے بھی نہیں کرنا چاہیئے۔	۱۳۳
پاکھنڈیوں کی علامتیں۔	۱۳۰
پتا معنی ایشور۔	۶۴
پتا مہا معنی ایشور۔	۱۶
پتری کی تعریف۔	۱۲۹، ۱۳۰
پرارتھنا پیچھے کرو۔	۹۰
پرا جیت سمیتر وغیرہ۔	۹
پرارتھنا۔	۲۳۴، ۲۲۵
پرارتھنا لڑکی کے لیے اور وید۔	۲۳۹
پرارتھنا حفاظت کے لیے وغیرہ۔	۲۴۱
پرارتھنا شکتی ترقی کے معنی۔	۶۴۵
پرارتھنا سماج۔	۴۹۹
پرارتھنا علم کے لیے اور وید۔	۲۴۰
پرارتھنا کے ساتھ کوشش و محنت بھی ضروری ہے۔	۲۲۹، ۲۴۱
پرارتھنا سن کے اچھے کاموں میں لگتے	

مضمون	نمبر صفحہ
پرانی ترکیب۔	۲۳۸
پرارتھنا واسطے اٹھوری صفات کے اور وید۔	۲۳۸
پرارتھنا واسطے عقل کے اور وید۔	۲۴۰
پرارتھنا کے سن قرضت کلوک اور [illegible]	
پرجا۔	۱۵۸
پرانا یام۔	۴۵
پرانا یام کا طریق۔	۴۵
پرانا یام کے اقسام۔	۴۵
پرانا یام کی تشریح۔	۱۷۰
پران معنی ایشور۔	۵
پرجاپتی معنی ایشور۔	۱۷
پرتھوی تاریخ (صفحی)	۲۵۰، ۲۴۹
پرو۔	۵۹
پرہلاد۔	۵۳
پرتھوی کی تعریف۔	۲۹
پرتھوی معنی ایشور۔	۱۴
پرتیا۔	۱۶۰
پرجا۔	۴۵۲
پرچاپتی۔	۴۳۰
پرکرتی۔	۴۳۰
پرکرتی معنی ایشور۔	۲۳
پرکرتی ارتھ پر اعتراض۔	۴۴۵
پرکرتی اور جیوا ایشور کے ناقابل ہونا	۴۴۳
پرکرتی کی تعریف اور اس کے حلول	۴۴۵، ۴۴۶
پرمان آٹھ پرکار۔	۴۶۹
پرمان اپمان۔	۹۶
پرمان اپمان۔	۹۵، ۹۶
پرمان ارتھاپتی۔	۹۷
پرمان اتہاس۔	۹۵، ۹۶
پرمان اپمیہ۔	۹۵، ۹۶
پرمان پرتیکش۔	۹۳
پرمان شبد۔	۹۴
پرمان شناخت و دستی۔	۹۵

مضمون	نمبر صفحہ
آواگون اور تناسخ [illegible] بیٹا باپ ہے	۵۱۲
جینیوں کے عقیدے [illegible] آتما بیٹا باپ ہے	۵۱۳
جینیوں کی تصویر [illegible] کا پھل	۵۰۰، ۵۰۲، ۵۰۸
جینیوں کی مذمت کرنے کی عادت اور تنگ خیالی	۵۰۵، ۵۲۸
جیو	۴۴۴
جیو اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے	۲۵۱
جیو اپنے اعمال کا پھل بھوگنے میں [illegible]	۳۰۷
جیو اپنے اعمال کا شاہد نہیں ہو سکتا	۳۰۶
جیو اور ایشور	۴۴۷
جیو اور برہم پر برہم ایک ہیں آپ نشٹ کا [illegible]	۲۶۲
جیو اور برہم پر بحث	۲۶۴
جیو اور برہم مختلف علیحدہ ہیں کبھی ایک نہیں ہو سکتے	۲۶۳، ۲۰۵
جیو اور برہم [illegible]	۳۰۳
جیو برہم کا عکس نہیں	۲۰۸
جیو پر ایشور کے مانند دائم [illegible] نہیں ہو سکتا	۳۲۰
جیو جسم کے اندر [illegible] محدود ہے	۲۵۳
جیو سب قالبوں میں آ سکتا ہے	۳۳۳
جیو مختار اور [illegible] دونوں ہے	۲۵۰
جیو کے صفات و افعال	۲۵۱، ۲۵۲
جیو کا قالب چھوڑنے کے بعد حالات	۳۳۴
جیووں کا مختلف قالبوں میں پیدا کرنا ایشور کے انصاف پر مبنی ہے	۲۶۵
چ	
چارواک مت	۵۲۶
چارواک مت کے آزادانہ خیالات	۴۳۴

مضمون	نمبر صفحہ
[illegible]	۵۲۴، ۵۳۰
چارواک مت اور جینیوں کے عقائد اور [illegible] چار	۵۳۰، ۵۲۶
چارواک مت اور بودھ مت کے بعض عقائد میں اختلاف ہے	۵۳۱
چارواک مت کی رائے کہ پرتیکش ہی [illegible] ہے	۵۲۶
چارواک مت کی رائے کہ جسم ہی جیو ہے	۵۲۴، ۵۲۹
چارواک مت کی رائے کہ کوئی خالق نہیں ہے	۵۳۱
چارواک مت کی رائے کہ [illegible] شمار [illegible] کا پھل ہے	۵۲۸، ۵۳۰
چال چلن محدود رکھنا چاہیے	۱۳۹
چاند وغیرہ میں آبادی کا ہونا	۲۰۲
چتن بھی ایشور	۱۴
چارواک مت	۵۲۸، ۵۳۱
چیتن بھی ایشور	۱۵
[illegible] چوری چھوڑ دینا	
چوری	۲۰۱
چور کی سزا	۲۲۳
چوپائی مارگ	۳۷۶
چھ درشنوں کی کون کون سی تشریح پڑھنی چاہیے	۹۱
چھ شاستر [illegible]	۹۱، ۹۲
چھوت چھات پر [illegible]	۳۵۲
ح	
حاضرین دربار کی [illegible] ضرورت سب اتفاقی [illegible] آ سکتی	۲۱۵
حرکت بلا خواہش [illegible]	
[illegible]	۹۰
حصہ دوم کتاب [illegible]	۲۹۵
حواس کو قابو میں رکھنا	۲۶۵، ۳۵۰

مضمون	نمبر صفحہ
حیوانوں کی قربانی [illegible] نجات نہیں ملتی	۲۰۱
حیوانوں کی قربانی کا ذکر وید میں نہیں	۳۱۲
خ	
خاکی مادہ [illegible]	۳۸۱
خاکی کے پیٹلے کی کتھا	۳۸۱
خاکی وغیرہ کے منتر	۳۸۳
خواہش کی مریادا	۵۵
خود مختار	۲۵۰
خوشامد کو نصیحت نہیں سمجھنا چاہیے	۱۲۵
خیرات کا ثمرہ [illegible] اور ہر جگہ ملتا ہے	۲۳۰
خیرات مستحق کو دینی چاہیے	۲۸۰
د	
دادو پنتھ کا ذکر	۳۸۸
دارا شکوہ کی رائے	۳۹۱
دار الخلافہ کس موقع پر ہو	۱۹۲
دان — دیکھو خیرات	
دان لینے والے جو خود ڈوبتے ہیں اور دوسروں کو ڈبو دیتے ہیں	
دان کا بیان	۴۳۷
درس اور تدریس	۴۱
درشنوں میں جہاں [illegible] جتنا لکھا ہے اس سے [illegible]	
[illegible]	۳۱۵
دھرم کی تعریف	۷۶
دھرم [illegible]	۷۸
دھرم [illegible] کرم [illegible]	۷۹
[illegible]	۷۵
دستور العمل [illegible] علیحدہ علیحدہ	
[illegible]	۱۸۵
[illegible]	۲۵۰
[illegible] کی تعریف	۴۳۰

مضمون	نمبر صفحہ
ترپن بہتری ـ	۲۱۲۹، ۱۳۰
ترپن دلیپ	۱۲۸
ترپن رشی ـ	۱۲۹
ترپن کی تعریف ـ	۱۲۸
ترکال درشی کی تشریح ـ	۲۵۳
تقدیر کی بجائے تدبیر سے ... ـ	۱۸۳
تناسخ پر وچار ـ	۳۲۶
تنتر ـ	۳۹
تنتر گرنتھ ـ	۴۶۳
تو گن ـ ۱۰۹، ۲۲۷، ۲۴۹، ۲۹۵، ۳۲۴، ۳۳۴، ۳۴۰ ـ	۳۳۰
تو گن کا پھل ـ	۳۴۲
توبہ ـ	۲۱۶، ۲۲۵
تیس بھینی ایشور	۹
تیرتھ کی یاترا سے گناہوں سے نجات ناممکن ہے ـ	۴۴۳
تیرتھ یاترا کب سے مروج ہوئی	۴۴۴
ج	
جابر کی تعریف اور اس کے ساتھ کیا سلوک کرے ـ	۲۴۳، ۲۴۴
جاہل برہمنوں کی خود غرضی ـ	۴۴۰، ۲۴۳۶
جبر ظلم میں سخت سزا دینی اور اصل سختی نہیں ـ	۲۲۸
جسم انسان کی عجیب و غریب ساخت ـ	۲۹۳
جسم اور حواس جڑ ہیں ـ	۳۰۶
جگت [illegible] صاحب کی رائے ـ	۳۰۱
جگت [illegible] پرستش کی تردید ـ	۳۲۵
جل بھینی ایشور ـ	۱۳
جل کی تعریف ـ	۶۹
جنتر منتر ـ	۳۹،۴۳
جنگ میں صدق مندی ـ	۲۰۹، ۲۱۰
جنگ میں سلوک ـ	۱۹۵
جنم جنترو ـ	۴۴

مضمون	نمبر صفحہ
جنس کی تین قسمیں	۴۳۹
جنس کے معنی ـ	۴۴۲
جواز کتنی ـ	۴۴۰
جوہر کے اقسام ـ	۶۸
جوہر کی تعریف ـ	۶۶
جلا کا قانون ماننے کے قابل نہیں	۱۸۵
جین مت اور بودھ مت کے ایک ہونے میں ثبوت ـ	۵۲۴، ۵۲۵
جین مت کا اعتقاد بابت دنیا اور اس پر وچار ـ	۵۵۵
جین مت کا آغاز ـ	۳۵۳
جین مت کا جیووں کی کتنی قسما کے لیے ماننا اور اس پر وچار ـ	۵۴۳
جین مت کا جزو میں پاپ پن کا ماننا ـ	۵۶۲
جین کا ذکر رامائن اور مہابھارت میں نہیں ـ	۵۲۵
جین کا عجیب و غریب جغرافیہ	۵۹۰
جین کا عقیدہ کہ جہان ازلی ہے اور اس پر وچار ـ	۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۲
جینیوں کا عقیدہ دربارہ ایشور اور جہان ـ	۵۲۶
جینیوں کا عقیدہ دربارہ جیو و کرم	[illegible]
جینیوں کا عقیدہ کہ جیو خود بخود کرم پھل بھوگنے کو قالب میں آتا ہے اور اس پر وچار ـ	۵۷۲
جینیوں کا عقیدہ متعلق [illegible] کا اور اس پر وچار ـ	۵۹۵
جینیوں کا عقیدہ دربارہ [illegible] جیو کی [illegible] اور اس پر وچار ـ	۷۳۱
جین مت کے ذاتی اعتقاد ـ	۵۸۴
جین مت کے [illegible] کا بیان ـ	۵۴۳
جین مت کی تعریف ـ	۵۵۷
جینی مذہبی کتابوں کی فہرست ـ	دیباچہ
جینیوں [illegible] کی تشریح اور ان کی	

مضمون	نمبر صفحہ
تعویذ ـ	۵۵۸
جین مت دوسرے [illegible] کی [illegible]	
پرماتما ایشور مانتے ہیں ـ	۵۴۶
جینی پیدائش [illegible] کی	۵۵۶، ۶۰۷
جینی [illegible] کے اقوال کا لب لباب ـ	۵۵۶
جینی [illegible] کے بانی [illegible] جھوٹے ہیں ـ	۵۸۳
جینیوں کا اعتقاد دربارہ عمر و قیامت انسان ـ	۶۰۶
جینیوں کا [illegible] لوک	۶۰۸
جینیوں کا [illegible]	۵۵۸
جینیوں کے [illegible]	۵۴۴، ۵۸۱
جینیوں پر ادروا سپر وچار ـ	۵۴۲
جینیوں کے عجیب مختلف جانوروں کے قد ـ	۶۲۹، ۶۱۱
جینیوں کی چند ناممکن [illegible] باتیں ـ	۵۹۹، ۶۰۲
جینیوں کی بیہودگی ـ	۵۹۸
جینیوں کی [illegible] چیزیں ـ	۵۹۹
جینیوں کی [illegible]	[illegible]
جینیوں کی رائے دربارہ چاند و سورج و تعمیر کرۂ زمین ـ	۶۰۹، ۶۱۲
جینیوں کے تیرتھ ـ	۵۹۰
جینیوں کی عجیب و غریب گنتی ـ	۶۱۰
جینیوں کے سادھوؤں کی لیلا	۵۸۵
جینیوں کے سادھوؤں کے حالات	۵۸۴
جینیوں کے لیے [illegible] کی ممانعت ـ	۵۸۰
جینیوں کی [illegible] ـ	۵۶۵
جینیوں کی مکتی کا مقام ـ	۶۰۹
جینیوں کی گنتی ـ	۵۹۱
جینیوں کی مکتی کے وسائل ـ	۵۶۷، ۵۶۸
جینیوں کے نزدیک بازاری ـ	[illegible]

مضمون	نمبر صفحہ
رضائیں ۔	۳۷
رس کی تعریف ۔	۷۴
رشوت خوروں کی سزا ۔	۲۰۹
رشی ترپن ۔	۱۲۹
رشی کے معنی ۔	۲۹۹
رعایا کی تعریف ۔	۵۴۹
رعایا اور ملک کے حالات کی اطلاع بہم پہنچانا ۔	۳۰
رعایا سے محصول کس قدر وصول کرنا چاہیئے ۔	۲۰۲
رعایا سے محصول لینے کا طریق ۔	۲۱۳
رعایا کے باہمی تنازعات ۱۸ قسم کے ہیں ۔	۲۱۵
رگ وید کی ہدایت کہ ہتھیار نیک آدمیوں کے لئے ہیں ۔	۴۰۱
روپ کی تعریف ۔	۷۴
رودر گیارہ ہیں ۔	۲۳۰
رودر یعنی ایشور ۔	۱۵۱،۵
زردار کشی وغیرہ کے متعلق کا وید میں ذکر نہیں ہے ۔	۳۰۲
ریوال سر کی پرستش ۔	۳۲۰
ز	
زمین وغیرہ کی پیدائش انسان سے پہلے ہوئی ۔	۲۹۳
زمین وغیرہ کی گردش کا بیان ۔	۳۰۱
س	
سادھو سیوا کی تعریف ۔	۸۵
سادھو آج کل کے سنیاسی نہیں ہیں ۔	۱۷۷
ساکشات کار ۔	۳۲۵
سالمنیکی تعریف ۔	۷۷
سب دیوتوں سے کیا کیا ملتا ہیں ۔	۱۲۵
سبھا تین ہیں کیا کیا صفات ہوتی	
سبھا جیتیں از منو ۔	۱۸۱
سبھا سدوں کے فرائض و فرائض ۔	۱۷۷
سبھا ۔ ودیا ۔ دھرم اور راج کے قائم کرنے کا حکم از وید ۔	۱۵۹
سبھا ۔ ودیا ۔ دھرم اور راج کیسے آدمی ہوں ۔	۱۹۱
ستیارتھ پرکاش کی تعریف ۔	۵۴۹
سپت بھنگی ۔	۵۴۵
سپت بھنگی ۔	۵۴۷
سپت بھنگی دیگر ۔	۵۴۷
سپرش کی تعریف ۔	۷۳
ست ۔	۱۵۱
ست اور سیہ یعنی ایشور ۔	۱۹
ستسنگ ۔	۸۰
ستھی ۔	۷۵۰
ستھی سنگھی و بزرگی ۔	۲۳۹
ستی وغیرہ کس کی ہو سکتی ہے ۔	۴۳۱
ستوگن ۔	[illegible]
ستوگن کا پھل ۔	۳۳۶، ۳۳۷
ستول شریر ۔	۳۲۲
ستیا تیرتھ ۔	۳۲۵
سچ اور جھوٹ کا معیار ۔	۶۷
سچ بولنا ۔	۱۲۵
سچ جھوٹ آگے و قابل ترک ہے ۔	۹۳
سچ کی تحقیقات کے لئے ضروریات ۔	۷
سچے اپدیشکوں کا نہ ہونا ملک کے زوال کا باعث ۔	۲۶۷
سخاوت کی قسمیں ۔	۲۹۰
سرسوتی یعنی ایشور ۔	۲۱
سرشٹی ۔	۷۴۳
سرشٹی آج تک ہیں چھ شاستروں کا آپس میں اختلاف نہیں ۔	۲۹۱، ۲۹۵
سرشٹی دو قسم کی مع تشریح ۔	۲۹۳، ۵۵۴
سرشٹی کا عامل ۔	۵۷۵
سرشٹی کا مدعا ۔	۵۲۴
سرشٹی کی ترتیب ۔	۲۹۳
سرشٹی کی تعریف ۔	۲۹۲
سرشٹی کی مدت ۔	۲۹۰، ۲۳۵
سزا بموجب تحریرات و حیثیت ۔	۲۳۱
سزا جھوٹی گواہی دینے والوں کی ۔	۲۱۱
سزا چوری کی ۔	۲۲۷
سزا زنا کی ۔	۲۲۵
سزا سخت الٰہی اور اصل حقیقی ہیں ۔	۲۲۵
سزا سے کوئی بھی بری نہیں ہو سکتا ۔	۲۲۴، ۲۲۵
سزا کس کس جرم کو دینی چاہیئے ۔	۲۲۱
سزا ملازمان سرکاری کو سنگین تر ملنی چاہیئے اور اسی طرح برہمن وغیرہ کو ۔	۲۲۴
سفیر کیسا ہونا چاہیئے ۔	۱۹۰
سفیر کا خاص کام ۔	۱۹۲
سکھ ۔	۷۴
سکھ مرشٹ کے جانے سے فنا ہے ۔	۲۳۰
سکھ و دکھ ہر دو چار ۔	۲۳۱
سکھ و دکھ کب محسوس ہوتے ہیں ۔	۵۱۹
سگن ۔	۱۷۳، ۲۳، ۵۵۹
سگن اپاسنا ۔	۲۴۴
سگن نیا رعتا ۔	۲۴۰
سلادھان ۔	۳۲۳
سلوک ہر ایک کا مضمون ۔	[illegible]
سموائی کارن ۔	۶۹
سموایہ ۔	۷۷
سناتن لفظ کے معنی ۔	۱۱۴
سندھی ۔	۲۰۵
سندھیا تین وقت کا نشیدھ ۔	۱۲۶
سندھیا دو وقت کرنے کا حکم ۔	۱۲۷
سندھیا دو وقت نہ کر سکے تو	

مضمون	نمبر صفحہ
دشنا کی پہچان	۸۱
دشنا کی تعریف —	۸۰
دشنا کے کوسنے —	۸۱
دشمن کا محاصرہ —	۲۶۱
دشمن کو مغلوب کرنے کی علامت	
دن میں دو بار نہانا چاہیے —	۱۹۶
دکھ —	۸۳
دلائل —	۲۰؍۲۸
دم —	۱۶۱
دنیا کی ابتدا — منقی اور پرسلے —	۲۸۳
دنیا کی ابتدا — منقی اور پرسلے	
اگر دنیا کا ایشور ہے —	۲۸۳
دنیا کے بنانے کا مقصد —	۲۲۳
دنیا کی پیدائش پر ذہین سے دلائل	
... اور ... سے دیچار —	۲۸۹ / ۲۸۰
دنیا کی پیدائش کی تاریخ —	۲۴۰
دنیا کی علت فاعلی مادی —	۲۴۳
دنیا ہر کلپ میں یکساں ...	۲۸۰
دو جنم —	۳۵
دو جنوں کو سنسکار کرنے چاہئیں	۲۹۵
دو ہم معنی ایشور	۵
دوشیدہ —	۲۰۶
دوشی —	۸۳
دوہنا —	۱۶۰
دھرتی —	۱۷۱
دھرم —	۶۶ / ۴۳
دھرم ادھرم —	۲۴۳
دھرم پر چلنے کا حکم ... کی وجہ —	۱۳۱ / ۱۴۹
دھرم راج —	۲۳
دھرم ... پر چلنا ... —	۳۶۲
دھرم کی تحقیق ... کے	
نہیں ہو سکتی —	۶۳
دھرم کو ... کا فرض ہے	۲۱۸
دھرم کے چار معیار —	۲۹۶ / ۳۳۰

مضمون	نمبر صفحہ
دھرم سے دولت کی خواہش —	۱۸۱
دھرم کی فضیلت —	۲۲۹
دھرم کی ہدایت شاگردوں کو —	۱۲۵
دھن سارے سنکھ —	۲۱۴
دھنی —	۱۴۱
دھنیان —	۱۵۰
دیالو بھی پرمیشور —	۳۲
دیالو بھی پرمیشور —	۱۲۳
دیو ریاگ —	۳۳۱
دیوتا —	۲۷۶
دیو ترپن —	۱۲۸
دیوتاؤں کو دیو چار —	۲۳۰
دیوتا جنستیں ... کی تشریح —	۲۳۰
دیوتا سے کیا مراد ہے —	۲۱۳
دیو رشی کے معنی —	۱۵۱ و ۱۵۲
دیو کی تعریف	۱۶۰ / ۲۳۰
دیو یگیہ —	۲۷۶
دیوی ... پرمیشور —	۴۱
دیوی بھاگوت ... کا بیان —	۴۰۲
دیوی بھاگوت کے مطابق دنیا	
کی پیدائش —	۴۰۳
ڈ	
ڈاکٹر ... کے عقیدے کی تردید —	۴۲۸
ذ	
ذات کا آغاز —	۱۴۸
ر	
راجا —	۳۷۶
راجا ازہد ... کب ہوتا ہے —	۲۲۳
راجا اگر ...	
... —	۱۵۵
راجا اور ... ایک دوسرے	
کے تحت رہ کر ...	
... —	۱۴۶
راجا ...	

مضمون	نمبر صفحہ
ہوتا ہے —	۱۹۶
راجا صرف ایک ہی ہوتا ہے	
شادی کرنے اور ... —	۱۹۳
راجا در اصل کون ہے —	۱۸۳
راجا دشمن کا مقابلہ کرنے میں	
کبھی ... نہ کرے —	۱۹۵
راجا کو دھار کرے راجا سے	
مصالحت رکھنی چاہیے —	۲۰۵
راجا اور ...	
... —	۲۲۹
راجا عالم و تربیت یافتہ ہونا چاہیے	۱۸۰
راجا کا ...	۲۰۲
راجا کا تقسیم اوقات —	۲۰۳
راجا کی ... —	۲۴
راجا کے فرائض ذاتی —	۱۹۶
راجا کے فرائض ذاتی متعلق سیاست	
ملکی —	۲۰۶
راجا کے ...	
بروقت جنگ —	۲۰۹
راجا ... کیا کیا ... ہوتے	
... —	۱۸۰
راجا ... ایک دوسرے کے	
... —	۲۱۳
راکشس کی تعریف —	۲۴۳
راگ کا اطلاق ایشور میں —	۲۴۳
...	۴۰۹
رام چندر کے اقوال —	۴۲۸
رام ... —	۴۲۸
رام ... مثال —	۴۷۵
را ایشور کی ... —	۴۲۵
راجا ... ایشور —	۱۹
رگھوپن کا ... —	۲۴
...	۲۳۳
... کا ... —	۲۲۲ / ۲۲۳

مضمون	نمبر صفحہ
شہر انسانیں ظالموں کی سے بیعت قائم کرنا ۔	۲۰
شیعیاء ۔	۲۰،۲۳
شیریں زبانی ۔	۱۲۶
شیعوں کا آغاز اور اس پر دو جہاد	۳۹۸
شیعوں کے فرقوں کے نام ۔	۴۷۸
شیعوں کی ابتلا کا پول ۔	۴۷۶
ص	
صغیر سنی کی شادی پر بحث ۔	۱۰۵
صفات حادث اور زیدی ۔	۱۱،۱۲
صفائی کا حکم ۔	۲۵۱
صفائی مختلف رنگوں کی کیسی ہوتی ہے از سنت ۔	[illegible]
ض	
ضبط بیعت کا طریقہ ۔	۱۹۹، ۲۰۰
ط	
طالب علم کے دوش ۔	۱۴۳
طالب علم کیسے ہونے چاہئیں اور ان کے فرائض ۔	۱۴۲، ۱۴۳
طالب علم میں حرمت ہو یکہ ضروری ہیں ۔	۴۴
ع	
عاشقی کی تعریف ۔	۸۳
عالموں کی تعظیم ۔	۳۹۳
عائشہ عالم ہی ہو سکتا پیدا ہو سکتی ہے ۔	۱۰۴
عقد ثانی ۔	۱۳۵، ۱۳۶
عقد ثانی کے نقص ۔	۱۳۷
علت آخری کی علت نہیں ہوتی	۲۸۳
علت اور معلول کا آپس میں تعلق	۴۶
علت فاعلی ۔	۲۵۸
علت مادی ۔	۲۵۰
علت غیر ۔	۲۶۰
علت کی تعریف ۔	۲۴۲

مضمون	نمبر صفحہ
علت کی تین قسمیں ۔	۲۶۰
علت کی علت نہیں ہوتی ۔	۲۹۱
علت معلول سے پہلے ہوتی ہے	۲۸۱
علم کا فائدہ ۔	۵۹
علم کی خیرات افضل ترین ہے ۔	۴۴
عورت اور خاوند کی جدائی کے دو قسم ۔	۱۳۵
عورت حاملہ ہو اور خاوند کا خرچ دق کرے تو کیا کرے ۔	۱۵۶
عورت زمانہ قدیم میں تعلیم یافتہ ہوتی تھی ۔	۴۸
عورت کب دوسرا خاوند کر سکتی ہے از نیوگ شرح ۔	۱۵۸
عورت کو خوش رکھنا چاہیے ۔	۱۴۳
عورت کو دوسرے سے شادی کا حکم ۔ اس کا ثبوت از وید	۱۹۶، ۳۶۲
عورت کے تعلیم یافتہ ہونے کی ضرورت ۔	۴۹
عورت کے چھ عیب ۔	۱۳۵
عورت کی عزت کرنی چاہیے ۔	۱۴۳
عورت کے فرائض ۔	۱۴۳
عورت کے واسطے بیوی کیا ہے	۵۳
عورتوں کے سیکھنے کے لئے	
علوم و فنون ۔	۴۰
عیسائی دین ۔	۴۳۳
〃 آدم کا باغ عدن سے نکالا جانا (۶) ۔	۴۲۱
〃 آسمان تو ہے یوں کے لئے ہے اور عورت کا ایک حکم کبھی نہیں مل سکتا (۳۰)	۹۳۲
〃 ابراہیم کا مصر کو جھوٹ بولنے پر آمادہ کرنا (۲۰)	۴۳۶
〃 ابلیس رحم ... (۱۲)	[illegible]
〃 ابلیس اور خدا (۲۰)	۴۴۳

مضمون	نمبر صفحہ
عیسائی دین ۔ ابلیس کا زمین پر ہجرت زور سے ...	۴۴۳
〃 اسرائیل پر خدا کی لعنت مری کا آنا (۶۵)	۴۳۶
〃 اسماعیل کے بیٹوں کے نام	۴۴۲
〃 اعمال سے لوگ بچتے ہیں	۴۴۵
〃 اعمال کے مطابق جزا (۳)	۴۴۶
〃 بت پرستوں کا زبردستی ... گھر خدا اور ...	۴۳۹
〃 بنی اسرائیل کا دریا سے خشکی میں گزر جانا (۳۰)	۴۳۳
〃 بہشت اور ایک عورت کی بابت ... (۱۲۳)	۴۴۴
〃 بہشت کی پیدائش (۱۲۷)	۴۴۶
〃 بہشت میں ... (۱۲۹)	۴۴۰
〃 بہشت میں شادی (۲۳)	۴۴۵
〃 بہشت میں ... کی تعداد	۴۴۱
〃 بہشت میں ... (۱۲۵)	۴۴۲
〃 بہشت میں ... جا سکتے (۱۴۷)	۴۴۶
〃 بیت ... (۳۱)	۴۳۱
〃 پردسی کے مال کا لالچ (۳۲)	۴۳۶
〃 پیدائش آدم ...	۴۰۸
〃 〃 آسمان و زمین ...	۴۰۵
〃 〃 انسان بصورت خدا (۳)	۴۱۶
〃 〃 ... (۲)	۴۱۲
〃 〃 عورت از پسلی آدم (۵)	۴۱۸
〃 〃 تجسیا (۳)	۴۱۶
〃 توبہ (۵۰)	۴۳۴
〃 حکمت ...	

مضمون	نمبر صفحہ
صورت میں سزا -	۱۲۷
سندھیا کرنے کا طریق -	۴۹
سنسکار -	۵۵۵ / ۲۴۵
سنسکار ریتی سوال -	۱۲۰
سنسکار سے متعلق -	۱۲۱
سنسکار گرہیا اعلان -	۱۲۰
سنسکرت کتابوں میں سیاست ملکی اور تدبیر سلطنت کے اصول کمل درج ہیں -	۲۲۹
سنکھیا کی تعریف -	۷۰
سنیاس برہمن ہی لے سکتا ہے -	۱۷۱
سنیاس کا دوسرا نام -	۱۷۰
سنیاس کا طریق -	۱۶۳
سنیاس کس عمر میں لیوے -	۱۶۳
سنیاس کی شرائط - عام قاعدہ اور استثنا میں - ۱۲۷ و ۱۵۲	۱۶۹
سنیاس کی ضرورت اور فوائد -	۱۶۲
سنیاسی رہیں جنیو - چوٹی وغیرہ کو چھوڑنا -	۱۶۴
سنیاسی برہمچاری بھی ہو سکتا ہے	۱۶۷
سنیاسی پڑا رہ یکار سے کے سیئے دھن سے سکتا ہے -	۱۶۵
سنیاسی حسب ضرورت جہاں چاہے جتنا ٹھیرے -	۱۶۴
سنیاسی سچے کون ہیں -	۱۶۶
سنیاسی کا کام گرہستی تعین کرنا	۱۶۴
سنیاسی گرہست کا گزارہ نہیں ہوجاتا	۱۶۳
سنیاسی کے بارے میں عام غلط فہمیوں کا رد - ۲۳ و ۱۵۵	۱۶۹
سنیاسی گری، بدیوری -	۵۱۲
سنیوگ -	۷۴
سنیہ -	۷۵
سوامی نارائن مت -	۴۹۰
سوریہ یعنی پرمیشور -	۵

مضمون	نمبر صفحہ
سوبھاگ سوتی ناک -	۱۴۱
سوتا یعنی پرمیشور -	۱۲
سوشتر -	۲۵۱ / ۲۴۹
سوبھا یعنی ایشور -	۵
سورج و چاند گرہن کا سبب -	۳۵۴
سورگ -	۵۷۸
سورگ اور نرک کے معنی -	۱۳۲
سو کر کس وقت اٹھے -	۱۳۳
سوریہ یعنی ایشور -	۱۲
سوکشم شریر اور اس کی قوتیں	۳۲۲
سومناتھ کے بت کی تردید -	۴۲۸
سوئمبر -	۱۰۸
سوئمبھو یعنی ایشور -	۲۵
سیاست ملکی کے متعلق راجا کے فرائض -	۲۰۷
ش	
شادی دیکھو بیاہ	
شادی جوانی اور پوری تعلیم کے بعد کرے -	۲۱۷
شاکتوں کے ۱۲ دیوی -	۲۷۱
شاگرد -	۵۲۰
شبد کی تعریف -	۷۳
شتکشی یعنی توپ	۳۰۹
شرشٹ جیتی -	۳۲۳
شد ہونے یعنی ایشور -	۱۵
شرادھ -	۱۲۸
شرودھا -	۳۲۴
شرتی -	۲۰۷
شروان -	۳۲۴
شروتی جیتشٹ -	۳۱۴
شری یعنی ایشور -	۲۲
شریر -	۳۲۴
شریر کی بھوک -	۳۲۲
شریر کے ترید -	۳۲۲

مضمون	نمبر صفحہ
شریر کے قوی -	۳۲۲
شریر کی مہلک -	۳۲۴
شریر کے گھٹ بڑھ	۳۲۳
شریر کا رتن -	۳۲۴
شری کرشن جی -	۳۴۹
شریمد بھاگوت کا پول -	۳۴۳
شیشٹ آچار -	۵۴۸
شست شیر -	۵۴۶
شکتی یعنی ایشور -	۲۱
شنکر یعنی ایشور -	۱۴
شکشا کی تعریف	۷۳۷
شستم -	۳۲۲
شنکر آچاریہ کا ظہور -	۳۵۳
شنکر آچاریہ اور جین مذہب کا مباحثہ	۳۵۴
شنکر آچاریہ کا شاستر ارتھ جینیوں سے اور جینیوں میں -	۳۰۴
شنکر آچاریہ کی وفات -	۳۰۵
شنکر آچاریہ کی وفات کے بعد اُن کے شاگردوں کا دھوکا کرنا -	۳۰۵
شوچ یعنی ایشور -	۱۹
شیو یعنی ایشور -	۲۵۵۵
شیو بڑائی کب بنا -	۴۰۰
شوچ -	۱۷۱
شودر کا کام -	۱۱۶
شودر کے فرائض خاص - ۱۱۶ و ۱۵۱	
شہادت جھوٹی کی سزا -	۲۱۰
شہادت کس سے لینی چاہیے -	۲۱۹
شہادت کو کسی حال میں نہ بیچے	۲۲۰
شہادت کے تسلیم کرنے کا قاعدہ	۲۱۶
شہادت لینے کا طریقہ -	۲۱۸
شہرت کی خواہش صاحب علم کبھی نہیں کرتا -	۵۸
شہر کس موقع پر اور کیسے بنانا چاہیے -	۱۹۲

مضمون	نمبر صفحہ
عیسائی مذہب۔	
۔ عیسیٰ کا مرنا۔ جی اٹھنا اور جن عورت کو اچھا کیا (۲۷)	۴۶۲
۔ عیسیٰ کا ملامت کرنا اپنے خدا کو پکارنے کے بارے میں۔ (۷۲)	۴۶۳
۔ عیسیٰ کا معجزہ دربارہ روٹی دکھانا۔ (۲۳)	۴۴۹
۔ عیسیٰ کی آزمائش بذریعہ شیطان۔ (۴۱)	۴۳۱
۔ عیسیٰ کی پیدائش (۴۰)	۴۳۱
۔ عیسیٰ کا خدا کا باپ کی سزا اولاد کو دینا۔ (۱۳)	۴۳۳
۔ فرشتے اور قربانی (۶۲)	۴۴۰
۔ فرشتے کا [illegible] زمین کا جلنا (۶۰)	۴۴۰
۔ کاہن اور [illegible] کا خدا کے نزدیک [illegible] کرنا (۱۰۵)	۴۴۱
۔ قتل کی سزا۔ (۲۴)	۴۳۳
۔ قربانی میں [illegible] (۳۷)	۴۴۵
۔ قیامت کا بیان [illegible] (۹۱، ۹۸)	۴۶۴ ۴۸۰
۔ کا اعتقاد کہ اعمال کے مطابق بدلہ ملے گا (۴۲)	۴۶۷
۔ کا اعتقاد دربارہ فرشتہ۔	۴۲۱
۔ کا بہشت۔ (۹۸، ۱۰۲)	۴۶۸ ۴۸۰
۔ کا بہشت اور قیامت۔	۴۶۳ ۴۶۱ ۴۶۶ ۴۷۵
۔ کا خیال دربارہ شیطان	۴۵۶ ۴۷۳ ۴۹۱
۔ کا کتاب احبار پر وچار۔	۴۲۵
۔ کا کتاب اول تواریخ پر	

مضمون	نمبر صفحہ
عیسائی مذہب۔	
وچار۔	۴۳۹
۔ کتاب ایوب پر وچار۔	۴۳۰
۔ کتاب پیدائش۔	۴۱۵
۔ کتاب تواریخ۔	۴۳۲
۔ کتاب دوم سلاطین۔	۴۲۹
۔ کتاب دوم سموایل۔	۴۲۸
۔ کتاب گنتی۔	۴۲۶
۔ کتاب واعظ۔	۴۳۰
۔ کتاب لوقا کی انجیل پر وچار	۴۵۵
۔ کتاب متی کی انجیل۔	۴۳۱
۔ کتاب مرقس کی انجیل۔	۴۵۵
۔ کتاب مکاشفات کی کتاب پر وچار۔	۴۵۵
۔ کتاب یوحنا کی انجیل۔	۴۵۵
۔ گناہوں کا ترک کا کفارہ (۹۳ و ۹۵)۔	۴۳۶
۔ گدھے کا خدا کے فرشتہ کو دیکھنا۔ (۳۵)	۴۲۶
۔ مال کے جمع کرنے کی ممانعت۔ (۹۵)	۴۴۳
۔ مردہ دفن کرنے کا حکم اور اس پر وچار۔ (۹۷)	۴۲۷
۔ موسیٰ کا ایک مصری کو مار ڈالنا۔ (۳۷)	۴۲۴
۔ موسیٰ کا بچھڑوں اور [illegible] کے بارے کا حکم دینا (۴۵)	۴۲۸
۔ میکائیل کی لڑائی آسمان پر۔ (۱۱۳)	۴۶۲
۔ نرسنگے کی آواز سے [illegible] کا زمین پر گرنا (۱۰۸)	۴۶۰
۔ نوح کا شرع بنانا ختنہ کے لئے (۱۴)	۴۲۳
۔ نوح کی کشتی۔ (۱۳)	۴۲۳

مضمون	نمبر صفحہ
عیسائی مذہب۔	
۔ یعقوب اور خدا کا کشتی لڑنا (۲۵)	۴۲۱
۔ یوحنا کی انجیل کے مطابق ابتدا میں کیا کیا تھا (۹۲)	۴۵۵
غریب جو حصول [illegible] میں [illegible] ان کا تدارک۔	۹۵
غ	
غالب الحواس۔	۳۶۰
غضب سے پیدا شدہ عیوب۔	۱۸۸
غیر ملک میں سفر کرنے کی اجازت۔	۳۳۴ ۴۵۳
غیر ملک میں سفر نہ کرنے کے نقصانات۔	۳۵۳
ف	
فاعل کی تعریف۔	۲۶۲
فرائض [illegible] کرنا چاہئے۔	۸۶
فریب [illegible] اور اس سے بچنا۔	۱۹۰
فیصلہ بطور [illegible] ہونا چاہئے۔	۲۱۵
ق	
قادر مطلق۔	۲۳۵
قتل میں کب پاپ نہیں ہوتا۔	۲۲۳
قضا و قدر پر وچار۔	۳۳۱
ک	
کارن [illegible]۔	۲۶۸
کارن سادھارن	۲۶۸
کارن نمت۔	۲۶۸
کاروبار سلطنت کو کئی حصوں میں تقسیم کرنا چاہئے اور ہر ایک پر علیحدہ علیحدہ افسر رکھنے چاہئیں۔	۱۴۲
[illegible]	
[illegible]۔	[illegible]

مضمون	نمبر صفحہ
عیسائی دین -	
حماقت (۵۹)	۶۴۰
" جیہون پہاڑ پر حضرت ... کا رہنا (۱۱۸)	۶۶۳
" خدا ابراہیم کو آزمانے ... (۲۳)	۶۲۴
" خدا اور ابراہیم کا ... (۲۰)	۶۲۰
" خدا اور یعقوب کی ... (۳۳)	۶۳۰
" خدا کو فقط اسرائیل وغیرہ کی طرفداری کرنا (۱۰۳)	۶۵۴
" خدا کا انسان ... مختلف زبانوں کا بنانا (۱۹)	۶۲۳
" خدا کا انکو واسطے گوشت خوری (۱۸)	۶۲۳
" خدا کا انکو واسطے ... (۱۸)	۶۲۵
" خدا کا جونک کے ساتھ ساتھ پھرنا (۲۰)	۶۲۴
" خدا کا ... (۵۵)	۶۲۸
" خدا کا ربقہ کو راستہ دکھلانا (۲۰)	۶۲۴
" خدا کا سب پہلوٹھوں کو ہلاک کرنا (۳۴)	۶۳۲
" خدا کا ... (۱۶)	۶۲۹
" خدا کا ... (۲۸)	۶۲۹
" خدا کا غضب (۱۲)	۶۶۵
" خدا کا گوشت کھانا ... کے ساتھ (۲۰)	۶۶۵
" خدا کا گاڑی بیل کی قربانی مانگنا (۳۷)	۶۳۵
" خدا کا لشکر (۳۳)	۶۴۰
" خدا کا یہود ... اسرائیل کا گھر بچانا (۳۵)	۶۳۲
" خدا کا تجارت جانوروں کو پیدا کرکے بیچنا (۱۲)	۶۲۲
" خدا کا موسیٰ کو پہاڑ پر ...	

مضمون	نمبر صفحہ
عیسائی دین -	
آسمان کے لئے بابل کا بنانا (۱۹)	۶۲۵
" خدا کا پچھتانا (۱۴)	۶۲۸
" خدا کا ہاتھ سے موسیٰ کو دکھلانا (۲۲)	۶۳۵
" خدا کو ...	[illegible]
" خدا کے ...	۶۷۵
" خدا کی ... (۱۱۲، ۱۱۳)	۶۶، ۶۹، ۶۶۲
" خدا کے لئے قربانی کی ترکیب (۲۸)	۶۳۵
" خدا ... کھانا (۳۲)	۶۵
" دو شخصوں کا آسمان پر داخل ہونا ... (۵۱)	۶۳۰
" داخل کا ... ہونا (۳۲)	۶۳۰
" رات کے ... (۲۶)	۶۳۷
" ربقہ کا اپنے خاوند کو دھوکا دینا (۳۰)	۶۲۴
" سانپ کا عورت کو ... اور خدا کا ... (۱۴)	۶۱۹
" سبت کے دن کا پاک ہونا (۳۲)	۶۳۳
" ستاروں کا ...	[illegible]
" سردی کا ... ہونا (۳۴)	۶۳۳
" شیطان اور ... (۴۳)	۶۵۲
" شیطان کا ایوب کو تکلیف دینا (۵۵)	۶۴۰
" ... (۳۹)	۶۳۱
" عیسیٰ اور ...	۶۵۵
" عیسیٰ سے دو شخصوں کا ... وغیرہ (۹۵)	۶۴۳

مضمون	نمبر صفحہ
عیسائی دین -	
" عیسیٰ کا اپنے شاگردوں کو قدرت بخشنا (۷۰)	۶۴۵
" عیسیٰ کا اپنے قول کو قدرت پر ترجیح دینا (۷۸)	۶۵۰
" عیسیٰ کا انجیر کے درخت کو خراب دینا (۸۰)	۶۴۶
" عیسیٰ کا ایک ... کرنا (۷۶)	۶۴۵
" عیسیٰ کو ایک شاگرد کا پکڑوانا ہے (۸۵)	۶۵۰، ۶۵۱
" عیسیٰ کا بارہ تختوں ... کی ... دینا (۸۲)	۶۵۲
" عیسیٰ کا ... ہونا (۸۴)	۶۵۸
" عیسیٰ کا بہشت کا ... (۹۶)	۶۴۴
" عیسیٰ کا خدا کو ... (۹۱، ۹۲، ۹۳)	۶۵۵، ۶۶۰
" عیسیٰ ... (۸۳)	۶۵۱
" عیسیٰ کا دعویٰ کہ وہ خدا کا بیٹا ہے (۴۳)	۶۵۶
" عیسیٰ کا دعویٰ کہ ... ایمان لانے والے ...	۶۵۴
" عیسیٰ کا ... (۱۲۷)	۶۶۶
" عیسیٰ ...	۶۵۳
" عیسیٰ کا شاگرد ... (۹۹)	۶۴۴
" عیسیٰ کی قدرت اٹھانا (۸۰)	۶۵۳
" عیسیٰ کا کوڑھی کو اچھا کرنا (۶۹)	۶۴۳
" عیسیٰ کا لوگوں کو ... سے جدا کرنا (۷۷)	۶۴۸

مضمون	نمبر صفحہ
ماتا یعنی ایشور —	۱۸
ماتحتی کے کام ماتحتی سے کر لینے چاہئیں	۱۴۸
ماترشرو یعنی ایشور	۵
مادھومت —	۵۳۵
مالیخولیک مرد و ... دھر —	۵۳۵
مار گزشتہ کے جزا ان کب بنا —	۴۴۰
ملک کی حفاظت کیسے کرنی چاہیئے	۴۹۸
ماں باپ اور استاد عالم ہوں تو اولاد عالم ہو سکتی ہے —	۳۸
ماں باپ کو عمدہ خوراک کھانی چاہیئے تاکہ ... عمدہ پیدا ہوں —	۳۰
ماں باپ کی خدمت اعلیٰ فرض ہے	۳۵۲
ملاپ ... دیتا ہے —	۳۷۲
متر —	۲۱۲۱
متھرا کی پرستش —	۲۳۳
محتاج یا فقیر کام بدچلنی اور نکمّا پن کے موجب ہیں —	۱۴۰
محصول یا ٹیکس کس نیت سے لینا چاہیئے	۲۲۹
محصول مقرری کس نیت سے لینا چاہیئے	۲۲۴
محصول کی حد اور مقدار —	۲۱۳
محصول معرفت ایماندار لوگوں کے وصول کرنا چاہیئے —	۱۹۳
محقق اور دنیا کے مذاہب —	۵۹۰
مذہب اسلام —	۶۹۹
〃 آدم صاحب اور خدا کا ہمدوانی سے گر جانا (۱۰)	۶۰۵
〃 آسمان کو چھت بنانا (۲۲)	۶۶۳
〃 آفتاب کو مغرب سے لانا (۴۳)	۶۸۷
〃 اصحاب الشہف	۶۴۹ ۶۳۰
〃 انسان ظلم و کفر کرنے والا ہے — (۹۵)	۶۰۵
〃 بت پرستی — (۳۰)	۶۸۴

مضمون	نمبر صفحہ
مذہب اسلام —	
〃 بسم اللہ — (۱)	۶۸۱
〃 بہشت ... (۱۹۸)(۲۰۹)(۲۰۸)(۲۱۹)(۲۳۲)(۲۶۳)(۳۱)(۱۴۹)(۱۵۳)(۱۵۰) —	[illegible]
〃 بہشت اور دوزخ ہیں قیام کی میعاد — (۹۲)	۶۰۳
〃 بہشت کا مول بکنا (۹۵)	۶۶۳
〃 بہشت میں انسان کا ... آپ دیکھنا — (۱۲)	۶۶۰
〃 بیٹے کے حوالا کا منا (۱۱)	۶۰۹
〃 ... جیسی ... (۲۰)	۶۸۴
〃 پاؤں کا دھوئی دینا (۱۲۹)	۶۲۳
〃 پتھر سے اونٹنی پیدا ہونا — (۱۱۶)	۶۱۳
〃 پتھر سے پانی نکالنا (۲۲)	۶۸۰
〃 پہاڑوں کے نوکر بسنا	۶۱۱
〃 پہاڑوں کا بادلوں کے مانند چلنا — (۱۴۰)	۶۱۸
〃 پیدائش پر وچار —	۶۷۹ ۶۹۱
〃 پیدائش زمین و آسمان (۱۶)	۶۴۳
〃 پیغمبر ... (۱۹)	۶۰۹
〃 پیغمبر پر ایمان لانا (۲۶)	۶۶۰
〃 توبہ سے گناہ کا بخشا جانا — (۱۰۹)(۱۳۵)	۶۱۰ ۶۲۵
〃 جہاد (۲۴)(۶۲)(۲۳)	۶۲۹ ۶۲۰
〃 حرام اشیاء کی فہرست — (۴۳)(۹۳)	۶۹۳ ۶۹۳
〃 حوروں سے شادی (۱۴۹)	۶۷۷
〃 خدا اور شیطان (۴۳)	۶۹۴
(۹۴)(۱۳۳)	۶۹۹ ۶۲۳

مضمون	نمبر صفحہ
مذہب اسلام —	
〃 خدا جسے چاہے حکمت دیتا ہے — (۲۶۹)	۶۸۷
〃 خدا جسے چاہے معاف کرتا ہے — (۴۹)(۵۵)	۵۸۷
〃 خدا جو چاہے کرتا ہے (۱۷)	۶۸۶
〃 خدا اندھوں کے برابر نہیں کرتا — (۵۶)	۶۹۱
〃 خدا کا ... کرنا (۳۰)	۶۸۲
〃 خدا کا اپنی کتاب کی تعریف کرنا — (۵)	۶۸۳
〃 خدا کا ... کرنا — (۹)	۶۰۳
〃 خدا کا اقرار کرنا (۲۷)	۶۸۰
〃 خدا کا ... مقل ہونا — (۲۶)	۶۹۴
〃 خدا کا انسان کو گمراہ کرنا — (۵۵)	۶۹۹
〃 خدا کا آدمیوں کو ... مری ... (۲۳۲)	۶۰۳ ۶۳۶
〃 خدا کا بیماری بھیجنا (۲۶)	۶۶۲
〃 خدا کا ... (۳۶)	۶۳۲
〃 خدا کا پتھر وغیرہ سے ... کا حکم دینا (۸)	۶۰۳
〃 خدا کا تین سو فرشتوں سے مدد کرنا — (۵۵)	۶۹۰
〃 خدا کا ... کرنا (۳۶)	۶۰۱
〃 خدا جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے (۲۶)(۴۳)(۲۶)	۶۹۹ ۶۴۹ ۶۲۲
〃 خدا کا جھگڑا کرنے کو داخلہ ... حکم دینا — (۳۰)	۶۳۱
〃 خدا کا حکم واسطے شیطان ہونے کے (۳۷)	۶۹۵
〃 خدا کا خاص ...	

مضمون	نمبر صفحہ
کال الٰہی —	۵
کال کی تعریف —	۷۰
کال علت ہے معلول نہیں ہوتا —	۷۰
کالی یعنی ایشور —	۲۴
کالیا کنت کے مذہب کی تردید —	۴۲۰
کلام کی تعریف —	۴۴۲
کلام سے پیدا شدہ عیوب —	۱۰۶
کبیر پنتھ —	۴۶۴
کپاتر (غیر سخی) کی تعریف —	۳۵۰
کتاب کے مطالعہ سے کون فائدہ اٹھا سکتا ہے —	۳۴۳
کچا اور پکا کھانا —	۳۵۵
کرم کے اقسام —	۷۵
کرم کی تعریف —	۷۵، ۷۷
کرودھ سے پیدا شدہ عیوب —	۱۰۸
کروڑوں رنگوں میں اختلاف صورت —	۳۰۴
کرہ زمین کس کے سہارے قائم ہے —	۴۹۹
کشف اور اسکی اصلیت —	۳۳۳
کلکتہ کی کالی اور کلکتہ والی دیویوں کی پرستش کی تردید —	۴۴۳
کلیش پانچ عدد	۴۲۶
کن آدمیوں کے ساتھ بیاہ نہ کرنا چاہیئے —	۴۴۳، ۱۳۹
کوشتو بھی یعنی ایشور —	۴۱
کوش پانچ عدد —	۳۲۱
کوش آنند مئے —	۳۲۱
کوش انّ مئے —	۳۲۱
کوش پران مئے —	۳۲۱
کوش منو مئے —	۳۲۱
کوش وگیان مئے	۳۲۱
کون کون کتاب کس کس حد تک قابل تسلیم ہے —	۴۳۳
کوی یعنی ایشور —	۲۵
کووید یعنی ایشور —	۱۳

مضمون	نمبر صفحہ
کھانا اور پیدا ماتر کے ہاتھ سے کھانا چاہئے ہیں مع شہادت از قول مسیح —	۳۶۳
کھانا پکانے والے شودر ہونے چاہئیں	۳۶۵، ۳۵۶
کھانا چمچہ تھال وغیرہ کے ہاتھ کا نہیں کھانا چاہیئے —	۳۶۱
کھانا صاف جگہ پر کھانا چاہیئے —	۳۶۲
کھانے اور کھانے کے اصول حیوان کی تشریح —	۳۵۶، ۳۶۰
کھشتری کے فرائض اور اوصاف —	۱۱۴، ۱۱۸، ۱۲۳
کھشما —	۱۸۱
کھم یعنی ایشور —	۴
کھیتو یعنی ایشور —	۲۹
کیوں رشیوں کی تصانیف پڑھنی چاہئیں ہیں	۹۱
گ	
گائے وغیرہ کے فوائد —	۳۸۰
گائتری منتر کے معنی و تشریح —	۴۷، ۴۸
گرستان یعنی ایشور	۵
گرو —	۷۵
گرو —	۲۱۸، ۲۸۹
گربھادھان سنسکار	۱۳۰
گرہ جال —	۴۴
گرہ آشرم میں داخل ہونیکا وقت —	۱۸
گرہ دان —	۴۳
گرہست آشرم کی فضیلت —	۱۵۸، ۱۹۰
گرہست میں ایسا نمبر جاری رکھنا چاہئے	۱۲۹
گرہستی ہی برہمچاری کے مانند ہو سکتا ہے	۱۲۴
گرہستی دوست دشمن سے کیسا برتاؤ کرے —	۱۵۶
گرہستی کو کیا کیا تمغہ کا پند شاگرد رکھنا چاہئے	۱۵۹
گرجوں کے چیلے کی تردید —	۴۵۲
گرجوں کے منتر اور اسکی اصلیت —	۴۵۰
گردیوداس کا قول —	۴۵۵
گیتی یعنی ایشور —	۳۰

مضمون	نمبر صفحہ
گنوں کی تعریف —	۷۴
گن کی تعریف —	۷۳
گنگا وغیرہ کا نام یا ان گناہ سے نجات نہیں دیتے —	۴۴۴
گنوں کے ۲۴ اقسام —	۷۳
گنیش یعنی ایشور —	۳۰
گوروں سے گورو کی تعظیم —	۱۰۱
گورو سے چکانگاتے رہو چار —	۳۹۱
گوروڈم کی تردید —	۴۴۶، ۴۴۷
گورو کل —	۳۸
گورو کیسے ہوں —	۴۱۰
گورو دکشنا —	۳۴
گوشت — ۳۱ [illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	
گوکھلے گوسائیں —	۴۸۱
گوسائیں بیک —	۴۸۱
گیا میں مُردوں کے شرادھ کی تردید —	۴۴۴
گیان یعنی ایشور —	۱۶
گیان لیکھک —	۸۳
ل	
لڑکی کی گوٹ کیسے باندھنی چاہیئے	۱۳۶
لڑکا لڑکی آٹھ سال کی عمر میں گھر رہا کر گورو کل میں جا کر رہیں —	۹۶
لکشمی یعنی ایشور —	۴۱
لکشن کی تعریف —	۹۹
لنگا کنت مت —	۴۹۶
لوک لوکانتر کے میٹھو رہ کا بیان ترتیب —	۳۰۰
لوک لوکانتر کی گردش کا بیان —	۳۰۱

مضمون	نمبر صفحہ
مذہب اسلام ۔	
٭ قیامت ۔ [illegible]	[illegible]
٭ گناہوں کی معافی (۲۵)	۶۹۵
٭ گنہ گار و ثواب کا تناول (۱۱۰)	۶۱۳
٭ قربانی کے واسطے حکم (۲۳)	۶۹۱
٭ غنیمتیں واسطے اللہ رسول کے ہیں ۔ (۲۶)	۶۹۸
٭ محمد صاحب اور عورتیں (۱۴۹)	[illegible]
٭ محمد صاحب کا زید یعنی اپنے متبنیٰ بیٹے کی بیوی سے شادی کرنا ۔ (۱۲۷)	۷۱۶
٭ نجاست کے دریا سے کی دعا مانگنا ۔ (۵۳)	۶۵۰
٭ مریم کو برگزیدہ اور پاک کرنا	[illegible]
٭ مریم کو حمل ہونا ۔ (۵۰)	[illegible]
موسیٰ کو کتاب اور معجزہ دینا (۱۶)	۶۶۸
٭ موسیٰ کی رحم دلی (۱۲)	[illegible]
٭ نوح کی عمر ۔ (۱۲۲)	۶۱۷
٭ [illegible] (۱۳)	۶۴۴
٭ یوسف کا قصہ (۱۳)	۶۰۳
مرد و عورت کی پیدائش کا مدعا ۔	۱۹۰
مرد و عورت کی جدائی نہیں ہونی چاہیئے ۔	۲۰۵
مرد کے چھ عیب ۔	۲۳۵
مردہ جلانے اور دفن کرنے پر وچار اور جلانے کی برتری ۔	[illegible]
مرنا ۔	۵۳۸
مسئلہ "سیت بھگتی" اور "ستیارتھ" یعنی دُور ہونا ۔	۵۳۵
مسئلہ [illegible]	[illegible]
مسئلہ ہمہ اوست [illegible]	[illegible]
مصنف کا کتاب بنانے کا مدعا ۔	دیباچہ
مطالعات خانہ جب جیسے صرف نگاہ کرنا چاہییں ۔	۱۹۰
معجزے شکتی [illegible] ۔	
کیسپ وغیرہ کے ۔	۴۴۲
معجزے جیسے کے ۔	[illegible]
مقدر و مطلب کے علامات ۔	[illegible]
مطلب کیسے نہیں ہونے چاہییں ۔	۱۴۴
مطلب کے اوصاف خاص ۔	۱۴۳
معلول ازلی نہیں ہو سکتا ۔	۲۸۲
معلول کی تعریف ۔	۲۹۲
معنی لفظ کے حسب موقع ہوا کرتے ہیں ۔	دیباچہ
مغربی مسلک [illegible] ۔	۳۶۱
[illegible]	۱۶۲
مطلب کے ساتھ سلوک ۔	۲۰۱
مکت یعنی موکش ۔	۴۰
مکتی ۔	[illegible]
مکتی اور بندھ [illegible]	۳۰۶
مکتی حاصل کرنے کے وسائل ۔	۳۰۷، ۳۲۰
مکتی دائمی نہیں ہے ۔	۳۱۶، ۳۱۴
مکتی کا دائمی [illegible] معقول نہیں ٹھہر سکتا ۔	۳۲۱
مکتی کی حالت [illegible] ۔	۳۲۴
مکتی کے بارے میں دیگر مذاہب کے عقائد اور ان پر بحث ۔	[illegible]
مکتی کی تعریف ۔	۳۸
مکتی کے حصول کا [illegible]	
[illegible] درشن ۔	۹۸
مکتی کے سادھن ۔	[illegible]
مکتی کی میعاد [illegible] کال ہے ۔	۳۱۸
مکتی کے وسائل ۔	۵۸۵
مکتی لا انتہا زمانہ تک نہیں ہو سکتی اسکی وجہ ۔	۳۱۸
مکتی میں جیو [illegible] جسم کے [illegible] ۔	[illegible]
مکتی میں جیو [illegible]	۳۲۵
مکتی میں [illegible]	۳۱۴
مکتی میں جیو کی حالت ۔	۳۲۰
مکتی میں جیو کے ساتھ [illegible] طاقتیں	
تمام [illegible]	[illegible]
مکتی [illegible]	[illegible]
مکتی [illegible]	۳۰۶
[illegible]	۳۲۴
منتر [illegible]	[illegible]
منتر کے معنی ۔	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	۲۱۸
من کو قابو میں رکھنا چاہیے ۔	۵۶
من کے [illegible]	
[illegible]	[illegible]
من کی تعریف ۔	۶۳
[illegible]	[illegible]
[illegible]	۱۵
منی ۔	۳۲۵
منو یعنی [illegible] ۔	۲۳
موت کے بعد جیو کی گتی ۔	۴۵۸
موکش ۔	۲۴
مہابھارت کی جنگ کے بعد [illegible]	۴۶۲
مہابھارت کے [illegible] ۔	۴۰۰
مہادیو یعنی [illegible]	۲۴
[illegible] صاحب ۔	[illegible]
ن	
نارائن [illegible] ۔	۳۹۲
نارائن کے معنی ۔	۱۵
نانک [illegible] کی تعلیم ۔	[illegible]
نانک [illegible] کا حال	[illegible]
[illegible]	۳۱۱

مضمون	نمبر صفحہ
مذہب اسلام —	
کرنا (۳)	۶۶۳
خدا کا شیخی کرنا (۲۱)	۶۶۹
خدا کا سلوک انسان سے (۱۳۹)	۷۲۸
خدا کا سوداگری کرنا (۱۳۷)	۷۰۱
خدا کا شریک (۴۰، ۴۹، ۲۳، ۹۹، ۱۱۱)	[illegible]
خدا کا شعبدہ بازی کرنا (۳۳، ۱۹۱)	[illegible]
خدا کا شیطان کو بہکانا (۹۹)	۷۰۵
خدا کا شیطان کو بہکانے بھیجنا (۱۰۹)	۷۱۰
خدا کا شیطان کو بہکانے کا حکم دینا (۱۰۳)	۷۰۸
خدا کا [illegible] کرنا [illegible]	[illegible]
خدا کا فرشتہ موت کو بھیجنا (۱۲۵)	۷۱۰
خدا کا [illegible] دینا (۲)	۶۷۴
خدا کا قریب ہونا (۲۱)	۶۹۳
خدا کا قبلہ کی طرف منہ پھروانا (۳۰)	۶۹۲
خدا کا قرآن کی قسم کھانا	۷۲۱
خدا کا قسم کھانا (۱۰۰)	۷۰۲
خدا کا کعبہ کو مخصوص کرنا (۳۵)	۶۸۲
خدا کا گناہ معاف کرنا [illegible]	۶۸۰
خدا کا لوگوں کو گمراہ کرنا (۱۵۹)	۷۰۵
خدا کا محدود و امکان ہونا [illegible]	[illegible]

مضمون	نمبر صفحہ
مذہب اسلام —	
خدا کا مخصوص کرنا بعض آدمیوں کو (۲۳)	۶۸۰
خدا کا مُردوں کو زندہ کرنا (۱۵)	۶۶۷
خدا کا معجزہ (۷۳)	۶۹۷
خدا کا مکر کرنا [illegible]	[illegible]
خدا کا منہ ہر طرف ہے (۲۶)	۶۸۰
خدا کا [illegible] بھیجنا (۱۵۱)	۷۱۳
خدا کا مینہ برسانا اور مُردوں کو زندہ کرنا (۱۹۹)	۷۱۶
خدا کو دینی بے پروائی ہے [illegible]	[illegible]
خدا کو جو قرض دے اس کو [illegible] (۳۳)	۶۹۲
حسد کو چراغ سے تشبیہ (۱۴۳)	۷۱۲
خدا کو دلوں [illegible]	۶۹۸
خدا [illegible] فرشتے (۹۸)	۶۷۵
خدا کے [illegible]	[illegible]
خدا کی راہ میں مرنا (۳)	۶۶۳، ۶۷۵
خدا کی طرف سے دین اسلام ہے (۲۴)	۶۸۸
خدا کے ساتھ دوسرے کو پکارنے کی ممانعت [illegible]	۷۳۳
خدا کی لعنت کافروں پر [illegible]	۶۷۹
خدا ہی کے لیے وہ سب چیزیں ہیں جو زمین اور آسمان پر ہیں (۳۱)	۶۷۷
خدا میں تحمل نہیں بلکہ مکر کی تعلیم ہے (۲۷)	۶۸۱

مضمون	نمبر صفحہ
مذہب اسلام —	
دعوی کہ قرآن جیسی ایک سورہ بھی نہیں بن سکتی [illegible]	۶۶۴
دنیا کا [illegible]	۶۹۹
دوبارہ پیدائش (۲۳)	۷۱۲
دوزخ [illegible]	[illegible]
رات قدر اور قرآن کا اترنا (۱۵۳)	۷۲۸
رب العالمین [illegible]	۶۶۲
[illegible] عورتوں سے سلوک [illegible]	۶۹۳
[illegible]	۷۲۳
زمین [illegible]	۶۹۵
زمین و آسمان [illegible]	۷۰۳
سورج کا ایک کیچڑ میں ڈوبنا (۱۰۹)	۷۰۶
سورج و چاند کا [illegible] کرنا (۱۴۹)	۷۲۳
شیطان اور خدا [illegible]	[illegible]
عصا اور اژدہا (۲۶)	۶۹۷
علم کا [illegible]	[illegible]
عمل [illegible]	۷۰۶
عورتوں کے واسطے گھر میں بیٹھے رہنے کا حکم (۱۲۴)	۷۱۹
عیسی کا [illegible] (۱۳۹)	۷۲۶
غیر مذہب والوں سے سلوک کا حکم (۱۴۰)	۷۳۰
قتل ذکریا (۱۱)	۷۱۱
قرآن شریف کے متعلق تحقیق کی راستے	۷۲۹
قرآن شریف میں [illegible] کی طہارت (۹۷)	۶۷۹
[illegible]	[illegible]

مضمون	نمبر صفحہ
ویدانتیوں کے قول "ستیارتھ پرکاش" پر وچار۔	۲۴۲
ویدانتیوں سے جن برہم ظاہر ہونے کے تئیں کیسے سمجھے۔	۲۷۹
وید اور رشیوں کا تعلق۔	۲۶۶
ویدانتیوں کا برہم ست ہونے کا ثبوت۔	۲۴۷
وید پڑھنے کا طریق وغیرہ۔	۶۶
وید پڑھنے کے مستحق کل نوع انسان ہیں۔	۶۱، ۲۷۰
وید ثابت بالذات ہیں۔	۶۳
ویدک مذہب کل نوع انسان کو قابل تسلیم ہے۔	۶۷
وید کب اور کس پر ظاہر ہوئے۔	۲۶۱، ۲۶۶
ویدوں کی کتابوں کا نام ہے۔	۲۶۷
وید کے برخلاف کوئی کتاب ماننے کے لائق نہیں۔	۱۵۹
وید کیوں سنسکرت میں ظاہر ہوئے۔	۲۲۵
وید ہر ایک کا ایشور رچت کیسے ثابت ہو سکتے ہیں۔	۲۶۵
ویدوں اور برہمن گرنتھوں پر سوامی جی کی رائے۔	[illegible]
ویدوں سے علم تمام ملکوں میں پھیلا ہے۔	۲۶۸
ویدوں کا مختلف ملکوں میں پہنچنا ہونا۔	۳۰۵
ویدوں کو با معنی پڑھنے سے معرفت الٰہی حاصل ہوتی ہے۔	۹۰
ویدوں کے ایشور رچت ہونے میں دلائل۔	۲۶۵
ویدوں کی تلاوت فوت نہیں ہو سکتی۔	۸۹
ویدوں کی گم شدہ شاخوں پر وچار۔	۲۶۳
ویدوں کے غلط کرنے والے	
... منترا۔	۶۱
ویدوں کے معنی سمجھنے میں ہمیشہ مستعد رہنا چاہیے۔	۵۹
ویدوں میں بہت سی باتیں ہیں جن کا ذکر نہیں۔	۳۱۳
ویدوں میں بہت سی باتوں کا مخالف۔	۳۱۴
ویدوں میں برہمن گرنتھ شامل نہیں اس کی وجہ۔	۲۶۷
ویدانتی ہیں	۲۰۲
وید ویاس۔	۲۳۹
ویدانگ۔	۲۳۳
وید پر رکھنا۔	۲۳۶، ۱۵۹
ولی کے فرائض اور اوصاف	۱۱۷، ۱۲۳
وشنو چکر انکت مت۔	۲۳۵، ۲۰۲
وشنو چکر انکت مت کا بانی اور اس کے چیلے۔	۴۱۸
وشنو مت کا آغاز۔	۴۰۱
وشنو مت وید کے خلاف ہے۔	۴۰۳، ۴۰۴
وشنوؤں کا تلک۔	۴۱۶
وشنوؤں کا مذہب اس پارو ایک کھانا۔	۴۶
وشنوؤں کی لیلا۔	۴۰۹
وشنو دیو یگ اور اس کا طریقہ۔	۱۳۲، ۲۳۴
وشنو دیو یگ کا مدعا۔	۱۳۳
ہ	
ہر دوار کی پرستش۔	۴۳۱
ہرشیر گرو جیسی پرستش۔	۷۰
ہنگ لاج کی پرستش۔	۴۳۰
"ہوتا" معنی ایشور۔	۱۴
ہوم سے آب و ہوا صاف ہوتی ہے۔	۴۰
ہوم صبح و شام کے قواعد	۱۲۷
ہوم طالب علمی میں بھی فرض ہے۔	۴۹
ہوم کا فائدہ یا لقاء کھانے کے۔	۴۹
ہوم میں منتر پڑھنے کے فوائد۔	۴۸
ہوم نہ کرنے سے پاپ ہوتا ہے۔	۴۸
ہوم ہر ایک کو کس قدر کرنا چاہیے۔	۴۹
ی	
یاتنا	۲۰۹
یگیہ۔	۱۱۶ و ۱۱۷، ۳۴۷
یگیہ ...	
یگیہ قربانی۔	۱۱۵، ۴۲۳
یگیہ۔	۴۲۰
یگیہ وتھی۔	۱۳۷
یگیہ برہم۔	۲۵۶، ۱۲۶
یگیہ برتری۔	۳۸
یگیہ پنج مہا۔	۳۲۴
یگیہ پنج مہا کے فوائد۔	۲۲۳
یگیہ جو طالب علمی میں فرض ہے۔	۴۶
یگیہ دیو۔	۲۶۹، ۱۴۱
یگیہ دیو وید۔	۱۳۰
یم۔	۲۷۳، ۲۴۴
یم پانچ ہیں۔	۵۳
یوگ کی تعریف اور انگ	۳۲۳
یوگی ایشور نہیں ہو سکتا۔	۲۸۸

مضمون	نمبر صفحہ
کلام سے نیز ستیارتھ پرکاش وغیرہ کی	۳۹۱
ناٹک گرنتھ کا پتہ	۴۵۳
نت کی تعریف —	۱۳
نیم یعنی ایشور —	۱۹
نجومیوں کا پاکھنڈ —	۳۴
نرجن وصیا سن —	۳۲۵
نراکار —	۲۰
نرسی مہتہ کی برشنوری کی جلد	۲۲۹
نرک —	۴۸۹
نرگن — ۲۲۲، ۲۶۷، ۲۷۴	۵۵۰
نرگن اپاسنا —	۲۲۳
نرگن پر دوہا —	۲۳۰
نرسیہ مہتہ —	۳۲۱
نرکتی —	۱۰
نکیل داس کی رسم پر وچار —	۴۴۴
نصیحت کہ سب ایک گرو کرلی جائیں	۵۵
نفس اماره سے پیدا شدہ عیوب (از مثنوی)	۵۱۶، ۱۸۰
نسک کے حق میں اکا کی ہیں —	۴۰۴
نند کی مخالفت اور مسئی —	۱۲۹
نوین ویدانتی —	
ایضاً ایشور اور آبادی پر وچار —	۲۶۶، ۲۶۶
ایضاً جیو اتما پر ... پر وچار —	۲۵۱
ایضاً کی تردید —	۲۶۶
ایضاً کے دلائل کی تردید —	۲۶۵، ۲۹۶
ایضاً کی دلیل کہ جیتا ادھیاس —	۳۱۲
ایضاً ویدانتیوں کی ...	
پیردواسے —	۲۶۸، ۲۶۳
نیائے کاری —	۴۵۳، ۴۵۹
نیستی سے ہستی نہیں ہو سکتی —	۲۶۲، ۲۶۳
نیم —	۲۲۳
نیم و شیخ —	۵۵
نیوگ —	۱۳۴، ۱۳۳
نیوگ اپنے سے افضل ورن میں	

مضمون	نمبر صفحہ
ہونا چاہیئے —	۱۶۰
نیوگ اور نکاح ثانی میں فرق —	۱۶۴
نیوگ پر اعتراضات —	۱۶۹
نیوگ خانہ داری کی زندگی میں بھی ہو سکتا ہے —	۱۶۳
نیوگ زناکاری کو روکتا ہے —	۱۶۹
نیوگ سے پیدا شدہ لڑکا باپ کا وارث ہوتا ہے —	۱۵۹
نیوگ کتنے ہو سکتے ہیں —	۱۶۳
نیوگ کی رسومات —	۱۶۰
نیوگ کی ضرورت کب محسوس ہوتی ہے	۱۵۱
نیوگ کے حق میں پرمان — ۱۵۱، ۱۵۸	۱۶۸
نیوگ کے حق میں تاریخی شہادت —	۱۶۵
و	
والدین کی رائے پر کس صورت میں چلنا چاہیئے —	۹۱
والدین کے فرائض بطرف اولاد —	۴۱، ۳۰۲
وام مارگ مت کا آغاز —	۳۶۷
وام مارگ مت کے اصول —	۳۶۹، ۳۷۰
وام مارگ مت کی تعلیم —	۳۵۵
وام مارگ مت کے کتنے فرقے —	۳۶۸
وام مارگی بھیرو کا چکر —	۳۶۹، ۳۶۶
وام مارگیوں کی آریہ شاستروں پر ...	۳۷۰
وام مارگیوں کے جادو ٹونے وغیرہ —	۳۷۹
وام مارگیوں کے گورو منتر —	۳۷۴
ورانگی کی تعریف —	۵۰۵
[illegible] کی تعریف —	۶۴
ودیا — ۱۴، ۱۶، ۳۰۴	۳۰۴
ودیا یعنی ایشور —	۶
ورن آشرم —	۶۳
ودوان یعنی ایشور —	۹
ودوان ہو سکتا پر وچار —	۳۱۰، ۱۱۱
ودوان ہو سکتا کا انحصار ... پر ہونے	
کی شرائط پر — ۱۱۲، ۱۱۳	۱۱۴

مضمون	نمبر صفحہ
ودوان ہو سکتا کا خلاصہ —	۲۰۰
ودوان ہو سکتا کرم پر ہے یا ذات پر	
[illegible]	۱۱۵
ودوان ہو سکتا کے فوائد —	۱۱۴، ۱۱۰
ودوان کا خطاب کس طرح ہونا چاہیئے	۱۱۵
ودوانوں کا آپس میں کیسا سلوک ہونا چاہیئے —	۱۶۵
ورزش کیسے کرنی —	۱۹۰
وسو یعنی ایشور	۱۵
وسو کتنے ہیں —	۲۳۰
وشنو سے کیسے پر ...	۱۰۲۰۲
وشنو یوران —	۳۰۱
وشو بھر یعنی ایشور —	۴۲
وشو لشنو یعنی ایشور	۲۰
وعیشیش کی تعریف —	۷۷
وکرما جیت —	۳۹۰
وکرم —	۳۰۸
ویدوں کا ... جب ... جھگڑا	
کن آدمیوں کے ساتھ ...	۳۰۹
وید —	۴۴۹
وید اور نیوگ میں فرق —	۱۶۷
ویدوں کا ایک سے زیادہ —	۱۴۵
ویدوں کا پڑھنا کب جائز ہے —	۱۴۴، ۱۴۶
ویدوں کی مخالفت ... کے لیے	۱۵۰
ویدوں کے نقص —	۴۶۵
ویشیشک کی تعریف —	۵۵
ویراٹ —	۴۴
ویاہ ... —	۱۶۰
ویر ... ایک بڑا ...	۴۷۹
ویدانتیوں کے چار ... —	۲۵۳
ویدانتیوں کے قول ...	
پر وچار —	۲۵۴
ویدانتیوں کے قول ...	
پر وچار —	۲۵۵

اوم

سچدانند (ست مطلق چت مطلق راحت مطلق) ایشور کو نمسکار ہو

دیباچہ

پہلی طبع میں عبارت صحیح نہ ہونے کی وجہ

۱۔ جن ایام میں کہ میں نے یہ کتاب ستیارتھ پرکاش تیار کی تھی اور جس وقت کہ میں نے پہلے سنسکرت میں گفتگو کرنے، پڑھنے پڑھانے میں سنسکرت ہی بولنے اور جائے پیدائش کی زبان گجراتی ہونے کے باعث مجھ کو خاص طور پر واقفیت اس بھاشا کی نہ تھی۔[1] اسلئے بھاشا (یعنی اُس زبان کی عبارت) غلط بن گئی تھی۔ اب زمانہ بھاشا لکھنے اور بولنے کا ربط ہو جانے سے یہ بھاشا کی صرف و نحو کے مطابق صحت کر کے کتاب کو دوبارہ چھپوایا گیا ہے۔ کسی کسی موقعہ پر لفظ، فقرے اور انشاء میں فرق ہوا ہے جو مناسب تھا کیونکہ اس قسم کے فرق کے بغیر عبارت کی ترتیب میں درستی مشکل تھی۔ مگر مطلب میں کسی جگہ فرق نہیں پڑا۔ البتہ اس کو بہت کچھ بڑھا دیا گیا ہے۔ نیز پہلی بار چھپنے میں کسی کسی موقعہ پر غلطی رہ گئی تھی اُس کے دفعیہ و تنقیح سے اُس کو ٹھیک ٹھیک کر دیا ہے۔

کتاب کی تقسیم دو حصوں اور چودہ فصلوں میں صورت

۲۔ یہ کتاب چودہ سملاس (یعنی لامعہ) یعنی فصلوں میں مرتب کی گئی ہے۔ اس میں دس سملاس بطور نصف حصہ اولین اور چار سملاس بطور نصف حصہ

نوٹ: [1] سوامی جی اُس زمانہ تک کسی قدر بات چیت بطور کاروائی کے اس بھاشا میں کر سکتے تھے۔ مسودہ لکھنے کا سلسلہ اس وقت تک نہ تھا اور جو کچھ بعد بھی اُن کا اُستاد اس بھاشا کے انشاء پرداز میں نہ تھا بلکہ اپنی معمولی کوشش سے خیالات کے ادا کرنے پر کسی قدر قادر ہو گئے تھے۔ اور جبکہ اول مرتبہ ستیارتھ پرکاش (باہتمام راجہ جے کرشن داس صاحب رئیس مراد آباد) تیار و طبع ہوا تو جو کچھ پنڈت لوگ اُن کے مطلب کو سمجھ کر بھاشا میں قلمبند کر لیتے تھے وہی طبع ہونے کے لیے بمقام بنارس روانہ ہو جاتا تھا۔ مزید براں سوامی جی کی تقریر بالعموم شاستروں اور درشنوں کی طرز پر ہوتی ہے جس میں کہ بعض دفعہ روایات معاندین اور موافقین کے اصول کی تشریح ساتھ ہی ساتھ رہتی ہے۔ آپ سے جو لکھتے اور پروف دیکھنے والوں سے بہت جگہ غلطی کی وجہ سے چنانچہ اُس میں کئی جگہ مخالفین کے اصول کو ایسے ڈھنگ پر لکھا گیا ہے کہ گویا خود سوامی جی کا وہ عقیدہ تھا حالانکہ نہ تھا۔

تفصیل مضامین مختلف لواحقہ کتاب ہٰذا معہ صفحات

		صفحہ	صفحہ تک
(۱)	دیباچہ کتاب ہٰذا از سوامی دیانند جی مہاراج۔	۱	۸
(۲)	پہلا سملاس دربارۂ ایشور کے "اوم" وغیرہ ناموں کی تشریح۔	۱	۲۷
(۳)	دوسرا سملاس دربارۂ تربیت اولاد۔	۲۸	۴۰
(۴)	تیسرا سملاس دربارۂ برہمچریہ۔ درس تدریس کا دستور العمل۔ راست و ناراست کتابوں کے نام اور طریقۂ تعلیم۔	۴۱	۱۰۰
(۵)	چوتھا سملاس دربارۂ بیاہ اور امور خانہ داری۔	۱۰۱	۱۶۰
(۶)	پانچواں سملاس دربارۂ احکام و طریق متعلق "بان پرست" و "سنیاس" آشرم۔	۱۶۱	۱۸۷
(۷)	چھٹا سملاس دربارۂ فرائض سلطنت۔	۱۸۸	۲۲۸
(۸)	ساتواں سملاس دربیان وید و ایشور۔	۲۲۹	۲۷۲
(۹)	آٹھواں سملاس دربیان پیدائش۔ قیام اور فنائے دنیا۔	۲۷۳	۳۰۴
(۱۰)	نواں سملاس دربارۂ "ودیا۔ اودیا" (علم و جہل) اور "بندھ" و "موکش" (بندش و رستگاری)	۳۰۵	۳۲۴
(۱۱)	دسواں سملاس دربارۂ مناسب غیر مناسب چلن و خوردنی و ناخوردنی اشیاء۔	۳۲۵	۳۴۴
(۱۲)	گیارھواں سملاس دربیان آریہ ورت کے مختلف متوں (عقائد مذہبی) کی تردید و تائید۔	۳۴۵	۵۲۴
(۱۳)	بارھواں سملاس دربیان چارواک۔ بودھ اور جین مت۔	۵۲۵	۶۱۲
(۱۴)	تیرھواں سملاس دربارۂ عیسائی مذہب۔	۶۱۳	۶۶۸
(۱۵)	چودھواں سملاس دربارۂ ماہیت مذہب اسلام۔	۶۶۹	۷۳۰
(۱۶)	سومنتویہ امنتویہ یعنی تشریح قدیم ویدک دھرم۔	۷۳۱	۷۵۱

سچ جھوٹ کا جاننے والا ہے پھر بھی اپنی مطلب براری۔ ضد۔ ہٹ دھرمی اور جہالت وغیرہ کے نقصوں سے (وہ اکثر) سچ کو چھوڑ کر جھوٹ کی طرف جھک جاتا ہے۔ لہٰذا اس کتاب میں ایسی کوئی بات نہیں رکھی گئی اور نہ کسی کے دل دکھانے یا کسی کا نقصان پہنچانے سے غرض ہے۔ بلکہ مدعا یہ ہے کہ اس سے نوع انسان کی ترقی اور رفاہیت ہو اور لوگ حق و ناحق کو پہچان کر حق کو قبول کریں اور ناحق کو چھوڑ دیں کیونکہ تلقین حق کے سوا کوئی چیز بھی نوع انسان کی بہتری کا باعث نہیں ہے۔

کتاب میں کوئی سہو یا فروگذاشت ہو تو جتلانے پر اس کو درست کر دیا جاوے گا

۴۔ اس کتاب میں اگر کہیں کسی موقع پر سہو یا تصحیح کرنے اور چھاپنے میں غلطی رہ گئی ہو اس کو جانتے جتلانے پر جس طرح صحیح ہوگا اسی طرح کر دیا جاوے گا۔ لیکن اگر کوئی شخص تعصب سے کوئی بیجا شک یا تردید و تائید کرے گا تو اس پر توجہ نہیں کی جاوے گی۔ البتہ جو شخص کہ نوع انسان کی خیرخواہی سے کوئی بات جتلاوے گا بشرطیکہ درست تصور ہونے کے اس کی رائے منظور کی جاوے گی۔

عالم لوگوں کی مخالفت اور خود غرض لوگوں کی خود غرضی اصلاح کی سد راہ ہے تاہم سچ آخر کار غالب ہوگا۔

۵۔ گو آجکل بہت سے عالم ہر ایک ملت میں موجود ہیں لیکن اگر وہ تعصب کو چھوڑ کر عام مسلمہ اصول کو اختیار کریں یعنی جو جو باتیں ان سب میں یکساں مسلمہ اور سچ ہیں ان کو تسلیم کریں اور جو باتیں ایک دوسرے کے مخالف (یعنی مختلف) ہیں ان کو ترک کر کے آپس میں محبت کے ساتھ برتاؤ رکھیں تو دنیا کو پورا فائدہ پہنچے۔ کیونکہ عالموں کی مخالفت سے جاہلوں میں دشمنی بڑھ کر طرح طرح کی تکالیف کی ترقی اور آسائشوں کی کمی ہوتی ہے۔ اس نقصان نے جو خود غرض لوگوں کو بھاتا ہے تمام انسانوں کو دکھوں کے سمندر میں ڈبا رکھا ہے۔ ان میں اگر کوئی شخص خلائق عامہ کی بہتری کو مدنظر رکھ کر کام شروع کرتا ہے تو خود غرض لوگ اس سے مخالفت کرنے میں مستعد ہو کر کام میں کئی طرح کے حرج عائد کرتے ہیں۔ لیکن۔

"सत्यमेव जयति नानृतं सत्येन पन्था विततो देवयानः"

یعنی ہمیشہ راستی کی فتح اور ناراستی کی شکست ہے اور سچ ہی سے عالموں کا راہ چلتا ہے۔ اس مستحکم یقین کے سہارے پر حق پرست لوگ رفاہ عام کے کام سے دل برداشتہ نہیں ہوتے اور نہ حق الامر کے اظہار سے کبھی باز رہتے ہیں۔ یہ ایک مسلم یقینی امر ہے کہ

"यत्तदग्रे विषमिव परिणामेऽमृतोपमम्"

یہ گیتا کا قول ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ جو جو ودیا اور دھرم کو قائم رکھنے کے کام ہیں وہ

آخر کار مرتب ہو سکے ہیں۔ لیکن بار اول میں آخر کے دو سملاس اور اس کے آخر میں میرا اپنا عقیدہ کسی وجہ سے چھپ نہیں سکے تھے اب وہ بھی چھپوا دیئے ہیں۔

پہلے سملاس میں ایشور کے "اوم" وغیرہ ناموں کی تشریح ۔

دوسرے سملاس میں اولاد کی تربیت ۔

تیسرے سملاس میں برہمچریہ ۔ درس تدریس کا دستور العمل ۔ راست و ناراست کتابوں کا نام اور طریقہ تعلیم ۔

چوتھے سملاس میں بیاہ اور امور خانہ داری ۔

پانچویں سملاس میں "بان پرست" اور سنیاس آشرم کے متعلق احکام و طریق ۔

چھٹے سملاس میں فرائض سلطنت ۔

ساتویں سملاس میں وید اور ایشور کا بیان ۔

آٹھویں سملاس میں دنیا کی پیدائش ۔ قیام اور فنا ۔

نویں سملاس میں "ودیا" اور "اودیا" (علم و جہل) اور "بندھ" و "موکش" (بندش و رستگاری) کی تشریح ۔

دسویں سملاس میں مناسب و غیر مناسب چلن و خوردنی و ناخوردنی چیزوں کا ذکر ۔

گیارھویں سملاس میں آریہ ورت کے مختلف متوں (عقائد مذہبی) کی تردید و تائید ۔

بارھویں سملاس میں چارواک ۔ بودھ اور جین مت کا بیان ۔

تیرھویں سملاس میں عیسائی مذہب کا تذکرہ ۔

چودھویں سملاس میں مسلمانوں کے مذہب کی ماہیت ۔

اور چودھویں سملاس کے بعد آریوں کے قدیم ویدک مت کی بالخصوص تشریح جس کو میں بھی کما حقہٗ مانتا ہوں ۔

کتاب کی تصنیف کا اصل مدعا
حق کا اظہار ہے تاکہ لوگ
سچ کی اہمیت کو سمجھ کر اسے قبول کریں

ہے ۔ اس کتاب کی تصنیف سے میرا مقدم منشاء صحیح صحیح معانی کو جلوہ گر کرنا ہے یعنی جو سچ ہو اس کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ ہی ثابت کرنا صحیح صحیح معانی کو روشن کرنا سمجھا ہے ۔ وہ سچ نہیں کہلاتا کہ راستی کی جگہ ناراستی اور ناراستی کی جگہ راستی دکھلائی جاوے بلکہ جو شے جیسی ہے اس کو ویسا ہی کہنا لکھنا اور ماننا سچ کہلاتا ہے جو آدمی پاسداری کرتا ہے وہ اپنے جھوٹ کو بھی سچ اور دوسرے مخالف رائے والے کے سچ کو بھی جھوٹ ثابت کرنے میں مصروف ہوتا ہے اس لیے وہ حقیقی مذہب کو نہیں پا سکتا اس لیے عالم و صالح لوگوں کا مقدم فرض یہی ہے کہ اپدیش یا تحریر کے ذریعہ حق و ناحق کا نقشہ سب کے سامنے رکھ دیں تاکہ لوگ بعدہٗ خود اپنے لیے مفید کو سوچ سمجھ کر سچی باتوں کو قبول اور جھوٹی باتوں کو ترک کر کے ہمیشہ آنند میں رہیں انسان کا آتما برحق و

خرابیاں پھیل جاتی ہیں۔ سو نیز جو عقیدہ چارواک کا ہے وہ بودھ اور جین کا عقیدہ ہے۔ بارھویں سملاس میں اس امر کی توضیح کر دی گئی ہے۔

چارواک بودھ اور جین

۱۰۔ بودھوں اور جینیوں کا تھوڑے سے فرق کے ساتھ میل چارواک کے عقیدہ سے ہے اور ان لوگوں میں سے جینیوں کا عقیدہ بہت سی باتوں میں چارواک اور بودھوں کے ساتھ میل رکھتا ہے تھوڑے سے امور میں فرق ہے۔ جس سے جینیوں کی ایک علیحدہ شاخ گنی جاتی ہے۔ تشریح اس فرق کی بارھویں سملاس میں کر دی گئی ہے ٹھیک ٹھیک وہیں سمجھ لیجئے گا۔ المختصر اختلاف جو جو ان میں ہے وہ بارھویں سملاس میں دکھلا دیا ہے۔ نیز ذکر ان کے مذہب کا [یعنی ان کے مت کے متعلق بیان دیگر باتوں کا] بھی وہاں ہے۔

بودھوں کی مذہبی کتابیں

۱۱۔ منجملہ ان مذاہب کے بودھ لوگوں کی دیپ ونش وغیرہ پرانی کتابوں میں سے جو بودھ مت سنگرہ اور سرو درشن سنگرہ میں بیان کیا گیا ہے۔ لکھا گیا ہے۔

جینیوں کے عقائد کی کتابیں مندرجہ ذیل ہیں۔

جینیوں کی مذہبی کتابوں کی تفصیل اور نام

۱۲۔ ان کتابوں میں "چار مول سوتر" ہیں یعنی (۱) "آوشیک سوتر" (۲) "وشیش آوشیک سوتر" (۳) "دش ویکالک سوتر" اور (۴) "پاکشک سوتر"۔

اور گیارہ "انگ" ہیں مثلاً (۱) "آچارانگ سوتر" (۲) "سوگڈانگ سوتر" (۳) "تھانانگ سوتر" (۴) "سمواینگ سوتر" (۵) "بھگوتی سوتر" (۶) "گیاتا دھرم کتھا سوتر" (۷) "اپاسک دشا سوتر" (۸) "انت گڑ دشا سوتر" (۹) "انوتر او وائی سوتر" (۱۰) "وپاک سوتر" اور (۱۱) "پرشن ویاکرن سوتر"۔

بارہ "اپانگ" مثلاً (۱) "اپپائی سوتر" (۲) "راے پسینی سوتر" (۳) "جیوا بھیگم سوتر" (۴) "پن ونا سوتر" (۵) "جمبو دویپ پنتی سوتر" (۶) "چندر پنتی سوتر" (۷) "سور پنتی سوتر" (۸) "نریاولی سوتر" (۹) "کپیا سوتر" (۱۰) "کپ ورتی سیا سوتر" (۱۱) "پپھیا سوتر" (۱۲) "پپھ چولیا سوتر"۔

پانچ "کلپ سوتر" مثلاً (۱) "اترادھیئن" (۲) "نشیتھ سوتر" (۳) "کلپ سوتر" (۴) "ویوہار سوتر" اور (۵) "جیت کلپ سوتر"۔

چھ "چھید" مثلاً (۱) "مہا نشیتھ برہد واچنا سوتر" (۲) "مہا نشیتھ لگھو واچنا سوتر" (۳) "مدھیم واچنا سوتر" (۴) "پنڈ نریکتی سوتر" (۵) "اوگھ نریکتی سوتر" (۶) "پریوشنا سوتر"۔

پہلے تو زہر کے برابر پر پیچھے آبِ حیات کی مانند ہوتے ہیں۔ ایسے خیالات کو مدِنظر رکھ کر میں نے اس کتاب کو تصنیف کیا ہے۔ پڑھنے والے بھی محبت کے ساتھ دیکھ کر اوّل اس کتاب کے صحیح صحیح منشا سے واقف ہوں اور پھر جیسا چاہیں کریں۔

ہر مذہب کی سچی باتیں قابلِ تسلیم اور جھوٹی قابلِ تردید ہیں۔

۲ – اس تحریر میں یہ مقصد رکھا گیا ہے کہ جو جو باتیں سب مذہبوں میں سچی ہیں بوجہ عدمِ اختلاف کے اُن سب کو تسلیم کر کے جو جو باتیں جھوٹی مختلف ملتوں میں ہیں اُن کی تردید کی گئی ہے۔ نیز مختلف ملتوں کے ظاہر و پوشیدہ بُری باتوں کو افشا کر کے عالم اور بے علم بھی ہر کہ ومہ لوگوں کے سامنے رکھ دیا ہے تاکہ اس ذریعہ سے سب ایک رویے کے ساتھ غور و تحقیقات کریں اور آپس میں یک جہتی ہو کر یک حقانی مذہب پر قائم ہوں۔

آریہ ورت اور دیگر ملکوں کے مذہبی تحقیقات تعصب چھوڑ کر کی گئی ہے

۳ – گو میں آریہ ورت ملک میں پیدا ہوا اور سکونت اس میں رکھتا ہوں تو بھی جس طرح اس ملک کے مختلف عقیدوں کی جھوٹی باتوں کی طرفداری چھوڑ کر چیزوں کا ٹھیک ٹھیک ظاہر کرتا ہوں اسی طرح دوسرے ملک والوں یا مذہب پھیلانے والوں کے ساتھ سلوک کرتا ہوں۔ یعنی جس طرح ہموطنوں کے ساتھ انسان کی بہتری کے بارہ میں برتاؤ رکھتا ہوں ویسے ہی طرح غیر وطن والوں کے ساتھ بھی۔ اور اسی طرح سب راستی شعار لوگوں کو برتاؤ رکھنا واجب ہے۔ اگر میں کسی ایک فرقہ کا طرفدار ہوتا تو جیسے آجکل کے لوگ اپنے مذہب کی تعریف تائید اور اشاعت کرتے ہیں اور دوسرے مذہب کی مذمت نقصان رسانی اور مزاحمت کرنے میں مصروف رہتے ہیں ویسا ہی میں بھی رہتا۔ لیکن ایسی باتیں انسانیت سے بعید ہیں کیونکہ جیسے حیوان طاقتور ہو کر کمزوروں کو دکھ پہنچاتے اور مار بھی ڈالتے ہیں۔ اگر آدمی بھی انسانی قالب پا کر اسی طرح کے فعل کریں تو وہ انسانی فضیلت نہیں رکھتے بلکہ بشکل حیوانوں کے ہیں۔ الغرض جو شخص طاقتور ہو کر کمزوروں کی حفاظت کرتا ہے وہی انسان کہلاتا ہے اور جو شخص خود غرضی میں مبتلا ہو کر دوسروں کو محض نقصان پہنچاتا رہتا ہے ایسا سمجھو کہ وہ حیوانوں کا بھی بڑا بھائی ہے۔

پہلے گیارہ سملاسوں میں آریہ ورت کے مختلف متوں کا بیان۔

۴ – واضح ہو کہ آریہ ورت والوں کے بارہ میں خصوصاً گیارہویں سملاس تک لکھا گیا۔ ان سملاسوں میں جو صحیح عقائد بیان کیے گئے ہیں میں اُن کو ویدوں کے اقوال کے مطابق ہونے کی وجہ سے ٹھیک مانتا ہوں اور جن نئے پرانوں و تنتر وغیرہ کتابوں کے بیانات کی تردید کی ہے وہ چھوڑ دینے کے لائق ہیں۔

بارہویں سملاس میں ناستک فرقوں کا بیان یعنی چارواک

۵ – بارہویں سملاس میں جو چارواک کے مت کا بیان ہے اگرچہ وہ اس وقت زوال پذیر یا گم شدہ سا ہے مگر وہ بودھوں کے انکار وغیرہ میں موجود ہوا اور جین لوگوں سے بہت لگاؤ رکھتا ہے اور وہ سب سے بڑھ کر ناستک (منکر) ہے اس لیے اُس کی حرکات کا روکنا لازمی ہے۔ کیونکہ اگر جھوٹی بات نہ روکی جاوے تو دنیا میں بہت سی

چودھویں سملاس میں مفصل دیکھ لیجیے۔

آخیر میں ویدک دھرم کے خاص خاص مسائل

۱۶ - اور اس کے بعد ویدک مذہب کے بارے میں لکھا ہے۔

مصنف کی منشاء سمجھنے کے واسطے چار چیزوں کا ہونا ضروری ہے

۱۷ - جو شخص مصنف کی مراد کے برعکس منصوبوں سے مطالعہ کریگا اسکو مطلب کچھ بھی واضح نہیں ہوگا۔ کیونکہ مدعا کلام سمجھنے کے چار سبب ہوتے ہیں "آکانکشا" "یوگیتا" "آستی" اور "تات پریہ" جس وقت کوئی شخص ان چاروں باتوں کو مدنظر رکھ کر کتاب کو دیکھتا ہے اُس وقت اُسکو کتاب کا مدعا ٹھیک ٹھیک معلوم ہوتا ہے۔

(۱) "آکانکشا" (کشش باہمی احتیاج) جیسا کہ کسی مضمون پر متکلم کی نیز الفاظ متعلقہ کلام کی ضرورت یا کشش باہم دگر ہوتی ہے۔

(۲) "یوگیتا" (قابلیت) یعنی جو ہو سکے جیسے پانی سے آبپاشی۔

(۳) "آستی" (اجزاء کلام کا باہمی تعلق) یعنی جس لفظ کے ساتھ جس فقرہ وغیرہ کا تعلق ہو اُس کو اُسی کے قریب بولنا یا لکھنا۔

(۴) "تات پریہ" (منشاء کلام) متکلم کا کلام یا اُس کی تحریر جس سے متعلق ہو اُس قول یا تحریر کو اُسی پر لگانا۔

جھگڑا اور ضد سے سچ کی تحقیق نہیں ہو سکتی

۱۸ - بہت لوگ ایسے ضدی اور متعصب ہوتے ہیں کہ وہ متکلم کے خلاف منشاء تاویل کیا کرتے ہیں خصوصاً مذہب والے لوگ[1]۔ کیونکہ مذہب کے پاس خاطر سے اُن کی عقل تاریکی میں پھنس کر زائل ہو جاتی ہے۔ نظر بریں جس طرح میں پرانوں جینوں کی کتابوں۔ بائبل اور قرآن کو پہلے ہی بری نظر سے نہ دیکھ کر اُن میں سے خوبی کو تسلیم اور نقص اور غلطی کو ترک کرتا ہوں نیز دیگر نوع انسان کی بہتری کے لیے کوشش کرتا ہوں ایسی طرح سب کو کرنا واجب ہے۔

مختلف مذہبوں کے نقص بیان کرنے سے غرض سچائی کی تحقیق ہے۔

۱۹ - ان مذہبوں کے نقص تھوڑے تھوڑے عیاں کیے ہیں تاکہ لوگ اُن کو دیکھ کر حق ناحق کو تحقیق کر سکیں اور سچ کو اختیار کریں اور جھوٹ کو ترک کرنے کرانے پر قادر ہوں۔ کیونکہ یہ کہ ایک ہی نوع انسان میں مخالفانہ خیالات پیدا کرنا اور ایک دوسرے کو دشمن بنا کر لڑانا با علم لوگوں کی خصلت سے بعید ہے۔

عقل مند لوگ مصنف کا منشاء سمجھینگے البتہ ضدی نادان الٹی باتوں کو پھیلاویں

۲۰ - اگرچہ اس کتاب کو دیکھ کر بے علم لوگ الٹا ہی خیال کریں گے تاہم عقل مند لوگ اس کا مطلب ٹھیک ٹھیک سمجھیں گے۔

[1] مراد ایسے لوگوں سے ہے جو حق و تحقیق کے بجائے ہر ایک طرح سے انواع و اقسام کی باس مذہبوں میں ہی پھنسے رہتے ہیں

دس اپانگ سوتر مثلاً (۱) "چتشرن سوتر" (۲) "پنچ کھیان سوتر" (۳) "تندل ویتالک سوتر" (۴) "بھگتی پرگیان سوتر" (۵) "مہاپرتیاکھیان سوتر" (۶) "چندر ویجے سوتر" (۷) "گنی ودیا سوتر" (۸) "مرن سمادھی سوتر" (۹) "دیویندر ستون سوتر" (۱۰) "سنستار سوتر"۔

نیز "نندی سوتر" "یوگودھار سوتر" کو بھی مستند مانتے ہیں۔

پانچ انگ مثلاً (۱) تمام مذکورہ بالا کتابوں کی شرح (۲) "نرکتی" (۳) "چرنی" (۴) بھاشیہ - یہ چاروں اویو (فروعات) اور سب مول مل کر "پنچ انگ" کہلاتے ہیں - ان میں ڈھونڈیا فرقہ والے فروعات کو نہیں مانتے -

ان کے علاوہ اور بھی بہت سی کتابیں ہیں جن کو جینی لوگ مانتے ہیں - ان کے عقائد کی نسبت مشرح تحقیقات بارھویں سملاس میں دیکھ لیجئے -

جینی اپنی کتابوں کو ظاہر نہیں کرتے اس کی وجہ

۱۳ - جینیوں کی کتابوں میں ایک ہی بات کو بار بار اعادہ کرنے کا طول لفظی موجود ہیں - اور ان کی یہ بھی عادت ہے کہ اگر اُن کی کوئی کتاب کسی دوسرے مذہب والے کے پاس ہو یا چھپ گئی ہو تو کوئی کوئی آدمی اُس کتاب کو غیر مستند کہہ دیتا ہے - مگر یہ بات اُن کی لغو ہے - کیونکہ اگر کسی کتاب کو کوئی مانتا ہے اور کوئی نہیں مانتا تو اُس سے وہ کتاب جین مذہب سے باہر نہیں ہو سکتی - البتہ جس کو کوئی نہ مانتا ہو - اور نہ کبھی کسی جینی نے مانی ہو وہ نا قابل تسلیم ہو سکتی ہے - مگر ایسی کوئی کتاب نہیں - کہ جس کو کوئی بھی جینی نہ مانتا ہو - اس لیے جس کتاب کو جو مانتا ہوگا اُس کتاب کے مضمون کے متعلق تردید اور تائید بھی اُسی کے واسطے سمجھی جائے گی - لیکن کتنے ہی آدمی اس قسم کے بھی ہیں کہ اُس کتاب کو مانتے اور جانتے تو ہیں - مگر مجلس یا مباحثہ میں بدل جاتے ہیں - اسی وجہ سے جینی لوگ اپنی کتابوں کو چھپا رکھتے ہیں - دوسرے مذہب والوں کو نہ دیتے نہ سناتے اور نہ پڑھاتے ہیں - کیونکہ اُن میں ایسی ایسی ناممکن باتیں بھری پڑی ہیں کہ جن کا جواب جینیوں میں سے کوئی بھی نہیں دے سکتا - جھوٹ بات کو چھوڑ دینا ہی جواب ہے ؞

تیرھویں سملاس میں عیسائیوں کا بیان

۱۴ - تیرھویں سملاس میں عیسائی مذہب کا حال لکھا ہے - یہ لوگ بائیبل کو اپنے دھرم کی کتاب مانتے ہیں - اُن کے متعلق مفصل حالات اسی تیرھویں سملاس میں دیکھئے -

چودھویں سملاس میں مسلمانوں کا بیان -

۱۵ - چودھویں سملاس میں مسلمانوں کے مذہب کے بارہ میں لکھا ہے - یہ لوگ قرآن کو اپنے مذہب کی بنیادی کتاب مانتے ہیں - ان کا حال بھی

ओ३म्

اوم

ستیارتھ پرکاش کا آغاز

پہلا سمولاس

ओ३म् शन्नो मित्रः शं वरुणः शन्नो भवत्वर्यमा । शन्न इन्द्रो बृहस्पतिः शन्नो विष्णुरुरुक्रमः ।। नमो ब्रह्मणे नमस्ते वायो त्वमेव प्रत्यक्षं ब्रह्मासि । त्वामेव प्रत्यक्षं ब्रह्म वदिष्यामि ऋतं वदिष्यामि सत्यं वदिष्यामि तन्मामवतु तद्वक्तारमवतु । अवतु मामवतु वक्तारम् । ओं शान्तिश्शान्तिश्शान्तिः ।। १ ।।

پرمیشور کا سب سے اعلیٰ نام اوم ہے

معنی [ओ३म्] یہ لفظ اوم پرمیشور کا سب سے اعلیٰ نام ہے کیونکہ اس میں अ (ا) उ (او) اور म (م) تینوں حروف مل کر مجموعہ ओ३म् لفظ اوم بنا ہے۔ اس ایک نام میں پرمیشور کے بہت نام آجاتے ہیں مثلاً अ (ا) سے ویراٹ[1]، "اگنی" اور "وشو" وغیرہ۔ उ (او) سے "ہرنیہ گربھ"، "وایو" اور "تیجس" وغیرہ म (م) سے "ایشور"، "آدتیہ" اور "پراگیہ" وغیرہ ناموں کی دلالت اور مفہوم نکلتا ہے اسی طرح وید وغیرہ ست شاستروں میں اس بات کی صاف تشریح کی گئی ہے کہ بلحاظ مطابقت طرز مضمون کے یہ سب نام پرمیشور ہی کے ہیں۔

سوال[2]: "ویراٹ" وغیرہ نام علاوہ پرمیشور کے دیگر معنی کے بتلانے والے کیوں نہیں ہیں مثلاً کائنات ارضی وغیرہ۔

سیاق کلام اور صفات پر غور کرنے سے معلوم ہو سکتا ہے کہ آیا اس سے مراد پرمیشور کی ہے یا کسی اور چیز کی۔

[1] ویراٹ، اگنی، وشو، ہرنیہ گربھ وغیرہ ناموں کے معانی آئندہ آویں گے۔

[2] اس موقع پر لفظ سوال سے مراد معترضین کی حجتوں سے ہے اور لفظ جواب کے ذیل میں مصنف کی رائے و تحقیقات ہے۔

اس لیے میں اپنی محنت کو بار آور سمجھتا ہوں اور اپنے خیالات سب نیک نہاد لوگوں کے حضور میں پیش کرتا ہوں وہ اس کو دیکھ و دکھلا کر میری محنت کو سپھل کریں اور اسی طرح پاسداری چھوڑ کر مطالب برحق کی روشنی پھیلانا میرا اور سب بزرگواروں کا مقدم فرض ہے محیط کل سب کو ضبط میں رکھنے والا سچدانند[1] پرماتما اپنی مہربانی سے اس منشا کو سب لوگوں میں پھیلائے اور دیر تک قائم رکھے ۔

سرز بلند منزلت عقل مندوں کے روبرو سے زیادہ طوالت کی ضرورت نہیں ۔

دیباچہ ختم ہوا

(سوامی دیانند سرسوتی)

مقام مہاراجہ جی کا اودے پور
ماہ بھادوں شکل پکش سمت ۱۹۳۹

نوٹ سلہ - لفظ سچدانند کے معنی دیباچہ کے شروع میں بیان کئے جا چکے ہیں ۔

چاہیے تھی آپس کو لانا۔ مجھ کو تو اُسے کلام کا خیال کرنا لازمی تھا۔ جو تو نے نہیں کیا۔ تو ہیئے وقت سے
میرے پاس سے نکل جا۔ اس سے ثابت کیا ہوا ہے کہ جہاں میں سمجھ کو لینا واجب ہو وہاں ارادی
کو لینا چاہیے۔ تو اندریں صورت ہم کو اور آپ سب کو ایسا ہی ماننا اور عمل میں لانا چاہیے۔

منتر کے معنے

ओ३म् खम्ब्रह्म ॥ १ ॥ यजुः० अ० ४० । मं० १७ ॥

ثبوت اس بات کا کہ اوم وغیرہ نام شاستروں میں پرمیشور کے معنوں میں آئے ہیں

—دیکھیے ویدوں میں ایسے ایسے موقعوں پر ''اوم'' وغیرہ پرمیشور کے نام ہیں۔

ओमित्येतदक्षरमुद्गीथमुपासीत ॥ २ ॥ छान्दोग्य उप० मं० १ ॥
ओमित्येतदक्षरमिदं सर्वं तस्योपव्याख्यानम् ॥ ३ ॥
माण्डूक्य० मं० १ ॥
सर्वे वेदा यत्पदमामनन्ति तपांसि सर्वाणि च यद्वदन्ति ।
यदिच्छन्तो ब्रह्मचर्यं चरन्ति तत्ते पदं संग्रहेण ब्रवीम्योमि-
त्येतत् ॥ ४ ॥ कठोपनिषत् । वल्ली २ मं० १५ ॥
प्रशासितारं सर्वेषामणीयांसमणोरपि ।
रुक्माभं स्वप्नधीगम्यं विद्यात्तं पुरुषं परम् ॥ ५ ॥
एतमेके वदन्त्यग्निं मनुमन्ये प्रजापतिम् ।
इन्द्रमेके परे प्राणमपरे ब्रह्म शाश्वतम् ॥ ६ ॥ मनु० अ० १२ ।
श्लो० १२२ । १२३ ॥
स ब्रह्मा स विष्णुः स रुद्रस्स शिवस्सोऽक्षरस्स परमः स्वराट् ।
स इन्द्रस्स कालाग्निस्स चन्द्रमाः ॥ ७ ॥ कैवल्य उपनिषत् ॥
इन्द्रं मित्रं वरुणमग्निमाहुरथो दिव्यस्स सुपर्णो गरुत्मान् ।
एकं सद्विप्रा बहुधा वदन्त्यग्निं यमं मातरिश्वानमाहुः ॥ ८ ॥
ऋ० मं० १ । अनु० २२ । सू० १६४ । मं० ४६ ॥
भूरसि भूमिरस्यदितिरसि विश्वधाया विश्वस्य भुवनस्य धर्त्री ।
पृथिवीं यच्छ पृथिवीं दृंह पृथिवीं मा हिंसीः ॥ ९ ॥ यजु०

عناصر - اندر وغیرہ دیوتا اور علم طب میں سونٹھ[1] وغیرہ ادویہ کے بھی یہ نام ہیں یا نہیں؟

جواب - ہیں - لیکن پرمیشور کے بھی ہیں -

سوال - ان ناموں سے محض دیوتاؤں کا اعتبار کرتے ہو یا نہیں؟

جواب - آپ کے اعتبار کی کیا دلیل ہے؟

سوال - سب دیوتا معروف مشہور اور فضیلت رکھنے والے بھی ہیں - اس لیے میں اُن کے معنے لیتا ہوں -

جواب - کیا پرمیشور غیر معروف ہے اور اُس سے کوئی زیادہ فضیلت بھی رکھتا ہے - پھر پرمیشور کے یہ نام کیوں نہیں مانتے - جب پرمیشور غیر معروف نہیں اور نہ کوئی اُس کے برابر ہے تو اُس سے فضیلت کیونکر کوئی رکھ سکے گا - اس لیے آپ کا یہ قول درست نہیں کیونکہ آپ کے اس قول میں بہت سے نقص بھی نکلتے ہیں - مثلاً

"उपस्थितं परित्यज्यानुपस्थितं याचते इति बाधितन्यायः"

(لفظی ترجمہ من جانب مترجم)

(" موجود کو چھوڑ کے غیر موجود کی آرزو و شکایت رہتی ہے ")

کسی نے کسی کے لیے اشیاء خوردنی سامنے رکھ کے کہا کہ آپ کھانا کھائیے - اگر وہ اُس کو چھوڑ کر غیر میسر خوراک کے واسطے جہاں تہاں پھرے تو اُس کو عقلمند نہیں جاننا چاہیے - کیونکہ وہ موجود یعنی پاس پڑی ہوئی چیز کو چھوڑ کر غیر موجود یعنی غیر میسر چیز کے پانے کے لیے کوشش کرتا ہے پس جیسے وہ آدمی عقلمند نہیں (سبب عقل سے خالی ہے) ویسا ہی آپ کا قول ٹھہرا - کیونکہ آپ جو ان "دیوتا" وغیرہ ناموں کے معروف اور شہرتوں سے ثابت پرمیشور اور نظام کائنات وغیرہ کے موجود معنوں کو چھوڑ کر ناممکن اور غیر موجود دیوتا وغیرہ کے معنی لینے میں کوشش کرتے ہیں اس میں کوئی بھی ثبوت یا دلیل نہیں اگر آپ ایسا کہیں کہ جہاں جس کا مضمون ہے وہاں اُسی کے معنی لینے واجب ہیں مثلاً کسی نے کسی سے کہا "हे भृत्य त्वं सैन्धवमानय" یعنی اے نوکر تو "سینڈھو" لے آ - تو اس کو وقت اور موقع کا خیال رکھنا ضروری ہے - کیونکہ "سینڈھو" دو چیزوں کا نام ہے ایک گھوڑے کا دوسرا نمک کا - اگر مالک کی روانگی (سیر وغیرہ) کا وقت ہو تو گھوڑا اور اگر کھانے کا وقت ہو تو نمک لانا واجب ہے - لیکن اگر سیر کے وقت نمک اور کھانے کے وقت گھوڑا لاوے تو اس کا مالک اُس پر خفا ہو کر کہے گا کہ تو بے عقل آدمی ہے - سیر کے وقت نمک اور کھانے کے وقت گھوڑا لانے سے کیا مطلب تھا - تو موقع کلام نہیں سمجھتا - ورنہ جس موقع پر جو چیز لانی

[1] سونٹھ ایک مشہور و معروف دوا ہے - جسکو فارسی زبان میں زنجبیل کہا گیا ہے -

ہونے کے باعث "ہرنیہ گربھ" اور بڑا کا ورٹ محیط ہونے کے باعث "برہم" پرمیشور کا نام ہے۔ (منو ۱۲-۱۲۳)

(۷) برہما	(۱۱) اکشر
(۸) وشنو	(۱۲) سوراٹ
(۹) رُدر	(۱۳) کالاگنی
(۱۰) شیو	

(۸) تمام جہان کے بنانے کے باعث "برہما"، ہر جگہ محیط ہونے کے باعث "وشنو"، بدکرداروں کو سزا دے کر رُلانے کے باعث "رُدر"، ہمیشہ شانتی اور سب کا انجام بخیر کرنے والا ہونے کے باعث "شیو"۔ अक्षर "اکشر" یعنی محیط کل و غیر فانی (स्वराट) "سوراٹ" بذاتہ منور कालाग्नि ہونے [خاتمہ دنیا] یہ سب کا آخر الزمان [یا خاتمہ کنندہ یا بلکہ زمانہ کا بھی آخر الزمان] [یا خاتمہ کا بھی خاتمہ] سے اس لیے پرمیشور کا نام "کالاگنی" ہے۔

[इन्द्रं मित्रम्]

(۱۵) دویہ	
(۱۶) سوپرن	
(۱۷) گرتمان	
(۱۸) ماترشوا	

(۱۴) جو ایک لاثانی ذات واجب الوجود برہم ہے "اندر" وغیرہ سب نام انہی کے ہیں (दिव्य) "دویہ" جو مادہ وغیرہ نورانی چیزوں میں محیط ہے۔ (सुपर्ण) "سوپرن" جس کے پرورش کرنے اور سرسبز رکھنے کے افضل کام ہیں (गुरुत्मान्) "گرتمان" جس کا آتما یعنی وجود عظیم الشان ہے جو "وایو" کی طرح لا انتہا طاقت رکھتا ہے۔ اسی واسطے "دویہ" "سوپرن" "گرتمان" اور "ماترشوا" پرماتما کے نام ہیں۔ باقی ناموں کے معنی آگے لکھے جاویں گے (رگ وید منڈل ۱ سوکت ۱۶۴ - منتر ۴۶)

(۱۹) بھومی — भूमिरसि ۔ بوجہ اس کے کہ اس میں تمام عناصر اور نفس موجود ہیں پرمیشور کا نام "بھومی" ہے۔ باقی ناموں کے معنی آگے لکھے جاویں گے۔

[इन्द्रोमह्ना ۔]

(۲۰) اس منتر میں "اندر" پرمیشور کا نام ہے اس واسطے یہ حوالہ لکھا گیا ہے۔

[प्राणाय ۔]

(۲۱) جیسے "پران" کے اختیار میں تمام جسم اور حواس ہوتے ہیں ویسے پرمیشور کے قابو میں تمام جہان رہتا ہے۔ ایسے حوالوں کے ٹھیک ٹھیک معنی جاننے پر ان ناموں سے پرمیشور ہی مفہوم ہوتا ہے۔ کیونکہ "اوم" اور "اگنی" وغیرہ ناموں کے مقدم معنے سے پرمیشور ہی مفہوم ہوتا ہے چنانچہ ویاکرن، نرکت، برہمن گرنتھ، سوتر وغیرہ رشی منیوں کی شرحوں سے پرمیشور کا مفہوم ہونا پایا جاتا ہے سب کو ویسا ہی تسلیم کرنا واجب ہے مگر واضح ہو کہ "اوم" تو فقط پرماتما ہی کا نام ہے۔ اور اگنی وغیرہ سے پرمیشور کے معنی لینے میں طرز کلام اور صفات مبینہ اصول قائم کرتے ہیں۔ اس سے کیا ثابت ہوا کہ جہاں جہاں

ملہ پران اس موقع پر مراد اندر و حرکت عالم ہے جس سے کہ تمام مادہ متحرک ہوتا اور ہوتا ہے۔

کلہ علم زبان یا صرف و نحو۔ ملہ ویدک لغات۔ ملہ تدبیری تفسیرات وید۔ ملہ مختصر جملوں میں مختلف مضامین پر بادہ تحریر

ملہ رشی منی ان بزرگ عابدوں سے مراد ہے جو ویدوں کے معانی کو جاننے والے اور ظاہر کرنے والے ہوئے ہیں۔ (مترجم)

अ० १३। मं० १८॥

इन्द्रो मह्ना रोदसी पप्रथच्छव इन्द्रः सूर्य्यमरोचयत्।
इन्द्रे ह विश्वा भुवनानि येमिर इन्द्रे स्वानास इन्दवः॥ १०॥
सामवे० उप्र० ३ अ० ८ सू० । १६ अ० २ खं० ३ सू० २ मं० ॥

प्राणाय नमो यस्य सर्वमिदं वशे।
यो भूतः सर्वस्येश्वरो यस्मिन्त्सर्वं प्रतिष्ठितम्॥ ११॥
अथर्ववेदे काण्ड ११। अ० ३। सू० ४। मं० १॥

پرمیشور کے صفاتی ناموں میں سے ایک سو ناموں کی تشریح

ہم - معنی - اس موقع پر ان حوالوں کے لکھنے کا مقصد یہی ہے کہ جو ایسے ایسے موقعوں پر لفظ "اوم" وغیرہ ناموں سے پرماتما مفہوم ہوتا ہے - وہ دکھایا جاوے - نیز جیسا کہ لکھ چکے ہیں - پرمیشور کا کوئی بھی نام بے معنی نہیں ہے جیسے دنیا میں مفلس وغیرہ کے نام دھن پتی وغیرہ ہوتے ہیں - نتیجہ اس سے یہ نکلا کہ یہ نام کسی موقع پر صفاتی اور کسی موقع پر فعلی و فطرتی معنوں کے مبین ہیں - پس "اوم" وغیرہ نام با معنی ہیں جیسا کہ

(ओ३म् खं०) अवतीत्योम्। आकाशमिव व्यापकत्वात्
"खम्"। सर्वेभ्यो बृहत्त्वाद् "ब्रह्म"।

(۱) اوم
(۲) کھم
(۳) برہم

(۱) حفاظت کرنے کے باعث "اوم" و مثل خلا محیط ہونے کے باعث "کھم" اور سب سے بڑا ہونے کے باعث "برہم" نام ایشور کا ہے [یجروید ۴۰-۱۷]

"اوم" پرمیشور کا نام ہونے میں شاستروں کے حوالے

(۲) "اوم" جس کا نام ہے اور جو کبھی فنا نہیں ہوتا اسی کی عبادت کرنی واجب ہے اور کسی کی نہیں [چھاندوگیہ اپنشد]

(۳) سب وید وغیرہ شاستروں میں پرمیشور کا اصلی اور ذاتی نام "اوم" کو کہا گیا ہے - دیگر سب نام صفاتی ہیں (مانڈوکیہ اپنشد)

(۴) کیونکہ سب وید اور دھرم پر چلنے کی ریاضتیں جس کا ذکر اور تعظیم کرتے ہیں اور جس کے حصول کی خاطر برہمچریہ آشرم کیا جاتا ہے اس کا نام "اوم" ہے [کٹھو اپنشد]

(۵) جو سب کا ہادی لطیف سے بھی لطیف - بذاتہ نور تجلی - حالت محویت کی عقل سے جاننے کے لائق ہے - اس کو "پرم پرش" جاننا چاہیے [منو ۱۲-۱۲۲]

(۶) اگنی
(۷) منو
(۸) اندر
(۹) پران

(۶) بذاتہ تجلی ہونے کے باعث "اگنی" عالم مجسم ہونے کے باعث "منو" سب کی پرورش کرنے اور اعلیٰ شوکت و حشمت والا ہونے کے باعث "اندر" سب کی زندگی کی بنیاد

لفظ "اوم" کے معنی کی تفسیر ہے (अ) سے جو "وراٹ" "اگنی" "وشو" وغیرہ مراد لی جاتی ہیں اُن کے معنی۔

اوم کے معنی مصدر [राजृ दीप्तौ] "راجرِ" (یعنی روشن) ہونے کے قبل حرف [वि] "وی" آیا ہے علامت [क्विप] "کوپ" لگنے سے لفظ "وراٹ" مشتق ہوتا ہے۔

بوجہ ان یعنی بہت اقسام کی دنیا کو روشن کرنے کے باعث لفظ "وراٹ" سے پرمیشور مفہوم ہوتا ہے۔ अञ्चु गतिपूजनयोः "انچو" یعنی گتی اور پوجن کے ہیں۔ مصدر "اگ" "اگی" अगि अग इण "گتی" کے معنی والے مصادر ہیں۔ ان سے لفظ اگنی کا مشتق ہوتا ہے۔ गतेस्त्रयोऽर्थाः اگنی کے تین معنی ہیں (۱) علم (۲) حرکت (۳) حصول اور "پوجن" کے معنی پرستش کے ہیں۔ علم مطلق۔ ہمہ دان۔ جاننے۔ حاصل کرنے اور قابل پرستش ہونے کی وجہ سے پرمیشور کا نام "اگنی" ہے۔

[विश प्रवेशने] "وِش" کے معنی دخول کے ہیں۔ اور اس مصدر سے "विश्व" "وشو" لفظ مشتق ہوتا ہے۔ جس میں خلا وغیرہ سب بھوت داخل ہو رہے ہیں یا جو ان سب میں محیط ہونے کے باعث مدخول ہے اس بنا پر وہ "وشو" کہلا سکتا ہے۔ ایسے ایسے نام صرف अकार "ا" سے مفہوم ہوتے ہیں۔

"ज्योतिर्वै हिरण्यं ज्योतिर्हिरण्यमित्यैतरेये शतपथे च ब्राह्मणे"

(उ) سے مراد "ہرنیہ گربھ" "وایو" "تیجس" کی ہے ان کے معنی

"ہرنیہ" روشنی ہے۔ "ہرنیہ" تجلی ہے۔ یہ ایتریہ اور شت پتھ برہمن کا قول ہے۔

جو "ہرنیوں" یعنی آفتاب وغیرہ تجلی چیزوں کا "گربھ" یعنی علت فاعلی اور سہارا ہے وہ ہرنیہ گربھ ہے۔ جس میں آفتاب وغیرہ تجلی عالم پیدا ہو کر اس کے سہارے رہتے ہیں۔ یا جو آفتاب وغیرہ نور مجسم چیزوں کا بطور رحم یعنی جائے پیدائش و قیام ہے اس وجہ سے اس پرمیشور کا نام "ہرنیہ گربھ" ہے اس میں یجروید کے منتر کا حوالہ دیا جاتا ہے۔

हिरण्यगर्भः समवर्तताग्रे भूतस्य जातः पतिरेक आसीत्।
स दाधार पृथिवीं द्यामुतेमां कस्मै देवाय हविषा विधेम॥
यजु॰ अ॰ १३। मं॰ ४॥

(لفظی ترجمہ از جانب مترجم)

پہلے "ہرنیہ گربھ" جہان کا پیدا کنندہ اور پرورش کنندہ موجود تھا۔ وہ اُن کروں والے تاریک اور کروں روشن کو سہارا دے رہا ہے۔ اُس سکھ سروپ پرکاش مئے پرماتما کی اپنی آتما وغیرہ سے خدمت کرتے ہیں ہم مشغول رہیں۔ ایسے ایسے موقعوں پر "ہرنیہ گربھ" سے پرمیشور ہی مفہوم ہوتا ہے۔

پرمیشور کی حمد و ثنا و مناجات کا موقعہ ہو یا ہمہ دان۔ محیط کل۔ پاک۔ قدیم۔ صانع کائنات وغیرہ اوصاف مذکور ہوں وہاں اِن ناموں سے پرمیشور کے معنے لیئے جاتے ہیں ؎

(ثبوت اس بات کا کہ وراٹ وغیرہ نام بلحاظ تعلق دنیوی چیزوں کے بھی آتے ہیں)

اور جہاں مثل ذیل عبارت آوے۔

ततो विराडजायत विराजो अधिपूरुषः।
श्रोत्राद्वायुश्च प्राणश्च मुखादग्निरजायत।
तेन देवा अयजन्त।
पश्चाद्भूमिमथो पुरः। यजुः० अ० ३१।
तस्माद्वा एतस्मादात्मन आकाशः सम्भूतः। आकाशाद्वायुः। वायोरग्निः। अग्नेरापः। अद्भ्यः पृथिवी। पृथिव्या ओषधयः। ओषधिभ्योऽन्नम्। अन्नाद्रेतः। रेतसः पुरुषः। स वा एष पुरुषोऽन्नरसमयः॥

یہ تیترییہ اپنشد کا قول ہے[1]۔ ایسے حوالجات میں "وراٹ" "پرش" "دیو" "آکاش" "وایو" "اگنی" "جل" "بھومی" وغیرہ نام دُنیوی چیزوں کے آتے ہیں۔ کیونکہ جس جس موقع پر پیدائش قیام۔ فنا کا ذکر ہو یا ناقص العلم غیر ذی تعقل دکھلائی دینے والے وغیرہ اوصاف لکھے ہوں وہاں پرمیشور کے معنی نہیں لیئے جاتے۔ وہ پیدا ہونے وغیرہ کی قیود سے علٰحدہ ہے۔ حالانکہ مندرجہ بالا منتروں میں پیدائش وغیرہ پائی جاتی ہے۔ اس وجہ سے یہاں "وراٹ" وغیرہ ناموں سے پرماتما مفہوم نہیں ہوتا بلکہ دُنیوی اشیاء مفہوم ہوتی ہیں۔ پس جس جس موقع پر ہمہ دانی وغیرہ کے اوصاف پائے جاویں۔ اُس موقع پر پرماتما اور جہاں خواہش۔ نفرت۔ جدوجہد۔ راحت۔ رنج اور ناقص العلم وغیرہ کے اوصاف ہوں وہاں جیو (روح) کے معنی لیئے جاتے ہیں۔ ایسا ہی ہر جگہ سمجھنا چاہیئے کیونکہ پرمیشور کبھی جنم لیتا ہے اور نہ مرتا ہے اسلیئے "وراٹ" وغیرہ ناموں سے بسبب پیدائش وغیرہ اوصاف کے دُنیا کی غیر ذی تعقل اور جیو وغیرہ اشیاء کے معنی لیئے جانے واجب ہیں۔ نہ کہ پرمیشور کے۔

اب جس طریق پر "وراٹ" وغیرہ ناموں سے پرمیشور مفہوم ہوتا ہے وہ ذیل میں لکھے حوالوں سے بتلایا جاتا ہے۔

---

[1] تیترییہ اپنشد برہمانند ولی پرتھم انوواک کا قول ہے۔ (مترجم)

کو واجب ہے کہ محض پرمیشور کی ثنا - مناجات - اور عبادت کریں اُس سے غیر کی کبھی نہ کریں - کیونکہ برہما وشنو - مہادیو نامی نیک بنام علماء متقدمین اور رشی - منی وغیرہ (اُس کے نوکر) اور دیگر عام لوگوں نے بھی پرمیشور ہی میں اعتقاد رکھ کے اُسی کی ثنا - مناجات اور عبادت کی ہے اُس سے غیر کی نہیں کی - ویسا ہی ہم سب کو عمل میں لانا واجب ہے - اِس پر مزید غور و فکر اوپاسنا کے بیان میں کیا جاویگا -

سوال - متر وغیرہ ناموں سے دوست اور اِندر وغیرہ دیوتاؤں کا عام اطلاق دیکھے جانے کے باعث انہیں کے معنے لیئے جائیں -

جواب - اِس موقعہ پر اُن کو مفہوم سمجھنا واجب نہیں - کیونکہ جو آدمی کسی کا دوست ہے وہی دوسرے کا دشمن اور کسی سے بے تعلق بھی دیکھا جاتا ہے - اِس وجہ سے مقدم معنوں میں دوست وغیرہ مفہوم نہیں ہو سکتے - مگر چونکہ پرمیشور تمام دنیا کا یقیناً[۱] دوست ہے - اور وہ نہ تو کسی کا دشمن ہے اور نہ کسی سے بے تعلق ہے - نیز اُس سے غیر کوئی جیو کبھی ہرگز ہرگز اِس قسم کا نہیں ہو سکتا - اِسلیئے اِس موقعہ پر پرماتما ہی مفہوم ہوتا ہے - البتہ ضمنی معنوں میں متر وغیرہ الفاظ سے دوست وغیرہ آدمیوں کی مراد لی جاتی ہے -

(۲۰) مِتر - ञि मिदा स्नेहने (بمعنی محبت و چکناہٹ) پر "اوناوی" علامت [क्त] "کتر" کے لگانے سے لفظ "متر" مشتق ہوتا ہے - چونکہ وہ سب کو محبت کرتا ہے - اور سب کے واسطے لائق محبت ہے اِسلیئے اُس پرمیشور کا نام "متر" ہے -

(۲۱) ورن - वृञ् वरणे वर ईप्सायाम् مصادر "ورن" (بمعنی قبول کرنا) اور "ور" (بمعنی خواہش حصول) پر "اُناوی" علامت [उनन्] "اُونن" کے لگانے سے لفظ "ورُن" کا اشتقاق ہوتا ہے جو سب نیکوکار اور مکتی کی خواہش رکھنے والے دھرماتماؤں کو قبول کرتا ہے - یا جس کے حصول کی خواہش نیکوکار و مکتی کی خواہش رکھنے والے دھرماتما کیا کرتے ہیں اُس پرمیشور کو "ورُن" کہتے ہیں - یعنی جو آتما سے وصال پائے ہوئے عالم، نیکوکار، مکتی کی خواہش کرنے والے، مکت اور دھرماتماؤں کو قبول کرتا یا اُن سے قبول کیا جاتا ہے اُس ایشور کا نام ورن ہے - یا "ورن" نام افضل کا ہے چونکہ پرمیشور سب سے افضل ہے اِسلیئے اُس کا نام ورن ہے -

(۲۲) اریما - ऋ गतिप्रापणयोः مصدر [ऋ] "رری" (بمعنی حرکت و وصال) پر علامت [ण्यत्] "نیت" لگانے سے لفظ "اریہ" مشتق ہوتا ہے اور مصدر माङ् माने یعنی بمعنی تعظیم کے ماقبل لفظ "اریہ" لگا کر اُس پر علامت "کنن"[۲] कनिन् لگانے سے اریما کا اشتقاق ہوتا ہے جو شخص ویسے انصاف کرنے والوں کو عزت بخشتا ہے اُس کو "اریما" کہا گیا ہے -

چونکہ پرمیشور حقیقی انصاف کرنے والے آدمیوں کو عزت بخشتا ہے - اور گناہ و ثواب کرنے والوں کے لیئے گناہ و ثواب کے صحیح صحیح نتائج کا بطریق مناسب ناظم ہے اِس لیئے اُس پرمیشور کا نام "اریما" ہے -

---

۱ لفظ دوست سے مراد دنیاوی سامان میں دوست ہونے سے نہیں بلکہ علم و اخلاق میں دوست ہونے سے مراد ہے -

۲ ایک قسم کی علامتوں کا نام ہے - (نرائن کشن)

{ वा गतिगन्धनयोः } مصدر "وا" بمعنی حرکت ۔ علم ۔ حصول اور قتل) سے لفظ "وایو" مشتق ہوتا ہے چونکہ وہ متحرک اور ساکن جہان کو قائم اور زندہ رکھتا اور فنا کرتا ہے اور تمام قادروں سے قادر ہے اس باعث سے اُس پرمیشور کا نام "وایو" ہے ۔

{ तिज निशाने } مصدر "تج" بمعنی جلال سے لفظ "تیجس" اور اس پر حروف "تدّہت" لگانے سے { तैजस } "تیجس" لفظ مشتق ہوتا ہے ۔ چونکہ وہ بذاتہٖ نور ہے اور آفتاب وغیرہ روشن دنیاؤں کا منور کرنے والا ہے ۔ اسی باعث اُس ایشور کا نام "تیجس" ہے ۔

ایسے ایسے ناموں کے معانی حرف [उ] "اُو" سے مفہوم ہوتے ہیں ۔

(ع) [म] سے مراد "ایشور" "آدتیہ" "پراجنہ" ہے اُن کے معنی ۔

{ ईश ऐश्वर्ये } مصدر "ایش" (شوکت وحشمت) سے لفظ "ایشور" مشتق ہوا ہے ۔ جو تمام شوکت و حشمت کے ساتھ موجود ہو ۔ اُسکو "ایشور" کہتے ہیں ۔ چونکہ اُس کا علم صادق و بے نظیر اور اُسکا جلال و حشمت لا انتہا ہے ۔ اس وجہ سے اُس پرماتما کا نام "ایشور" ہے { दो अवखण्डने } مصدر "دو" بمعنی شکست سے अदिति اور اس پر حروف "تدّہت" لگانے سے " आदित्य " "آدتیہ" لفظ کا مشتق ہوتا ہے ۔ جس کا نا ش نہیں ہوتا وہ "ادتی" ہے ۔ ادتی پر حرف زائد لگنے سے آدتیہ بنا ۔ جو کبھی فنا نہ ہو اُسی "ایشور" کا نام آدتیہ ہے

{ ज्ञा अवबोधने } مصدر [ज्ञा] "جنا" یعنی جاننا کے ماقبل { प्र } پر لگانے سے [प्रज्ञ] "پرجنہ" اور اس پر حروف "تدّہت" لگانے سے { प्राज्ञ } "پراجنہ" لفظ مشتق ہوا ہے ۔ جو اچھی طرح متحرک اور ساکن دنیا کے ضوابط کو جانتا ہے وہ "پرجنہ" ہے اور "پرجنہ" پر حروف زائد لگا کر "پراجنہ" بنتا ہے ۔ چونکہ اُس کا علم ہر من الکل ۔ سب متحرک اور ساکن دنیا کے ضوابط کو ٹھیک طور واقعی جانتا ہے اس وجہ سے ایشور کا نام "پراجنہ" ہے ۔

ایسے ایسے ناموں کے معانی [म] "م" سے مفہوم ہوتے ہیں ۔

جیسے اس جگہ ایک ایک حرف سے تین تین معنوں کی تشریح کی گئی ہے ویسی ہی دیگر ناموں کے معنی بھی لفظ "اوم" سے جانے جاتے ہیں ۔

{ शन्नो मित्रः शं व॰ }

"شنو مترہ" رچا میں "مترا" وغیرہ نام ہیں وہ بھی پرمیشور کے ہیں ۔ کیونکہ ستتی (ثنا) پرارتھنا (مناجات) اور اُپاسنا (عبادت) افضل ہی کی کیجاتی ہے اور افضل اُنکو کہتے ہیں جو اوصاف ۔ افعال ۔ فطرت ۔ اور سچائی کاروائیوں میں سب سے برتر ہوں ۔ اُن سب افضلوں میں بھی جو غایت درجہ افضل ہو ۔ اُسکو پرمیشور کہتے ہیں ۔ جسکے برابر کوئی ہوا نہ ہے اور نہ ہوگا ۔ جب برابر نہیں تو اُس سے برتر کیونکر کوئی ہو سکتا ہے ۔ جیسے پرمیشور کی راستی ۔ انصاف رحم ۔ قدرت مطلق ۔ ہمہ دانی وغیرہ لا انتہا اوصاف ہیں ویسے دیگر کسی شے (کی عقل یا جیو کے نہیں ہیں جو شے صادق ہے ۔ اُس کی اوصاف ۔ افعال اور فطرت بھی صادق ہوتے ہیں ۔ اس واسطے انسانوں

باقی لفظ "مترا" وغیرہ تشریح میں آگئے ہیں اُن سے بھی مراد پرمیشور کی ہے نہ کہ دیوتاؤں کی ۔

منتر کے جزو त्वामेव प्रत्यक्षम् ब्रह्म वदिष्यामि کے معنے	त्वामेव प्रत्यक्षम् ब्रह्म वदिष्यामि یعنی آپ ہی کو میں الیقین برہم بیان کرتا ہوں کیونکہ آپ ہر جگہ محیط ہو کر ہمیشہ سب کے وصال میں آرہے ہیں۔
منتر کے جزو ऋतं वदिष्यामि کے معنے	ऋतं वदिष्यामि ۔ جو آپ کا صحیح حکم ویدوں میں ہے میں سب کو اسی کا اپدیش کرکے خود بھی عمل کروں گا۔
منتر کے جزو सत्यं वदिष्यामि کے معنے	सत्यं वदिष्यामि سچ بولوں گا۔ سچ مانوں گا اور سچ ہی عمل میں لاؤں گا۔
منتر کے جزو तन्मामवतु کے معنے	तन्मामवतु ۔ پس آپ میری حفاظت کیجئے۔
منتر کے جزو तद्वक्तारमवतु کے معنے	तद्वक्तारमवतु ۔ آپ مجھ آپت یعنی راست گو کی حفاظت کیجئے تاکہ میری عقل آپ کے فرمانوں میں قائم رہ کر الٹی کبھی نہ ہو۔ کیونکہ جو آپ کا فرمان ہے وہی دھرم۔ اور جو اس کے برعکس ہے وہی ادھرم ہے۔
منتر کے جزو "अवतु मामवतु वक्तारम्" کے معنے	"अवतु मामवतु वक्तारम्" [میری حفاظت کیجئے مجھ راست گو کی حفاظت کیجئے]۔ از مترجم یہ عبارت دوبارہ تاکیدی معنوں میں ہے۔ جیسے کوئی کسی کو کہے کہ تو گاؤں کو جا جا۔ اس میں دوبارہ فعل کے کہنے سے یہ مطلب نکلتا ہے کہ تو گاؤں کو جلدی جا۔ اسی طرح اس موقع پر یہ مطلب ہے کہ آپ ضرور میری حفاظت کیجئے۔ یعنی میں ہمیشہ دھرم پر صحیح الاعتقاد اور ادھرم سے متنفر رہوں۔ مجھ پر ایسی مہربانی کیجئے میں آپ کا بڑا اپکار مانوں گا۔
اخیر جزو ॐ शान्तिश्शान्तिश्शान्तिः کے معنے اور تشریح	"اوم شانتی۔ شانتی۔ شانتی۔" اس میں تین دفعہ لفظ شانتی کے آنے سے یہ مراد ہے کہ تکالیف ثلثہ یعنی اس دنیا میں جو تین قسم کے دکھ ہیں یعنی "آدھیاتمک" یعنی آتما اور جسم میں جہل، حقیقت، نفرت، حماقت، اور بخار وغیرہ سے تکلیف دوم "آدھی بھوتک" یعنی دشمن شیر سانپ وغیرہ سے جو ضرر پہنچتا ہے۔ سوم "آدھی دیوک"

(دیکھو لفظ نمبر ۱۰) اِندر — इन्द्रपरमैश्वर्ये مصدر "اِدِی" (بمعنی جاہ و حشمت) پر علامت "رن" لگانے سے لفظ "اِندر" مشتق ہوتا ہے۔ جو کل جاہ و حشمت رکھنے والا ہے اُسکو "اندر" پرمیشور کہا جاتا ہے۔ چونکہ وہ تمام جلال و حشمت رکھنے والا ہے اسلیئے اُس پرماتما کا نام "اندر" ہے۔

۲۴۔ برہسپتی — [बृह बृहि वृद्धौ] [पा रक्षणे] مصدر [पा] "پا" (بمعنی حفاظت و پرورش) کے ماقبل لفظ "برہت" اگر اس پر علامت [डति] "ڈتی" لگائی گئی اور "برہت" کا حرف "ت" سدت ہوا اور [सुट्] "سُٹ" ازاد ہونے سے لفظ "برہسپتی" مشتق ہوتا ہے جو بڑی بڑی چیزوں یعنی آکاش وغیرہ کا "پتی" مالک۔ حفاظت و پرورش کرنے والا ہے وہ "برہسپتی" کہلاتا ہے چونکہ پرمیشور بڑوں میں بھی بڑا اور بڑے بڑے آکاش وغیرہ برہمانڈوں کا مالک ہے اس لیئے اُسکا نام "برہسپتی" ہے۔

۲۵۔ وشنو — [विष्लृ व्याप्तौ] مصدر [विष्] "وِش" (بمعنی محیط) پر [नु] علامت "نو" لگانے سے لفظ "وشنو" مشتق ہوا ہے جو متحرک اور غیر متحرک عالم میں محیط ہو رہا ہے وہ "وشنو" ہے چونکہ پرماتما متحرک اور غیر متحرک دنیا میں محیط ہو رہا ہے اسلیئے اُس کا نام "وشنو" ہے۔

۲۶۔ اُروکرم — [उरु] "اُرو" (بمعنی عظیم) [क्रमः] "کرم" (بمعنی شہ زوری) جسکی شہ زوری اعظم ہے وہ "اُروکرم" ہے۔ پس لا انتہا شہ زوری والا ہونے کے باعث پرماتما کا نام "اُروکرم" ہے۔

(جو منتر شروع میں ابتدائے کتاب میں لکھا گیا ہے اُسکے مضمون کا ترجمہ) جو پرماتما (اُروکرم) اعظم شہ زور (متر) سب کا دوست یعنی بُرائی سے حفاظت کرنے والا (شم) سکھ بخشنے والا ہو وہ (ورن) سب سے افضل (شم) عین آسائش ہو۔ وہ (آریما) نیکیوں کو پھیلانے والا ہو۔ وہ (اندر) یعنی تمام جلال و حشمت رکھنے والا (شم) تمام جلال و حشمت بخشنے والا ہو وہ (برہسپتی) سب کا حاکم (شم) علم کا بخشنے والا ہو اور وہ (وشنو) جو محیط کل پرمیشور ہے۔ ہم کو عافیت میں رکھنے والا ہو۔

(دیکھو لفظ نمبر ۳۱) برہم — [वायो ते ब्रह्मणे नमोस्तु]

(منتر کے جزو [नमो ब्रह्मणे नमस्ते वायो] کے معنے) — [बृह बृहि वृद्धौ] مصادر "برہ" "برہی" (بمعنی بالیدگی) سے لفظ (ब्रह्म) "برہم" مشتق ہوا ہے جو سب پر حاکم۔ سب سے بڑا اور لا انتہا طاقت رکھنے والا پرماتما ہے اُس برہم کو ہم نمسکار کرتے ہیں۔

(منتر کے جزو [त्वमेव प्रत्यक्षं ब्रह्मासि] کے معنے) — [त्वमेव प्रत्यक्षं ब्रह्मासि] اے پرمیشور آپ ہی بحیثیت عالم الغیب و عالم القلوب ہونے کے عین الیقین برہم ہیں۔

[दिवु] "دِو" (حرکت۔ غلبہ حصول۔ بیوپار۔ خواہش۔ نیند۔ مستی۔ راحت۔ تعریف۔ روشنی) سے لفظ "دیو" مشتق ہوتا ہے۔ چونکہ پاکیزہ دنیا کو کھیل کرانے والا۔ دھارمک لوگوں کی جیت چاہنے والا۔ سب کا رویہار کے وسائل اور سامان کا بخشنے والا۔ خود منور لاجواب و سب کو روشنی بخشنے والا۔ تعریف کے لائق۔ آپ راحت مطلق۔ اور دوسروں کو راحت بخشنے والا۔ بدمستوں کو تنبیہ کرنے والا۔ سب کی استراحت کی خاطر رات اور نیند کرنے والا۔ مستجاب تمنا۔ اور علم مطلق ہے۔ اس لئے اس پرمیشور کا نام "دیو" ہے۔

یا (۱) جو کھیل کرتا ہے وہ "دیو" ہے یعنی اپنے وجود میں آپ ہی آنند سے کھیل کر رہا ہے۔ یا کھیل کی طرح طبعاً بلا امداد غیرے تمام دنیا کو بناتا ہے اور تمام کھیلوں کا سہارا ہے۔

(۲) جو "جیت" کا طالب ہے وہ دیو ہے یعنی سب پر غلبہ پانے والا اور خود غیر مغلوب ہے یعنی جس پر کوئی بھی غلبہ نہیں پا سکتا۔

(۳) جو کاروبار چلاتا ہے وہ دیو ہے یعنی انصاف اور ناانصافی کے معاملات کو سمجھنے والا اور ہدایت کرنے والا ہے۔

(۴) جو متحرک اور ساکن دنیا کو منور کرتا ہے یعنی سب کو روشنی بخشنے والا ہے۔

(۵) جو تعریف کیا جاوے وہ دیو ہے یعنی تمام آدمیوں کے واسطے لائق تعریف ہو نہ لائق مذمت ہو۔

(۶) جو راحت بخشتا ہے وہ دیو ہے یعنی خود راحت مطلق ہے اور دوسروں کو راحت بخشتا ہے اور جس کو ذرا بھی دکھ نہ ہو۔

(۷) جو مسرور ہے وہ "دیو" ہے یعنی ہمیشہ خوش و خرم اور رنج سے آزاد ہے اور دوسروں کو خوش و خرم کرنے اور دکھوں سے الگ رکھنے والا ہے۔

(۸) جو نیند کراتا ہے وہ "دیو" ہے یعنی پرلے[۱] کے دوران میں علت اولیٰ مادی کے اندر جیووں کو سلاتا ہے۔

(۹) جو مقصد رکھتا ہے یا جس کی خواہش کی جاوے وہ "دیو" ہے جس کے سب مقاصد برحق ہیں اور جس کے وصال کی آرزو سب نیکوکار کرتے ہیں۔

(۱۰) جو پہنچ رہا ہے یا جس کو پہنچیں وہ "دیو" ہے یعنی محیط کل اور لائق جاننے کے ہے۔

ان وجوہات سے اس پرمیشور کا نام "دیو" ہے۔

۳۲۔ کُویر [कुबि आच्छादने] مصدر "کُوی" (بمعنی ڈھانکنا) سے لفظ "کویر" مشتق ہوتا ہے جو محیط ہو کر سب کو ڈھانک رہا ہے وہ "کویر" جگدیشور ہے۔ چونکہ اپنے محیط ہونے کی وجہ سے سب کو ڈھانک رہا ہے اس لئے پرمیشور کا نام کویر ہے +

۱؎ پرلے وہ زمانہ ہے کہ جگت غیر محسوس حالت میں ہوتا ہے اور اس میں کوئی شکل کسی کو کوئی تمیز نہیں ہو سکتی۔

۲؎ لفظ کھیل سے مراد آسانی سے ہے یعنی پرمیشور کو جگت کے کام میں بچوں کے کھیل کی طرح آسانی ہے۔ (مترجم)

یعنی جو دُکھ کہ کثرت بارش، سخت سردی اور سخت گرمی - اور من اور جسم کی بے قراری سے ہوتا ہے -

ان تینوں قسم کی تکلیفوں سے آپ ہم لوگوں کو الگ رکھ کر عافیت بخش کاموں میں ہمیشہ لگائے رکھئے - کیونکہ آپ ہی عافیت مجسم اور تمام دنیا کو عافیت پہونچانے والے اور نیک شعار طالبان نجات کو عافیت بخشنے والے ہیں - اس لیے آپ اپنی رحمت سے از خود تمام جیووں کے دلوں میں جلوہ گر ہوجیئے تاکہ سب جیو دھرم پر عمل کریں اور ادھرم کو چھوڑ کر غایت درجے کے آنند کو حاصل کریں اور دُکھوں سے الگ رہیں -

"सूर्य आत्मा जगतस्तस्थुषश्च"

۳۶ - سُورْیہ - بموجب اس قول یجروید کے جسقدر "جگت" (یعنی متنفسان) ذی تعقل و متحرک یعنی چلنے پھرنے والے ہیں اور "تستھوشش" (یعنی غیر متنفسان) یعنی ساکن بیجان اشیاء پرتھوی (ارضیت) وغیرہ ہیں چونکہ ایشور ان سب کا آتما (محیط) ہے اور بذات خود نور مجسم اور سب کو روشنی بخشنے والا ہے - اسلئے اس کا نام "سُوریہ" ہے -

۳۷ - آتما - "آت" [अत] [अत सातत्यगमने] (یعنی بلا فرق ہمہ جا پہنچنا) سے لفظ "آتما" مشتق ہوتا ہے جو ہمیشہ ہر جگہ موجود ہو - وہ آتما ہے - یعنی جو تمام جیو وغیرہ دنیا میں بلا عذر فاصل محیط ہو رہا ہے -

۳۸ - پرم آتما - جو پرم آتما یعنی جو آتماؤں (یعنی جیووں) و لطیف چیزوں سے "پرم" (یعنی نہایت درجہ) لطیف ہے وہ پرماتما ہے - چونکہ وہ تمام جیووں وغیرہ سے افضل اور جیو، پرکرتی اور آکاش سے بھی نہایت لطیف ہے اور تمام جیووں کا ضابطہ القلوب آتما ہے اس لیے ایشور کا نام پرماتما ہے -

۳۹ - پرمیشور - صاحب قدرت کو ایشور کہتے ہیں جو قادروں میں "پرم" یعنی افضل ہے وہ "پرمیشور" ہے - یعنی جو قدرت والوں میں قدرت والا ہو - اور جس کے برابر کوئی بھی نہ ہو اس کا نام "پرمیشور" ہے -

۴۰ - سوتا - "षूञ् अभिषवे षूङ् प्राणिगर्भविमोचने" مصادر (षुञ्) "ش" (یعنی رس نکالنا) (षूङ्) "شُوں" (یعنی جننا) سے لفظ "سوتا" مشتق ہوتا ہے رس نکالنا اور جننا دونوں یعنی پیدا کرنے کے ہیں - جو متحرک اور ساکن دُنیا کو جنتا ہے یا پیدا کرتا ہے وہ "سوتا" پرمیشور ہے - چونکہ تمام دنیا کا پیدا کرنے والا ہے اس لیے پرمیشور کا نام "سوتا" ہے -

[दिवु क्रीडाविजिगीषाव्यवहारद्युतिस्तुतिमोदमदस्वप्नकान्तिगतिषु]

۴۱ - لفظ دیو کے دس مختلف معنی اور اسباب کی تشریح کر کے مسطلح پرمیشور کے معنی میں لاتا ہو

مصدر [दिव] "دِو" یعنی کھیلنا - جیتنے کی خواہش - کاروبار -

ہو کر اُسی میں رہتے اور فنا ہو جاتے ہیں اُسی طرح پرمیشور کے اندر تمام جہان کی حالت ہے۔

۱۴- وسو | [वस निवासे] مصدر [वस] "وس" (بمعنی بسنا) سے لفظ "وسو" مشتق ہوتا ہے جس میں تمام وجود رہتے ہیں۔ یا جو سب میں رہتا ہے وہ "ایشور" "وسو" ہے۔ چونکہ اُس میں تمام "آکاش" وغیرہ وجود بستے ہیں۔ اور وہ سب میں بس رہا ہے اس لئے اُس پرمیشور کا نام "وسو" ہے۔

(دیکھو لفظ نمبر ۱) "رودر" | [रुदिर् अश्रुविमोचने] [रुदिर्] "رودر" (بمعنی رونا) پر علامت [णिच्] "ݨچ" کے لگانے سے لفظ "رودر" مشتق ہوتا ہے جو بد اعمالی کرنے والے لوگوں کو رُلاتا ہے۔ وہ "رودر" ہے۔ چونکہ ایشور بدکرداروں کو رُلاتا ہے۔ اس لئے اُس پرمیشور کا نام "رودر" ہے۔

यन्मनसा ध्यायति तद्वाचा वदति यद्वाचा वदति तत्कर्मणा करोति यत्कर्मणा करोति तदभिसम्पद्यते ॥

"رودر" پرمیشور کا نام ہونے میں تفسیر وید کا حوالہ

یہ یجروید کے براہمن گرنتھ کا قول ہے جیو جس بات کا من سے خیال کرتا ہے اُس کو زبان سے بولتا ہے۔ اور جو زبان سے بولتا ہے اُس کے مطابق عمل کرتا ہے اور جو عمل کرتا ہے اُسکو پاتا ہے۔ اس سے یہ ثابت ہوا کہ جیو جس طرح کا عمل کرتا ہے اُسی طرح کا نتیجہ پاتا ہے جب بُرے اعمال کرنے والے جیو ایشور کے انصاف قانون سے دُکھ کے نتیجہ کو پاتے ہیں تب روتے ہیں۔ اور اس طرح ایشور اُن کو رُلاتا ہے۔ اس لئے پرمیشور کا نام "رودر" ہے۔

بدکرداروں کو رُلانے سے مراد اُنکے نقصان کا نتیجہ دینے پر یعنی شفقت بھرا کا ... [illegible]

आपो नारा इति प्रोक्ता आपो वै नरसूनवः । ता यदस्यायनं पूर्वं तेन नारायणः स्मृतः ॥ मनु० ॥ अ० १। श्लो० १०॥

۱۵- نارائن | پانی اور جیووں کا نام "نارا" ہے۔ چونکہ وہ اُس کے "ایَن" یعنی جائے قیام ہیں اس لئے سب جیووں میں جو محیط ہو رہا ہے اُس کا نام "نارائن" ہے۔

۱۶- چندر | [चदि आह्लादे] مصدر [चन्द] "چند" (بمعنی فرحت) سے لفظ "چندر" مشتق ہوا ہے جو فرحت میں ہو یا فرحت پہنچاوے وہ "چندر" ہے۔ چونکہ ایشور آنند مطلق ہے اور سب کو آنند بخشنے والا ہے اس لئے ایشور کا نام "چندر" ہے۔

۱۷- منگل | [मगि गत्यर्थक] مصدر [मङ्ग] "منگ" (بمعنی حرکت وعلم وحصول) سے از روئے قاعدہ ویاکرن [मङ्गेरलच्] کے لفظ "منگل" مشتق ہوا ہے۔

۳۳۔ پرتھوی | [प्रथ विस्तारे] مصدر प्रथ "پرتھ" (یعنی پھیلاؤ) سے "پرتھوی" مشتق ہوتا ہے۔ جو تمام دُنیا کو پھیلا رہا ہے وہ پرتھوی ہے۔ چونکہ وہ تمام وسیع دنیا کو وسعت دینے والا ہے اِس لیئے اُس پرمیشور کا نام "پرتھوی" ہے۔

۳۴۔ جل | [जल घातने] مصدر जल "جل" (یعنی ہلاک کرنا وابستہ کرنا) سے لفظ "جل" مشتق ہوتا ہے۔ جو بدکرداروں کو ہلاک کرتا ہے اور بسائط اور ذرّات وغیرہ کو ملاتا ہے وہ برہم "جل" ہے یعنی جو دشمنوں کو سزا دیتا ہے اور بسائط اور ذرّات کو آپس میں ترکیب دیتا اور تفریق کرتا ہے۔ وہ پرماتما "جل" کہلاتا ہے۔

۳۵۔ آکاش | {काशृ दीप्तौ} مصدر [काश] "کاش" (یعنی نمایاں) سے لفظ "آکاش" مشتق ہوتا ہے۔ جو تمام دنیا کو ہر جگہ نمودار کر رہا ہے وہ "آکاش" ہے۔ چونکہ پرماتما تمام اطراف سے دنیا کو نمودار کرنے والا ہے اِس لیئے اُس پرماتما کا نام آکاش ہے۔

(۳۶)۔ اَن | (۳۷)۔ انّاد | (۳۸)۔ اتّا | {अद भक्षणे} مصدر (अद) "اد" (یعنی کھانا) سے لفظ "اَن" مشتق ہوتا ہے۔

अद्यतेऽत्ति च भूतानि तस्मादन्नं तदुच्यते ॥ १ ॥

अहमन्नमहमन्नमहमन्नम् । अहमन्नादोऽहमन्नादोऽहमन्नादः ॥ २ ॥

तैत्ति० उपनि० । अनुवाक २ । १० ॥ अत्ता चराचरग्रहणात्

वेदान्तदर्शने । अ० १ । पा० २ । सू० ९ ॥

لفظی ترجمہ از جانب مترجم

{جو کھایا جاتا ہے اور تمام وجودوں کو کھاتا ہے اُس کو "اَن" کہتے ہیں}
{میں اَن کھانے والا ہوں۔ میں اَن ہوں۔ میں اَن ہوں}
{میں انّاد (اَن یعنی جگت سے قبولیت کے قابل) ہوں میں انّاد ہوں میں انّاد ہوں (تیتری اُپنشد)}
{متحرک اور ساکن کو قابو میں رکھنے کے باعث اتّا (کھانے والا) کہلاتا ہے}

ویدیاس مُنی کی تصنیف شاریرک سُوتر ہے چونکہ پرمیشور سب کو اپنے اندر رکھتا ہے سب کے واسطے لائق قبولیت ہے اور متحرک اور غیر متحرک جہان کو اپنے قابو میں رکھنے والا ہے۔ اِس لیئے اُس ایشور کے (علے الترتیب) اَن۔ انّاد۔ اور اتّا نام ہیں اور جو اس میں پر تین دفعہ ایک عبارت آئی ہے وہ تعظیم کی غرض سے ہے جس طرح گولر کے پھل میں کیڑے پیدا

یعنی یگیہ وشنو ہے۔ یہ برہمن گرنتھ کا قول ہے۔ جو ترکیب دے رہا ہے یا جس کی تعظیم علما کرتے ہیں وہ یگیہ ہے چونکہ ساری دنیا کے رشیوں کو مانتا ہے وہ تمام عالموں کے لیے لائق تعظیم ہے اور پہلے بھی سب رشی منیوں کے لیے لائق تعظیم تھا ہے اور رہیگا اسی لیے اس پرماتما کا نام "یگیہ" ہے کیونکہ وہ ہر جگہ پھیلا ہوا ہے۔

۴۹ - ہوتا [हुदानादनयोः आदाने चेत्येके] مصدر "ہو" (یعنی دینا کھانا و بقول بعض لینا) سے لفظ "ہوتا" کا اشتقاق ہے جو ہون کرے وہ ہوتا ہے۔ چونکہ جیووں کو دینے کے لائق اشیا کا بخشنے والا ہے اور جو لائق تسلیم ہے اس کو تسلیم کرنے والا ہے اسلیے اس ایشور کا نام "ہوتا" ہے۔

الفاظ جو عام رشتے کے معنی میں آتے ہیں ان کے معنی پرمیشور پر کس طرح لگتے ہیں

۵۰ - بندھو [बन्ध बन्धने] "بندھ" (یعنی باندھنا) سے لفظ "بندھو" کو متناسب ہوتا ہے جو اپنے اندر متحرک وغیر متحرک دنیا کو باندھ رہا ہے یا رشتہ داروں کی طرح دھرماتماؤں کو سکھ پہنچانے کے لیے مدد دے رہا ہے وہ ایشور "بندھو" ہے یعنی وہ "بندھو" ہے چونکہ اس نے اپنے اندر تمام مخلوقات "لوکوں" (دنیاؤں) کو باندھ رکھا ہے اور ترتیب دی ہے تو انہیں سے منضبط کر رہا ہے اور بھائیوں کی طرح مددگار ہے چنانچہ اسی وجہ سے وہ اپنے اپنے دائرہ اور قانون سے تجاوز نہیں کر سکتے۔ اور جس طرح کہ بھائیوں کا مددگار بھائی ہوتا ہے اسی طرح پرمیشور بھی زمین وغیرہ دنیاؤں کو قائم اور محفوظ رکھتا ہے۔ اور سکھ کا دینے والا ہے اسلیے اس کا نام "بندھو" ہے۔

۵۱ - پتا [पा रक्षणे] مصدر "پا" (یعنی حفاظت) سے لفظ "پتا" کا مشتق ہوتا ہے۔ جو سب کی حفاظت کرے وہ "پتا" ہے۔

چونکہ وہ سب کا محافظ ہے۔ جس طرح باپ اپنی اولاد پر ہمیشہ مہربان ہو کر ان کی بہتری چاہتا ہے۔ اسی طرح پرمیشور بھی سب جیووں کی بہتری چاہتا ہے اس لیے اس کا نام "پتا" ہے۔

۵۲ - پتامہ - جو پتاؤں کا پتا ہو وہ "پتامہ" ہے۔ چونکہ پتاؤں کا بھی پتا ہے اسواسطے پرمیشور کا نام "پتامہ" ہے۔

۵۳ - پرپتامہ - جو پتاماؤں کا پتا ہو وہ "پرپتامہ" ہے۔ چونکہ پتاؤں کے بزرگوں کا پتا ہے اسلیے پرمیشور کا نام "پرپتامہ" ہے۔

۵۴ - ماتا - جو تمام جیووں کا مان کرے [بہتری چاہے] وہ ماتا ہے۔ جس طرح کمال مہربانی ہونے والی ماں اپنے بچوں کا سکھ اور بہتری چاہتی ہے اسی طرح پرمیشور بھی تمام جیووں کی ترقی چاہتا ہے۔ اس لیے پرمیشور کا نام "ماتا" ہے۔

۵۵ - آچاریہ [चर गतिभक्षणयोः] مصدر "چر" (یعنی حرکت وعلم و حصول و کھانا) کے ماقبل حرف [आङ्] کے لگانے سے لفظ "آچاریہ" مشتق ہوتا ہے جو کہ

جو شانتی دان ہو یا شانتی دینے والا ہے وہ "منگل" ہے۔ چونکہ خود مطلق شانتی دانی ہے اور تمام جیووں کی شانتی دانی کا باعث ہے اس لیے اُس پرمیشور کا نام منگل ہے۔

۴۳۔ بدھ — [बुध अवगमने] مصدر [बुध] "بدھ" (یعنی سمجھنا) سے لفظ "بدھ" مشتق ہوا ہے جو سمجھتا ہے یا سمجھاتا ہے وہ "بدھ" ہے۔ چونکہ خود عقل مطلق ہے اور جیووں کی عقل کا باعث ہے اس لیے اُس پرمیشور کا نام "بدھ" ہے۔

دیکھو لفظ نمبر ۱۲ برہسپتی — لفظ [बृहस्पति] کے معنی سابق لکھ چکے ہیں۔

۴۴۔ شکر — [शुच पवित्रीभावे] مصدر [शुच] "شچ" (یعنی پاکیزگی) سے لفظ "شکر" مشتق ہوا ہے جو پاک ہے یا پاک کرتا ہے وہ "شکر" ہے۔ چونکہ وہ خود نہایت پاک ہے اور اُس کی صحبت سے جیو بھی پاک ہو جاتا ہے اس لیے ایشور کا نام "شکر" ہے۔

۴۵۔ شنیشچر — [चर गतिभक्षणयोः] مصدر [चर] "چر" (یعنی حرکت وعلم و حصول وکھانا) کے ساتھ حرف [शनैस्] "شنیس" کے ملنے سے لفظ "شنیشچر" کا مشتق ہوا ہے جو آہستگی سے چلتا ہے وہ "شنیشچر" ہے۔ چونکہ وہ قدرتاً سب میں موجود ہو رہا ہے اور صاحب حوصلہ ہے اس لیے پرمیشور کا نام "شنیشچر" ہے۔

۴۶۔ راہو — [रह त्यागे] مصدر [रह] "رہ" (یعنی چھوڑنا) سے لفظ "راہو" مشتق ہوتا ہے جو دشٹوں کو چھوڑ دیتا ہے یا اُن سے چھڑاتا ہے وہ ایشور "راہو" ہے۔ چونکہ اُس کا وجود قائم بالذات ہے یعنی اُس کے وجود میں کسی دوسری شے کی شمولیت نہیں ہے اور برے لوگوں کو چھوڑنے اور دوسروں کو اُن سے چھڑانے والا ہے۔ اس لیے اُس پرمیشور کا نام "راہو" ہے۔

۴۷۔ کیتو — [कित निवासे रोगापनयने च] مصدر "کت" بمعنی قیام اور رفع مرض سے لفظ "کیتو" مشتق ہوتا ہے۔ جو جائے قیام اور مرضوں کو رفع کرنے والا ہے وہ ایشور "کیتو" ہے۔ چونکہ وہ کائنات کا جائے قیام اور جملہ امراض سے بری ہے اور طالبان نجات کو عالم مکتی میں تمام امراض سے خلاصی بخشتا ہے اسواسطے پرمیشور کا نام "کیتو" ہے۔

الفاظ متعلق نجوم کے معنی پرمیشور کے ہیں

۴۸۔ یگیہ — [यज देवपूजासंगतिकरणदानेषु] مصدر "یج" (بمعنی تعظیم علماء ترکیب خیرات) سے لفظ "یگیہ" مشتق ہوتا ہے
यज्ञो वै विष्णुः

سلہ پرمیشور کا نام شنیشچر اس لیے ہے چونکہ وہ کائنات سے آہستہ آہستہ باقاعدہ جزا و سزا دیتا ہے اس لیے بخلاف انسانوں کے جو کہ جلد بازی میں وہ دیتے ہیں۔

چونکہ جاننے والا ہے اس لیے پرمیشور کا نام "گیان" ہے۔

چونکہ اُس کا کوئی انجام، میعاد یا حد نہیں یعنی اُس میں اس طرح کا پیمانہ نہیں لگ سکتا کہ وہ اتنا لمبا، چوڑا، چھوٹا، بڑا ہے اس لیے پرمیشور کا نام "اننت" ہے۔

۴۱۔ انادی — [डुदाञ् दाने] مصدر "دا" (بمعنی دینا) کے ماقبل [आङ्] "آ" لگانے سے لفظ "آدی" اور اُس کے ماقبل "नञ्" "ا" آنے سے لفظ "انادی" مشتق ہوتا ہے۔ جس کے ماقبل کچھ نہیں مگر سب شے بعد ہے۔ اُس کو "آدی" کہتے ہیں اور جس کی ابتدائی علت کوئی بھی نہ ہو وہ "انادی" ایشور ہے۔ یعنی یہ کہ جس کی ہستی کسی سبب سے نہیں کہ جس کے سبب سے وہ آدی کہلاتا ہے۔ چونکہ پرمیشور کی علت کوئی نہیں اس واسطے اُس کا نام "انادی" ہے۔

۴۲۔ آنند — [टुनदि समृद्धौ] مصدر "نند" (بمعنی عروج) کے ماقبل [आङ्] "آ" آنے سے لفظ "آنند" بنتا ہے۔ جس میں تمام مکت آتما راحت پاتے ہیں یا جو سب نیکوں کو آنند دیتا ہے وہ "آنند" ہے۔ چونکہ وہ بالذات آنند ہے اور اُس میں تمام مکت جیو آنند پاتے ہیں یعنی تمام دھرماتما جیووں کو آنند بخشتا ہے اس لیے ایشور کا نام "آنند" ہے۔

۴۳۔ ست — [असभुवि] مصدر "اس" (بمعنی ہونا) سے لفظ "ست" بنتا ہے۔ جو تینوں زمانوں میں ہے اور جس کو کوئی بندش نہیں وہ برہم "ست" ہے۔ جو ہمیشہ موجود یعنی ماضی، مستقبل، حال کے زمانوں کی جس کو کوئی قید نہیں ہوتی اُس پرمیشور کو "ست" کہتے ہیں۔

۴۴۔ چت — [चितीसंज्ञाने] مصدر "چت" (بمعنی تعقل) سے لفظ "چت" بنتا ہے۔ جو تمام نیکوکار جیووں کو تعقل بخش رہا ہے اُس چیتن برہم کو "چت" کہتے ہیں۔ چونکہ وہ بالذات متعقل ہے اور تمام جیووں کو تعقل دیتا ہے اور سچ جھوٹ کے جتلانے والا ہے اس لیے اُس پرماتما کا نام "چت" ہے۔

۴۵۔ ستچدانند سروپ — ان تینوں لفظوں کی صفات سے موصوف ہونے کے باعث پرمیشور کو "ستچدانند سروپ" کہتے ہیں۔

۴۶۔ نتیہ — "नित्यध्रुवोऽचलोऽविनाशी सनित्यः" جو ہمیشہ قائم ہے یعنی بدلتا نہیں، غیر فانی ہے وہ "نتیہ" کہلاتا ہے۔ چونکہ غیر متحرک، غیر فانی ہے اس لیے لفظ "نتیہ" ایشور کا نام ہے۔

۴۷۔ شدھ — [शुंधशुद्धौ] مصدر "شندھ" (بمعنی پاکیزگی) سے لفظ "شدھ" بنتا ہے۔ جو پاکیزہ ہو اور سب کو پاکیزہ کرے وہ "شدھ" ہے۔ چونکہ وہ خود پاک اور تمام ناپاکیوں سے الگ اور سب کو پاک کرنے والا ہے اس لیے اُس ایشور کا نام "شدھ" ہے۔

---

[1] سب سے مقدم ہونا دلیل ابتدا کی ہے۔ [2] آدی ابتدا کو کہتے ہیں۔ — مترجم

سکھلاتا ہے اور تمام دنیا کا پالن کرانے والا [illegible]

۵۶- گرو [गृ शब्दे] مصدر "گری" (بمعنی بولنا) سے لفظ "گرو" بنتا ہے۔ جو دھرم کی باتوں کی ہدایت کرے وہ "گرو" ہے۔

स पूर्वेषामपि गुरुः कालेनानवच्छेदात् ॥ योगसू० समाधिपादे सू० २६ ॥

لفظی معنی بجائے ترجمہ

{زمانے سے محدود نہ ہونے کی وجہ سے تمام متقدمین کا گرو ہے}۔

چونکہ پرمیشور ویدوں کا اُپدیش کرنے والا ہے جو سچے دھرم کے بیان کرنے والے اور تمام علوم سے مالا مال ہیں نیز دنیا کے ابتدا میں اگنی۔ وایو۔ آدتیہ۔ انگرا۔ اور برہما وغیرہ جملہ گروؤں کا بھی گرو ہے۔ اور جس کو فنا کبھی نہیں ہوتی۔ اس لئے اُس پرمیشور کا نام "گرو" ہے۔

۵۷- اج [अजगतिक्षेपणयोः, जनी प्रादुर्भावे] مصادر "اج" (بمعنی حرکت۔ علم حصول۔ اور پھینکنا) اور "جن" (بمعنی نمودار ہونا) سے لفظ "اج" بنتا ہے جو مادہ وغیرہ تمام اشیاء کو دنیا بنانے کی غرض سے ملاتا یا اُن کا علم رکھتا ہے۔ یا جو کبھی پیدا نہیں ہوتا۔ وہ "اج" ہے۔ چونکہ مادہ کے تمام اجزا آکاش وغیرہ کے وجود اور ذرات کو مناسب طور پر ملاتا ہے۔ جسم کے ساتھ جیووں کا تعلق پیدا کر کے اُن کو جنم دیتا ہے۔ مگر خود کبھی جنم نہیں لیتا۔ اس لئے ایشور کا نام "اج" ہے۔

۵۸- برہما **बृह बृहि वृद्धौ** مصدر "برہہ" (بمعنی بڑھنا) سے لفظ "برہما" مشتق ہوتا ہے۔ جو تمام دنیا کو بنا کر بڑھانے والا ہے۔ چونکہ پرمیشور تمام دنیا کو پیدا کر کے بڑھاتا ہے اس لئے اس کا نام "برہما" ہے۔

۵۹- ستیہ
۶۰- گیان
۶۱- اننت
برہم

ترجمہ: **"सत्यंज्ञानमनन्तं ब्रह्म"**

برہم ستیہ گیان۔ اننت ہے۔ یہ تیتریہ اُپنشد کا قول ہے۔ جو ہیں اُن کو ست کہتے ہیں جو اُن سے بھی افضل ہو اُس کو "ستیہ" کہتے ہیں۔ جو متحرک و غیر متحرک دنیا کو جانتا ہے وہ "گیان" کہلاتا ہے۔ جس کا کوئی انجام کوئی میعاد اور حد نہ ہو وہ "اننت" کہلاتا ہے۔ سب سے بڑا ہونے سے "برہم" کہلاتا ہے۔

جو اشیاء ہوں یعنی ہستی رکھتی ہیں۔ اُن کو "ست" کہتے ہیں۔ اُن میں قائم ہونے کی وجہ سے پرمیشور کا نام "ستیہ" ہے۔

چونکہ دنیاوی جو تمام کاروبار ہیں رچتے اور تمام کاروبار کا سہارا ہونے سے کبھی کسی کاروبار میں اپنی طبیعت کو نہیں بہلاتا اس لئے پرمیشور کا نام "کوٹستھ" ہے۔

۱۷۔ دیوی - جس قدر معنی لفظ "دیو" کے لکھے گئے ہیں اُس قدر لفظ "دیوی" کے بھی ہیں۔

پرمیشور کے نام مذکر و مؤنث اور نپنسک تینوں لنگوں میں پرمیشور کے تام تینوں لنگوں میں آتے ہیں۔ جیسے "برہم چت اور ایشور" جب ایشور کی صفت ہوگی۔ تب "دیو"[1] کہلاسے گا۔ اور جب چت کی صفت ہوگی تب "دیوی"[2]۔ اس لئے ایشور کا نام "دیوی" ہے۔

۱۸۔ شکتی - [शकॢ शक्तौ] مصدر "شک" (یعنی طاقت) سے لفظ "شکتی" بنتا ہے چونکہ تمام دنیا کے بنانے کی طاقت رکھتا ہے اس لئے اُس پرمیشور کا نام "شکتی" ہے۔

۱۹۔ شری - [श्रिञ् सेवायाम्] مصدر "شری" (یعنی خدمت) سے لفظ "شری" بنتا ہے۔ چونکہ تمام دنیا۔ علماء اور یوگی اُس کی خدمت کرتے ہیں۔ اس لئے اُس پرماتما کا نام "شری" ہے۔

۲۰۔ لکشمی - लक्ष दर्शनाङ्कनयोः مصدر "لکش" (یعنی دیکھنا) اور (نشان لگانا) سے لفظ "لکشمی" بنتا ہے۔ جو متحرک غیر متحرک دنیا کو دیکھ رہا ہے یا اُس پر نشان لگا رہا ہے خواہ شبیہ وغیرہ۔ آپت اور یوگیوں سے دیکھا جاتا ہے وہ سب کا پیارا ایشور "لکشمی" ہے۔ چونکہ متحرک غیر متحرک دنیا کو دیکھتا۔ اور نشان لگاتا یعنی دیکھنے کے لائق بناتا ہے جیسے جسم کی آنکھ۔ ناک اور درخت کے پتے۔ پھول پھل۔ جڑ۔ پرتھوی اور جل کے سیاہ و سرخ و سفید رنگ۔ اور مٹی و پتھر۔ چاند و سورج وغیرہ نشانات بناتا اور سب کو دیکھتا ہے اور تمام آرائشوں کی آرائش ہے اور وید وغیرہ شاستر یا دھارمک عالم یوگیوں کا نشانہ یعنی دیکھنے (دھیان لگانے) کے قابل ہے اس لئے پرمیشور کا نام "لکشمی" ہے۔

۲۱۔ سرسوتی - [सृ गतौ] مصدر "سری" سے لفظ "سرس" اور اُس پر علامت [मतुप्] "متپ" اور [ङीप्] "ڈیپ" لگانے سے لفظ "سرسوتی" مشتق ہوتا ہے جس ذی عقل میں الفاظ و اقسام کا علم ہو وہ "سرسوتی" ہے۔ چونکہ اُس کو ہر قسم کا علم یعنی الفاظ۔ معانی۔ اُن کا باہمی تعلق اور اُن کے استعمال کا ٹھیک ٹھیک علم ہے۔ اس لئے پرمیشور کا نام "سرسوتی" ہے۔

۲۲۔ سروشکتیمان - جس میں تمام طاقتیں موجود ہوں وہ "سروشکتیمان" ایشور ہے۔ چونکہ وہ اپنے کام کرنے میں کسی اور کی امداد نہیں چاہتا۔ اپنی ہی طاقت سے اپنے سب کام پورے

---

[1] اس موقعہ پر نپنسک کے معنی غیر مونث و مذکر وغیرہ کے ہیں۔ سنسکرت میں مخنث وغیرہ مذکر و مونث کے علاوہ ہوتے ہیں۔

[2] چونکہ لفظ "ایشور" مذکر ہے اس لئے اُس کی صفت "دیو" بصورت مذکر ہوتی ہے۔ جس سے کہ اُس کو دیو کہا جاتا ہے۔

[3] لفظ "چت" چونکہ مونث ہے اس واسطے اُس کی صفت "دیوی" بھی مونث ہوگی۔ چنانچہ اسی واسطے اُس کو دیوی کہا جائیگا۔ مترجم

۶۹- بدھ [बुध अवगमने] مصدر "بدھ" (یعنی جاننا) پر علامت "کت" لگانے سے لفظ "بدھ" کا بننا ثابت ہوتا ہے۔ "جو ہمیشہ علیم ہے اور سب کو علم دیتا ہے وہ ایشور "بدھ" ہے۔ چونکہ وہ ہمیشہ سب کو آگاہی بخشنے والا ہے اس لیے ایشور کا نام "بدھ" ہے۔

۷۰- شدھ [शुन्ध शोचणे] مصدر "شُدھ" (یعنی صفائی پانا) سے لفظ "شدھ" بنتا ہے۔ جو آزاد ہے یا طالبانِ نجات کو صفائی بخشتا ہے۔ وہ پرمیشور "شدھ" ہے۔ چونکہ وہ ہمیشہ ناپاکیوں سے الگ اور تمام طالبانِ نجات کو ناپاکیوں سے چھڑا دیتا ہے اس لیے اُس پرماتما کا نام "شدھ" ہے۔

اسی واسطے پرمیشور "شدھ بدھ مکت سبھاو" ہے۔ یعنی اسی وجہ سے پرمیشور کی فطرت مستقل طور پر علیم، پاک اور آزاد ہے۔

۷۱- نراکار [डुकृञ् करणे] مصدر "کری" (یعنی کرنا) کے ماقبل "نر" اور "آ" لگانے سے لفظ "نراکار" مشتق ہوتا ہے۔ جو شکل و صورت سے الگ ہو وہ "نراکار" ہے۔ چونکہ کسی کی شکل کو وہ نہیں رکھتا اور نہ کبھی جسم کو اختیار کرتا ہے اس لیے پرمیشور کا نام "نراکار" ہے۔

۷۲- نرنجن [अञ्जू व्यक्तिम्रक्षणकान्तिगतिषु] مصدر "انج" (یعنی ظہور، لیپ، خواہش، حرکت، علم، حصول) سے لفظ "انجن" اور اس کے ماقبل حرف "نر" کے ملانے سے لفظ "نرنجن" مشتق ہوتا ہے۔ "جو انجن" یعنی ظہور [illegible] حواس کے ذریعہ محسوس ہونے سے الگ ہو وہ "نرنجن" ہے۔ چونکہ ایشور [illegible] شکل [illegible] بری خواہش اور آنکھ وغیرہ حواس کے محسوسات کی طرف جانے سے الگ ہے۔ اس لیے ایشور کا نام "نرنجن" ہے۔

۷۳- گنیش گنپتی [गण संख्याने] مصدر "گن" (یعنی شمار) سے لفظ "گن" بنتا ہے اور اس کے مابعد لفظ "ایش" یا "پتی" (یعنی مالک و پرورش کنندہ) کے لگانے سے "گنیش" اور "گنپتی" لفظ بنے ہیں۔ یعنی جو مادہ وغیرہ اور جیو شمار میں آتے ہیں اُن کا مالک یا پرورش کرنے والا ہے۔ چونکہ وہ تمام مادی وغیرہ غیر متنفس چیزوں اور جیووں کا مالک یا پرورش کرنے والا ہے اس لیے اس ایشور کا نام "گنیش" و "گنپتی" ہے۔

۷۴- وشویشور [यो विश्वमीष्टे स विश्वेश्वरः] جو دنیا پر حکمرانی کرنے والا ہو وہ "وشویشور" ہے۔ چونکہ وہ دنیا کا حاکم ہے اس لیے اُس پرمیشور کا نام "وشویشور" ہے۔

۷۵- کوٹستھ [यः कूटेऽनेकविधव्यवहारे स्वरूपेणैव तिष्ठति स कूटस्थः परमेश्वरः] جو مختلف قسم کے کاروبار میں اور اپنی ذات و صفات میں قائم و برقرار رہے وہ پرمیشور "کوٹستھ" ہے۔

اشیاء غیر ذی عقل کے گن (صفات) ہیں اور جہالت ناقص العلمی بے حسی ذرّات سے مل کر بنا ہوا جسم وغیرہ جو ایشور کے گن نہیں ہیں ان سے جُدا ہے۔ اسلئے پرماتما کا نام "نرگن" ہے + اسمیں "अशब्दमस्पर्शमरूपमव्ययम्" وغیرہ" اُپنشدوں کا پرمان ہے۔ یعنے وہ آواز لمس صورت وغیرہ صفات سے آزاد ہے۔ یہی وجہ ہے وہ نرگن کہلاتا ہے۔

۸۶۔ سگن: جس میں گن ہوں وہ "سگن" ہے۔ چونکہ وہ علم والا، راحت، پاکیزگی، لا انتہا طاقت وغیرہ کی صفات رکھتا ہے اس لئے پرمیشور کا نام "سگن" ہے۔ جس طرح پرتھوی (زمین) بُو وغیرہ صفات رکھنے کے باعث "سگن" اور خواہش وغیرہ صفات کے نہ رکھنے سے "نرگن" ہے اسی طرح دنیا اور جیو کی صفات سے الگ رہنے کی وجہ سے پرمیشور "نرگن" اور علیم کل وغیرہ صفات رکھنے کی وجہ سے "سگن" ہے۔ غرضیکہ ایسی کوئی بھی شے نہیں ہے جو "سگن" اور "نرگن" نہ ہو۔ جیسے چیتن (ذی عقل) کی صفات نہ رکھنے کے باعث جڑ (غیر ذی عقل) اشیاء "نرگن" ہیں اور ذاتی صفات رکھنے کی وجہ سے "سگن" ہیں۔ اسی طرح جیو غیر ذی عقل کے صفات سے خالی ہونے کی وجہ سے "نرگن" اور اپنی ذاتی صفات خواہش وغیرہ رکھنے کی وجہ سے "سگن" ہے۔ اسی طرح پرمیشور کی بابت بھی سمجھنا چاہئیے +

۸۷۔ انتریامی: جو سب کا خاص الخاص باطن ہو وہ "انتریامی" ہے۔ چونکہ وہ تمام متنفس اور غیر متنفس دنیا کے اندر محیط ہو کر سب کو انتظام میں چلانے والا ہے۔ اس لئے اُس پرمیشور کا نام "انتریامی" ہے +

۸۸۔ دھرم راج: جو دھرم میں چمک رہا ہو وہ "دھرم راج" ہے۔ چونکہ وہ دھرم ہی میں جلوہ گر ہے اور ادھرم سے خالی ہے اور دھرم ہی کا جلوہ دینے والا ہے اس لئے اُس پرمیشور کا نام "دھرم راج" ہے +

۸۹۔ یم: [यमु उपरमे] مصدر "یم" (بمعنی باز رہنا یا باز رکھنا) سے لفظ "یم" بنتا ہے + جو تمام متنفسوں کو انتظام میں رکھے وہ "یم" ہے۔ چونکہ وہ تمام متنفسوں کو اپنے اعمال کے نتیجے دینے کی آئین پر چلاتا ہے اور تمام بے انصافیوں سے الگ رہتا ہے اس لئے پرمیشور کا نام "یم" ہے +

۹۰۔ بھگوان: [भज सेवायाम्] مصدر "بھج" (بمعنی خدمت) سے لفظ "بھگ" اور اُس کے علامت "مَتُپ" لگانے سے لفظ "بھگوان" مشتق ہوتا ہے۔ جو تمام جلال و حشمت رکھتا ہو یا جس کی خدمت کی جاوے وہ "بھگوان" ہے۔ چونکہ وہ تمام جلال و حشمت رکھتا ہے اور لائق پرستش کے ہے۔ اس لئے اُس ایشور کا نام "بھگوان" ہے +

کرتا ہے اس لیے پرماتما کا نام "سرو شکتیمان" ہے۔

۴۲- نیائے کاری [णीञ् प्रापणे] مصدر "نی" بمعنی لے جانا سے لفظ "نیائے" مشتق ہوتا ہے
[प्रमाणैरर्थपरीक्षणं न्यायः] بذریعہ ثبوت کے چیزوں کے امتحان
کو نیائے (انصاف) کہتے ہیں۔ یہ قول نیائے سوتروں کی شرح مرتبہ واتسائن منی کا ہے۔
طرفداری چھوڑ کر کاروائی کرنا "نیائے" ہے۔ یعنی جو پرتیکش وغیرہ ثبوتوں کی جانچ سے سچ ثابت
ہو یا جو تعصب چھوڑ کر دھرم پر عمل کرتا ہے وہ "نیائے" کہلاتا ہے۔ اور جس کی عادت نیائے (انصاف)
کرنے کی ہو وہ "نیائے کاری" ایشور ہے۔ چونکہ اس کی خصلت ہی انصاف کرنے یعنی بلا طرفداری
کاروائی کرنے کی ہے۔ اس لیے اس ایشور کا نام "نیائے کاری" ہے ۔

۴۳- دیالو [दय दानगतिरक्षणहिंसादानेषु] مصدر "دیہ" بمعنی دینا۔
حرکت۔ علم حصول۔ حفاظت۔ ضرر۔ لینا سے لفظ "دیا" بنتا ہے جس کے معنی کسی کی
ویسے جانے۔ حفاظت کرنے۔ ضرر پہنچا دینے ۔ وہ "دیا" ہے۔ جس میں یہ صفت "دیا" ہو
وہ "دیالو" ایشور ہے۔
چونکہ وہ بے خوفی کا بخشنے والا۔ سچ جھوٹ اور تمام علموں کا جاننے والا۔ تمام نیکوکاروں کی
حفاظت کرنے اور بدکاروں کو حسب سزا دینے والا ہے۔ اس لیے پرماتما کا نام "دیالو" ہے۔

۴۴- ادویت - دو کا ہونا "دُوِتا" اور دو ہی سے مشغول ہونا "دویت" کہلاتا ہے ان دونوں کو دویت
بھی کہتے ہیں۔ جس میں "دُوئیت" یعنی دوسرے ایشور کا ہونا نہ ہو وہ "ادویت" کہلاتا ہے
بہ الفاظ دیگر کوئی فرق ہم جنس و غیر جنس کا یا اپنی ذات کا نہیں رکھتا یعنی چونکہ وہ "دویت" یعنی ہم جنس
اور وہ معمول پر مشتمل ہونے سے آزاد ہے۔ نیز ہم جنسیت سے جیسے آدمی کا ہم جنس دوسرا آدمی
ہوتا ہے۔ دیگر جنسیت سے جیسے انسان سے مختلف جنس درخت پتھر وغیرہ ہیں۔ اور فرق ذاتی
سے جیسے جسم میں آنکھ۔ ناک۔ کان وغیرہ اعضا کا فرق ہے۔ وہ بری ہے۔ چنانچہ حسب بالا کوئی
دوسرا اس کا ہم جنس ایشور یا غیر جنس ایشور نہیں۔ نیز وہ اپنی ذات میں مختلف چیزوں سے بری
یکتا یعنی مشہور ہے۔ اس لیے پرماتما کا نام "ادویت" ہے ۔

۴۵- نرگن - جو گنے جاویں وہ "گن" ہیں یا جن سے کسی کی جانچ ہووے وہ "گن" ہیں۔ جو گنوں سے
آزاد ہو وہ "نرگن" ایشور ہے۔ جیسے۔ ستو۔ رجس۔ تمس۔ صورت۔ ذائقہ۔ لمس۔ بو وغیرہ۔

[illegible]
[illegible]
[illegible] آنکھ۔ ناک۔ کان۔ منہ وغیرہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۹۸ - پریہ [श्री च तर्पयो कान्तौ च] مصدر "پری" (یعنی سیری و خواہش) سے لفظ "پریہ" بنایا جاتا ہے جو سیری بخشنے اور پیارا لگنے والا ہے۔ چونکہ وہ تمام دھرماتماؤں اور مکتی کی خواہش کرنے والے اور نیک آدمیوں کو خوشی بخشتا ہے۔ اور سب کے واسطے لائق محبت کے ہے اس لیے اس ایشور کا نام "پریہ" ہے۔

۹۹ - سویمبھو [भू सत्तायाम्] مصدر "بھو" (یعنی ہونا) سے ماقبل لفظ "سویم" لگانے سے لفظ "سویمبھو" مشتق ہوتا ہے۔ جو خود بخود ہے وہ "سویمبھو" ایشور ہے۔ یعنی چونکہ وہ آپ سے آپ ہی ہے۔ کسی نے اس کو کبھی پیدا نہیں کیا اس لیے اس پرماتما کا نام "سویمبھو" ہے۔

۱۰۰ - کوی (कुश ब्दे) مصدر "کُو" (یعنی آواز) سے لفظ "کوی" بنتا ہے جو تمام علوم کی ہدایت کرتا ہے وہ ایشور "کوی" ہے چونکہ وید کے ذریعہ وید ان کے تمام علوں کی ہدایت کرنے والا اور جاننے والا ہے اس لیے پرمیشور کا نام "کوی" ہے۔

۱۰۱ - شیو (शिवु कल्याणे) مصدر "شیو" (یعنی عافیت) سے لفظ "شیو" بنتا ہے۔ بقول [बहुलमेतन्निदर्शनम्] سے لفظ "شیو" مصدر مانا گیا ہے۔ چونکہ عین عافیت اور عافیت کا بخشنے والا ہے۔ اس لیے پرمیشور کا نام "شیو" ہے۔

علاوہ متذکرہ نام مذکورہ بالا کے اور بھی بے شمار نام پرمیشور کے ہیں۔ یہ پرمیشور کے سو نام مذکورہ بالا لکھے گئے ہیں۔ علاوہ ان کے بے شمار نام پرماتما کے ہیں۔ کیونکہ جس طرح پرمیشور کی صفات۔ فعل اور خاصہ طبعی غیر متناہی ہیں اسی طرح اس کے نام بھی بے انتہا ہیں۔ ان میں سے ہر ایک صفت۔ فعل اور فطرت کے لحاظ سے علیحدہ علیحدہ نام ہے۔ پس یہاں میں نے جو نام لکھے ہیں وہ سمندر کے مقابلہ میں ایک بوند کے مانند ہیں۔ کیونکہ وید وغیرہ شاستروں میں پرماتما کے صفات۔ فعل اور فطرت (خاصہ طبعی) بے شمار بیان کیے گئے ہیں۔ ان سب کے پڑھنے پڑھانے سے واقفیت ہو سکتی ہے۔ اور دوسری اشیا کا علم بھی انھیں لوگوں کو پورا پورا ہو سکتا ہے جو وید وغیرہ شاستروں کو پڑھتے ہیں۔

منگل آچرن شروع کتاب میں نہ ہونے کی وجہ۔ سوال۔ جس طرح دوسرے مصنف لوگ آغاز۔ درمیان اور اختتام پر منگل آچرن[1] (حمد و ثنا) لکھتے ہیں آپ نے نہ کچھ لکھا ہے اور نہ کچھ کیا ہے۔

جواب۔ ہم کو ایسا کرنا واجب نہیں۔ کیونکہ اگر کوئی آغاز۔ درمیان اور اختتام پر منگل کرے گا تو اس کی کتاب کے آغاز۔ درمیان۔ اور اختتام کے بیچ میں جو کچھ لکھا ہوگا وہ "امنگل" ہی رہے گا۔ چنانچہ سانکھیہ درشن کا سوتر ہے کہ

मंगलाचरणं शिष्टाचारात् फलदर्शनाच्छ्रुतितश्चेति ॥

مطلب اس کا یہ ہے کہ جو پرمیشور کی مصنفانہ بے رو رعایت۔ سچی اور ویدوں میں کی ہوئی ہدایت ہے اسی پر

---

[1] منگل آچرن کے لفظی معنی خیر و خوشحالی و شادمانی ہیں۔ مترجم

دیکھو لفظ نمبر ۵ - منو [मन ज्ञाने] مصدر "من" (یعنی جاننا) سے لفظ منو بنتا ہے جو جانے یا جانا جاوے وہ "منو" ہے۔ چونکہ وہ "منو" یعنی بالطبع علیم اور ماننے کے لائق ہے اس لیے اس پرمیشور کا نام "منو" ہے۔

۹۱ - پُرش [पॄ पालनपूरणयोः] مصدر "پر" (یعنی پرورش و بھرپور ہونا) سے لفظ "پُرش" بنتا ہے۔ جو محیط ہونے کی وجہ سے متحرک و غیر متحرک دنیا میں بھرپور ہو کر پرورش کر رہا ہے۔ وہ "پُرش" ہے۔ چونکہ وہ دنیا میں بھرپور ہو رہا ہے۔ اس لیے اس پرمیشور کو "پُرش" کہتے ہیں +

۹۲ - وشومبھر डुभृञ् धारणपोषणयोः مصدر "بھرِی" (یعنی قیام و پرورش) سے ماقبل لفظ "وشو" لگانے سے لفظ "وشومبھر" مشتق ہوتا ہے۔ جو دنیا کو قائم رکھتا ہے۔ اور پرورش کرتا ہے۔ وہ جگدیشور "وشومبھر" ہے۔ چونکہ وہ دنیا کو قائم رکھنے والا اور پرورش کرنے والا ہے۔ اس لیے پرمیشور کا نام "وشومبھر" ہے۔

۹۳ - کال [कल संख्याने] مصدر "کل" (یعنی گنتی) سے لفظ "کال" بنتا ہے۔ جو تمام موجودوں کو شمار کرتا ہے۔ وہ "کال" ہے۔ چونکہ وہ دنیا کے تمام جیووں اور اشیا کی تعداد جانتا ہے۔ اس لیے اس پرمیشور کا نام "کال" ہے۔

۹۴ - شیش [यः शिष्यते स शेषः] جو باقی رہے اس کو "شیش" کہتے ہیں چونکہ وہ پیدائش اور فنا سے باقی ہے۔ یعنی بچ رہتا ہے۔ اس لیے پرماتما کا نام "شیش" ہے +

۹۵ - آپت [आपॢ व्याप्तौ] مصدر "آپ" (یعنی محیط ہونے) سے لفظ "آپت" بنتا ہے جو تمام دھرماتماؤں کو ملتا ہے یا تمام دھرماتماؤں سے حاصل کیا جاتا ہے اور فریب وغیرہ سے آزاد ہے وہ "آپت" کہلاتا ہے۔ چونکہ سچی ہدایت کرنے والا ہمہ علم کل ہے اور تمام دھرماتماؤں کو ملتا ہے۔ اور ایشور حاصل کرتے دھرماتماؤں کے سبب اور دغا و فریب سے آزاد ہے۔ اس لیے اس پرماتما کا نام "آپت" ہے +

۹۶ - شنکر [डुकृञ् करणे] مصدر "کرِی" (یعنی کرنا) کے ماقبل لفظ "شم" کے لگانے سے لفظ "شنکر" کا مشتق ہوتا ہے۔ جو "شم" یعنی سکھ کا دینے والا ہو وہ "شنکر" ہے۔ چونکہ وہ "کلیان" یعنی سکھ کا دینے والا ہے۔ اس لیے اس پرمیشور کا نام "شنکر" ہے +

۹۷ - مہادیو لفظ "دیو" کے ماقبل لفظ "مہت" کے لگانے سے لفظ "مہادیو" بنتا ہے جو بزرگوں کا دیو ہو وہ "مہادیو" ہے۔ چونکہ وہ اعلیٰ دیووں کا "دیو" یعنی عالموں کا بھی عالم اور سورج وغیرہ موجودوں کا روشن کرنے والا ہے۔ اس لیے اس پرماتما کا نام "مہادیو" ہے +

سمجھے جاتے ہیں۔

"अथातो धर्मजिज्ञासा"

یہ پورو میمانسا کا پہلا سوتر ہے۔ اس جگہ لفظ "اتھ" مابعد کے معنی میں آیا ہے۔ یعنی وید کے پڑھنے کے بعد۔

"अथातो धर्मं व्याख्यास्यामः"

یہ ویشیشک درشن کا پہلا سوتر ہے۔ بعد بیان کرنے دھرم کے دھرم کی مفصل تشریح لکھی جاتی ہے۔

"अथ योगानुशासनम्"

یہ یوگ شاستر کا پہلا سوتر ہے۔ اس جگہ بھی "اتھ" بمعنی آغاز ہونے کے آیا ہے۔

"अथ त्रिविधदुःखात्यन्तनिवृत्तिरत्यन्तपुरुषार्थः"

یہ سانکھیہ درشن کا پہلا سوتر ہے۔ تینوں محسوسات کو بخوبی جانے کے بعد تین قسم کے دکھوں کو نہایت دور کرنے کے واسطے کوشش کرنی چاہیے۔

"अथातो ब्रह्मजिज्ञासा"

یہ ویدانت درشن کا پہلا سوتر ہے

"ओमित्येतदक्षरमुद्गीथमुपासीत"

یہ چھاندوگیہ اپنشد کا پہلا سوتر ہے

"ओमित्येतदक्षरमिदं सर्वं तस्योपव्याख्यानम्"

یہ مانڈوکیہ اپنشد کے آغاز کا فقرہ ہے

اسی طرح دوسرے رشی منیوں کی کتابوں کے آغاز میں لفظ "اوم" اور "اتھ" لکھا ہے۔ دیکھے ہیں۔

[अग्नि, इट्, अग्नि, ये त्रिषप्ताः परियन्ति]

"اگنی" "اِٹے" "اگنی" "یے تری شپتا" الفاظ چاروں ویدوں کے شروع میں لکھے ہیں۔ "شری گنیشایہ نمہ" وغیرہ عبارت کسی جگہ نہیں پائی جاتی اور ویدک لوگ جو وید کے شروع میں لفظ "ہری اوم" لکھتے اور پڑھتے ہیں۔ یہ بات انھوں نے پُرانک اور تانترک لوگوں کی جھوٹی بناوٹ سے سیکھی ہے۔ وید وغیرہ شاستروں میں کہیں نہیں ہیں۔ اس واسطے کتاب کے شروع میں لفظ "اوم" یا "اتھ" ہی لکھنا مناسب ہے۔

یہ تھوڑا سا مضمون ایشور کے متعلق لکھا گیا ہے اس کے آگے تعلیم و تربیت کا مضمون لکھا جاویگا۔

تمت سوامی دیانند سرسوتی کی تصنیف ستیارتھ پرکاش کا پہلا سملاس در بیان اسمائے الٰہی ختم ہوا۔

ہر وقت اور ہر جگہ عمل کرنے کو منگل آچرن کہتے ہیں۔ کتاب کے آغاز سے لے کر اختتام تک سچ سچ لکھنا ہی منگل آچرن ہے۔ نہ کہ ایک جگہ پر منگل ہو۔ اور دوسری جگہ امنگل لکھا جاوے۔ ہے — بزرگ مہارشیوں کی تحریر عمل کو ملاحظہ کیجیے —

यान्यनवद्यानि कर्माणि
तानि सेवितव्यानि नो इतराणि

تمام ست شاستروں میں "اوم" یا "اتھ" الفاظ سے کتاب شروع کی جاتی ہے۔ اس کا ثبوت۔

یہ قول تیتریہ اپنشد کا ہے۔ اے بچو! جو قدرت سے خالی یعنی دھرم کے کام ہیں۔ وہی تم کو کرنے چاہئیں۔ ادھرم کے کام ہرگز نہیں۔ اس لیے جو مؤخرین کی کتابوں میں —

"श्रीगणेशायनमः" شری گنیش کو نمسکار

सीतारामाभ्यांनमः سیتا رام کو نمسکار

"राधाकृष्णाभ्यांनमः" رادھا کرشن کو نمسکار

"श्रीगुरुचरणारविन्दाभ्यांनमः" شری گورو کے چرن کمل کو نمسکار

"हनुमतेनमः" ہنومان کو نمسکار

"दुर्गायैनमः" درگا کو نمسکار

"वटुकायनमः" وٹک کو نمسکار

"भैरवायनमः" بھیرو کو نمسکار

"शिवायनमः" شو کو نمسکار

"सरस्वत्यैनमः" سرسوتی کو نمسکار

"नारायणायनमः" نارائن کو نمسکار

ایسی ایسی تحریریں دیکھنے میں آتی ہیں اُن کو عقلمند لوگ وید اور شاستروں کے خلاف ہونے کی وجہ سے غلط ہی سمجھتے ہیں۔ کیونکہ وید اور رشیوں کی کتابوں میں کسی جگہ اس قسم کا منگل آچرن دیکھنے میں نہیں آیا البتہ رشیوں کی کتابوں میں لفظ "اوم" اور "اتھ" تو دیکھنے میں آتے ہیں۔ دیکھیے!

"अथ शब्दानुशासनम्"

یہ سوتر ویاکرن مہابھاشیہ سے لیا گیا ہے۔ اس جگہ لفظ "اتھ" سے آغاز ہونے کے معنی

اور خوردونوش کی دیگر عمدہ چیزیں جو تسکین مزاج - صحت - طاقت - عقل - ہمت - نیک سیرتی اور شائستگی کو بڑھانے والی ہوں اُن کا استعمال کرتے ہیں تاکہ رجس[۱] اور ویریہ[۲] جلد مزا بیول سے مبرا ہوکر نہایت عمدہ اوصاف والا ہو ؛

(۳) جیسے رتوگمن[۳] کا قاعدہ ہے یعنی حیض کے نمودار ہونے کے پانچویں دن سے لیکر سولھویں دن تک جو ہم بستری کا وقت ہے اُس سے پیشتر کے چار دن ترک کردینے چاہئیں - باقی جو بارہ دن رہے اُن میں سے گیارھویں اور تیرھویں رات کو چھوڑکر باقی دس راتوں میں عمل متعلقہ عمل اچھا ہے ؛

رتوگمن کا قاعدہ

حیض کے نمودار ہونے کے دن سے لیکر سولھویں رات کے بعد ہمبستری نہیں کرنی چاہئے - اور جب تک کہ دوبارہ وقت معینہ ہمبستری کا جیسا کہ بیان کیا گیا ہے نہ آوے تب تک نیز حمل ٹھیر جانے کے بعد ایک برس تک صحبت نہ کریں - جب دونوں کی جسمانی صحت ٹھیک ہو دل خوش ہوا ور کسی قسم کا غم نہ ہو تب صحبت کریں) ؛

(۴) جس طرح پر چرک اور سشرت میں خوراک دلباس کا بیان اور منوسمرتی میں مرد و عورت کے خوش و خرم رہنے کا طریق لکھا ہے اُس کے مطابق عمل کریں ؛

خوراک حسب ہدایت علم طب کھاویں اور خوش رہیں

(۵) حمل ٹھیر جانے کے بعد عورت کو نہایت درجہ کی احتیاط سے خوراک اور پوشش کا استعمال کرنا چاہئے - اور ایک برس تک مرد سے عورت بمبستر نہ ہو - عقل - طاقت - خوبصورتی - صحت - ہمت باطنی آرام وغیرہ بڑھانے والی اشیاء ری کا استعمال عورت کرتی رہے جب تک کہ اولاد پیدا نہ ہو ؛

حاملہ ہونے کے بعد عورت کو نہایت احتیاط رکھنی چاہئے -

(۶) جب بچہ پیدا ہو تب اچھے خوشبودار پانی سے بچہ کو نہلاوے اور نال کاٹنے کے بعد خوشبودار گھی وغیرہ کا ہوم[۴] کرنا اور زچہ کے غسل اور خوراک کا بھی مناسب انتظام کرنا چاہئے تاکہ بچہ اور زچہ

بچے کے پیدا ہونے پر کیا کیا کرنا چاہئے -

۱؎ رجس مستورات کے اُس مادہ تولید کو کہتے ہیں جو حیض کے نمودار ہونے کے ساتھ نشوونما پاتا ہے -

۲؎ ویریہ جنس ذکور کے مادہ تولید کو کہا جاتا ہے -

۳؎ اجابت امکان حمل پر صحبت کرنے کو رتوگمن کہتے ہیں - (مترجم)

۴؎ نوٹ جو اصل کتاب میں بچے کے پیدا ہونے پر ہوم جات کرم سنسکار ہوتا ہے اُس میں ہون وغیرہ وید کے فرمودہ رسوم عمل میں لائی جاتی ہیں وہ سنسکار ودھی میں بالتفصیل درج ہیں ؛

ओ३म्

دوسرے سمولاس کا آغاز

تربیت کے بیان میں

मातृमान् पितृमानाचार्यवान् पुरुषो वेद ॥

(۱) یہ شت پتھ براہمن کا مقولہ ہے (اس کا مطلب یہ ہے کہ) جب تین فاضل اُدیب یعنی ایک ماں دوسرا باپ اور تیسرا اُستاد میسر ہوں تب ہی انسان ذی علم ہو سکتا ہے۔ مبارک ہے وہ خاندان! اور خوش نصیب ہے وہ اولاد جس کے سر پر دھرم پر چلنے والے اور عالم ماں باپ ہوں۔ ماں سے جس قدر ہدایت اور فیض اولاد کو پہونچتے ہیں۔ اُس قدر کسی دوسرے سے نہیں۔ کیونکہ ماں اولاد سے جسقدر محبت کرتی اور اُن کے لئے جس قدر بہتری کرنا چاہتی ہے اُتنا اور کوئی نہیں کرتا۔ اس لئے ماترمان یعنی وہ شخص ہے جس کی ماں قابل تعریف اور دھرم پر چلنے والی ہے۔ مبارک ہے وہ ماں! جو روز حمل سے لیکر جب تک کہ پوری تعلیم نہ ہو جاوے اولاد کو نیک سیرتی کی ہدایت کرے ۔

ماں ۔ باپ اور اُستاد تینوں عالم ہوں تو انسان عالم ہو سکتا ہے مگر سب سے زیادہ ہدایت ماں سے پہونچتی ہے ۔

(۲) ماں اور باپ کو لازم ہے کہ استقرار حمل سے ماقبل نیز اُس کے دوران میں اور مابعد منشی اشیاء ۔ شراب ۔ اور دیگر بدبودار خشک و مضر عقل چیزوں کو ترک کر کے گھی ۔ دودھ ۔ میٹھا

ماں باپ کو صحت بخش عمدہ خوراک کھانی چاہیئے تاکہ رج ویرج شُدھ ہوں

لہ (نوٹ) لفظی ترجمہ حسب ذیل ہے

اُتم ماتا والا ۔ اُتم پتا والا ۔ اور اُتم آچاریہ والا پُرش عالم بن سکتا ہے ۔

سہ یجروید کی قدیمی تفسیر کا نام ہے ۔ مترجم

> ماں بچوں کو تربیت کرے اور طرز گفتگو وغیرہ مہذبانہ عادات سکھائے۔

(۹) بچوں کو ماں ہمیشہ اعلیٰ تربیت کرے جس سے بچے مہذب ہوں اور کسی عضو سے بُری حرکت نہ کرنے پائیں۔ جب بچے بولنے لگے تب اُسکی ماں ایسی تدبیریں کرے جس سے کہ بچے کی زبان نرم ہو وے اور وہ صاف طور پر بول سکے۔ جس حرف کا جو استھان (مخرج) اور پریتن[1] ہو اُس کا خیال رکھے) جیسے پ (प) اس کا استھان ہونٹھ اور سپرشٹ[2] پریتن ہے۔ دونوں ہونٹھوں کو ملا کر بولنا۔ ہرسو۔ دیرگھ۔ پلت[3]۔ حروف کا ٹھیک ٹھیک بولنا سکھائے تاکہ شیریں اور باوقار لہجہ ہو اور حروف ماترا[4]۔ جملے منظر حروف و الفاظ کا باہمی میل اور اوستھان[5] بولتے ہوئے علیحدہ علیحدہ سنائی دیں۔ جب بچہ کچھ بولنے اور سمجھنے لگے تب رسان شیریں کلامی۔ اور بڑے چھوٹے۔ معزز۔ ماں باپ۔ راجا اور عالم وغیرہ سے گفتگو کرنے کے طریق اور اُن کے پاس بیٹھنے اٹھنے وغیرہ کے ڈھنگ کی بھی تعلیم دے تاکہ کسی جگہ بھی اُس سے نامناسب حرکت نہ ہو اور ہر جگہ اُس کی عزت ہوا کرے۔

ایسی کوشش کرتے رہنا چاہیئے کہ جس سے اولاد کے دل میں حواس کو ضبط کرنے۔ علم سے محبت رکھنے اور نیک صحبت میں رہنے کا شوق پیدا ہو جائے۔ فضول کھیل۔ رونے ہنسنے۔ لڑائی۔ خوشی۔ غم اور کسی چیز میں حد سے زیادہ محبت کرنے۔ نیز حسد اور عداوت وغیرہ سے باز رہیں۔ عضو تناسل کے چھونے اور ملنے سے چونکہ ویریہ کی بربادی ہوتی ہے۔ عضو ناکارہ ہو جاتا ہے اور ہاتھ میں بدبو آ جاتی ہے۔ اس لئے اُسے نہ چھوئے۔ ہمیشہ راست گوئی۔ بہادری۔ استقلال۔ اور خندہ پیشانی وغیرہ اوصاف کا حصول جس طرح ہو سکے کرائیں۔

---

۱ (نوٹ) (زبان کی حرکت یعنی کوشش) حروف کے بولنے میں جو زبان وغیرہ کی مناسب حرکت کی جاتی ہے اُس کو پریتن کہتے ہیں۔

۲ سپرشٹ کہتے ہیں چھونے کو۔ چونکہ حرف پ (प) کے بولنے میں دونوں لب باہم ملتے ہیں اسلئے اُس کا پریتن یعنی حرکت اسپرشٹ ہیں۔

۳ अ ، इ وغیرہ حروف تین طرح سے بولے جاتے ہیں یعنی ہرسو۔ دیرگھ۔ اور پلت۔ ناڑی کے ایک بار چلنے میں جتنا وقت لگے اُتنے عرصہ میں ہرسو بولا جاتا ہے۔ اس سے دوگنے عرصہ میں دیرگھ اور تگنے عرصہ میں پلت بولا جاتا ہے۔

۴ ماترا سنسکرت میں جو علامات کہ زیر زبر پیش یا سے حروف و نیز ہجوں کا کام دیتی ہیں انکو ماترا کہتے ہیں۔

۵ حروف یا جملوں کے اختتام کو اوسان کہتے ہیں۔

کا جسم بتدریج صحت اور طاقت حاصل کرتا جائے۔

(ز) ایسی سے اُس کی ماں یا دایہ کھائے کہ جنکے باعث دودھ میں بھی عمدہ خاصیتیں پیدا ہو جائیں۔

بچہ کے دودھ پلانے سے متعلق ہدایات۔

زچہ کا دودھ چھ دن تک بچہ کو پلانا چاہئے۔ بعد ازاں دایہ پلایا کرے۔ لیکن دایہ کو عمدہ اشیاء ماں باپ کھلاتے پلاتے رہیں اگر کوئی مفلس ہو دایہ کو نہ رکھ سکے تو وہ گائے یا بکری کے دودھ میں عمدہ ادویات کو جو کہ عقل تیز ہمت و صحت بڑھانے والی ہوں صاف پانی میں بھگو کر جوش دینے کے بعد چھان کر اور دودھ میں ہموزن ملا کر بچہ کو پلا دیں۔

پیدائش کے بعد بچہ اور اُس کی ماں کو کسی دوسری جگہ میں جہاں کی ہوا پاکیزہ ہو رکھیں نیز خوشبودار اور خوشنما اشیاء وہاں رکھیں۔ اور ایسے مقام کی سیر کرانا مناسب ہے کہ جہاں کی ہوا صاف ہو۔

جہاں دایہ نہ ملے۔ بکری وغیرہ کا دودھ مل سکے وہاں جیسا مناسب سمجھیں ویسا عمل کریں۔ چونکہ بچہ کا جسم جننے والی عورت کے جسمانی اجزا سے بنا ہوتا ہے۔ اس وجہ سے عورت زائیدگی کے وقت کمزور ہو جاتی ہے اس لیے زچہ دودھ نہ پلاوے[ملہ]۔ دودھ روکنے کے لئے پستان کے منہ پر ایسی دوائی لگاویں جس سے دودھ نکلنا بند ہو جائے اس طریق پر عمل کرنے سے دوسرے مہینے میں عورت دوبارہ جوان ہو جاتی ہے۔

(ح) اس اثنا میں مرد بھی برہمچریہ کو ضبط رکھے جو عورت مرد اس طریقہ پر عمل کریں گے اُن کی اولاد عمدہ ہوگی اور اُن کی درازی عمر اور طاقت و توانائی کی ترقی ہوتی ہی رہے گی۔ جس کی وجہ سے کہ کل نسل عمدہ طاقتور۔ باہمت۔ دراز عمر اور دھرم پر چلنے والی ہی ہوتی۔ عورت یونی سنکوچ[ملہ] اور شودھ عمل کرے اور مرد ویریہ کو ضبط رکھے پھر جو اولاد جنتی ہوگی وہ بھی سب افضل ہی ہوگی۔

جو مرد عورت ان قواعد پر عمل کریں گے اُن کے ہاں عمدہ اولاد پیدا ہوگی۔

ملہ نوٹ۔ ماں کا بچوں کو دودھ نہ پلانا خلاف قدرتی بات ہے۔ ... اعتراض پیدا ہو سکتا ہے ... دایہ عمدہ ... اور عورت ... طاقت ... جب ... کی نسل ... ترقی ... جو ... عمل میں آتی ہے ... پرورش ... عمدہ اولاد ... طاقت ... پیدا کرنا چاہتے ہیں وہ اس طریق پر عمل کرنے سے کامیاب ہو سکتے ہیں۔ ... دوسری ... عام ... عمل ... ہونے کے ہیں۔ عمل کے وقت ... بچہ ... کی وجہ سے وہ ... ہوتا ہے۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو عورت کی ... پانی کا عمدہ ... اور ... اصلی حالت میں آ جاوے ... طبیب ... کی کرانی چاہئے کہ رحم کی صفائی اور اصلی جگہ پر آ جانے ... عورت کی جان کا اندیشہ ہوتا ہے۔ مترجم۔

بے پڑھے لکھنے اور سوچنے سے بے بہرہ ہونے کے باعث سرسام تجارہ وغیرہ جسمانی عوارض اور پاگل پن وغیرہ دماغی امراض کا نام بھوت پریت رکھتے ہیں +

لوگ دوائی کا استعمال اور پرہیز وغیرہ مناسب کارروائی نہ کرکے ورتیا بازوں - پاکھنڈیوں - پہلے درجے کے جاہلوں - مذموم عقیدہ رکھنے والوں - خود غرض - بھنگی - چمار - شودر - ملیچھ - وغیرہ پر بھی معتقد ہو کر طرح طرح کے مکروفریب اور حیلہ بازیوں میں مبتلا ہو کے - جھوٹ مکر گھاتے - ڈورا دھاگا تعویذ چھوٹے منتر جنتر باندھتے بندھواتے پھرتے ہیں - اپنی دولت کو برباد کرتے - اور اولاد وغیرہ کی بُری حالت کو اور امراض کو بڑھا کر دکھ اُٹھاتے ہیں *

جب آنکھ کے اندھے اور گانٹھ کے پورے اُن بدعقل - بدنصیبوں خود غرضوں کے پاس جا کر پوچھتے ہیں کہ "مہاراج! اس لڑکا لڑکی مرد عورت کو نہ جانے کیا ہو گیا ہے" تب وے بولتے ہیں کہ "اس کے جسم میں ایک بڑا بھوت پریت - بھیرو - شیتلا وغیرہ دیوی آ گئی ہے - جب تک تم اس کی تدبیر نہ کرو گے تب تک یہ نہ چھوٹیں گے - حتیٰ کہ جان بھی لے لیں گے - جو تم ملیدہ یا اتنی بھینٹ دو تو ہم منتر - جپ - پرشچرن[1] سے جھاڑ کر ان کو نکال دیں" تب وے بے عقل اور اُن کے رشتہ دار بولتے ہیں کہ "مہاراج! چاہے ہمارا سب کچھ لگ جائے لیکن ان کو اچھا کر دیجئے" تب تو اُن کی بن پڑتی ہے - وے دھورت کہتے ہیں "اچھا لاؤ اتنا سامان - اتنی نقدی دیوتا کا نذرانہ اور گرہ دان[2] کراؤ" جھانجھ - مردنگ - ڈھول - تھالی لے کر اس کے سامنے گاتے بجاتے ہیں اور اُن میں سے ایک پاکھنڈی پاگل بن ناچ کود کر کہتا ہے "میں اس کی جان ہی لے لوں گا" تب وے اندھے اس بھنگی چمار وغیرہ کمینوں کے پاؤں میں پڑ کر کہتے ہیں "آپ چاہیں سو لیجئے اس کو بچائیے" تب وہ دھورت بولتا ہے "میں ہنومان ہوں" "لاؤ پکی مٹھائی - تیل - سیندور - سوا من کا روٹ[3] اور لال لنگوٹ" "میں دیوی یا بھیرو ہوں" "لاؤ پانچ بوتل شراب - بیس مرغی - پانچ بکرے - مٹھائی اور کپڑے" جب وے کہتے ہیں کہ "جو چاہو سو لو" تب تو وہ پاگل بہت ناچنے کودنے لگتا ہے لیکن کوئی دانشمند اُن کی خدمت پانچ جوتے - ڈنڈے - طمانچے - اور لاتیں مار کے کرے تو اُسے

---

[1] کسی قسم کے افسون منتر جاپ وغیرہ کے موقع پر جو کارروائیاں عمل میں لائی جاتی ہیں ان کو لوگ پرشچرن کہتے ہیں +

[2] فی زمانہ نحوس ستاروں کے اثر نحوست دور کرنے کے نام سے جو مختلف اشخاص کو کچھ نقد روپیہ وغیرہ دینا مروج ہے اُس کو گرہ دان کہتے ہیں +

[3] سوا من کی بہت بڑی خستہ روٹی ہوتی ہے اُس کو بعض جگہ روٹ بولتے ہیں جو ہنومان جی کو

(۱) جب پانچ برس کا لڑکا یا لڑکی ہو تب دیوناگری اور غیر ممالک کی زبانوں کے حروف کی بھی مشق کرا دیں۔ بعد ازاں وہ منتر۔ شلوک۔ سوتر نظم و نثر بمعہ معنوں کے جن میں کہ اعلیٰ نصیحتیں۔ علم وغیرہ۔ اور پرمیشور کے متعلق بیان ہے۔ ماں۔ باپ۔ اُستاد۔ فاضل۔ دانشمند۔ راجا۔ رعیت۔ خاندان بھائی بہن۔ اور خدمتگار وغیرہ سے سلوک کرنے کے طریقے ظاہر ہوتے ہوں حفظ کرا دیں تاکہ اولاد کسی بدا وصاف کے بہکانے میں نہ آوے۔ علاوہ بریں جو جو امور علم اور دھرم کے برخلاف توہمات کے جال میں پھنسانے والے ہیں اُن کی بابت بھی متنبہ کر دیں تاکہ بھوت پریت وغیرہ فرضی باتوں پر یقین نہ لائیں۔

> پانچ برس کی عمر میں دیوناگری حروف سکھائیں بعد ازاں منتر شلوک سوتر وغیرہ حفظ کرا دیں تاکہ وہ توہمات میں نہ گر سکیں۔

गुरोः प्रेतस्य शिष्यस्तु पितृमेधं समाचरन्। प्रेतहारैः
समं तत्र दशरात्रेण शुध्यति॥ (منو)

> پریت اور بھوت کی تعریف

دھرم شاستر میں کہا ہے کہ جب اُستاد مرے تب لاش جس کا نام پریت ہے اُس کو جلانے والا طالب علم پریت ہار یعنی لاش کو اُٹھانے والوں کے ساتھ دسویں دن شُدھ ہوتا ہے[۱]۔ جب لاش جل چکے۔ تب اُس کا نام بھوت یعنی گذشتہ ہوتا ہے یعنی کہا جاتا ہے کہ وہ فلاں نام والا شخص تھا۔ پس جتنے پیدا ہو کر زمانہ حال میں نہ رہیں وہ زمانۂ گذشتہ میں داخل ہیں اور اسی لیے وہ بھوت یعنی گذشتگان ہیں۔

(۲) برہما سے لیکر آج تک عالم ایسا ہی مانتے ہیں۔ لیکن جس کو بدظنی۔ بد صحبت اور بُرے اثر لگتے ہیں۔ اُس کو ڈر اور خوشی مجسم بھوت پریت۔ شاکنی۔ ڈاکنی وغیرہ بیشمار توہمات بنکر تکلیف دیتے ہیں۔ دیکھو جب کوئی انسان مرتا ہے تب اُس کی روح نیک و بد اعمال کے بس ہو کر پرمیشور کے انتظام سے رنج و راحت کے ثمر بھوگنے کے لیے دوسرے جسم کو اختیار کرتی ہے۔ کیا پرمیشور کے اس لازوال انتظام کو کوئی بھی توڑ سکتا ہے؟ جاہل لوگ طبابت اور طبعی

> بھوت۔ پریت۔ شاکنی ڈاکنی وغیرہ کا خیال جو عوام میں ہے اُس کی تردید

[۱] چونکہ نعش کے خراب اجزا بذریعہ تنفس وغیرہ کے نعش کے اُٹھانے والوں کے جسم میں سرایت کر جاتے ہیں۔ نیز مرنے والے کی دائمی جدائی پر جو غم و الم وغیرہ ہوتا ہے۔ وہ بھی ایسا امر نہیں ہے جس سے شُدھ ہونے کی ضرورت نہ ہو اور ایسی شُدھی کے لیے کوئی نہ کوئی مناسب میعاد ضروری اور لازمی ہے اس لیے اس حوالہ کے مطابق شُدھی سے مراد ان دونوں قسم کی شُدھی کی ہو سکتی ہے نہ کہ اور کچھ فقط مترجم۔

"مہاراج آپ بہت اچھا جنم پتر بنائیے کہ اگر یہ دولت مند ہو۔ تو بہت سے لال پیلے خطوط سے رنگا ہوا اور زیب دار ہو جو مفلس ہو تو معمولی طور سے جنم پتر بنا کر نجومی سنانے کو آتا ہے۔ تب اُسکے ماں باپ جوتشی جی کے سامنے بیٹھ کر کہتے ہیں "اس کا جنم پتر اچھا تو ہے؟" جوتشی کہتا ہے "جو ہے سو سنا دیتا ہوں۔ اس کے جنم گرہ بہت اچھے اور مترگرہ بھی بہت اچھے ہیں جن کا نتیجہ (یہ ہوگا) کہ دولت اور عزت (پائیگا) کسی مجلس میں جا کر بیٹھیگا تو سب پر اسکا رعب و دبدبہ پڑیگا۔ تندرست رہیگا اور راج دربار سے عزت پاویگا۔"

اس قسم کی باتیں سنکر ماں باپ بولتے ہیں "واہ واہ! جوتشی جی آپ بہت اچھے ہو"۔ نجومی صاحب سمجھتے ہیں کہ ان باتوں سے مطلب برآری نہیں ہوتی۔ تب کہتے ہیں کہ "یہ گرہ تو بہت اچھے ہیں لیکن یہ گرہ کرور (سخت) ہیں یعنی فلاں فلاں گرہ کے جوگ سے آٹھویں برس میں اس کی موت ہونی لکھی ہے"۔ اس کو سنکر ماں باپ بیٹے کی پیدائش کی خوشی کو چھوڑ کر غم کے سمندر میں ڈوب کر نجومی صاحب سے کہتے ہیں کہ "مہاراج جی اب ہم کیا کریں"۔ تب جوتشی جی کہتے ہیں "تدبیر کرو"۔ گرہستی کہتا ہے "کیا تدبیر کریں؟" جوتشی جی اسطرح کے ساتھ بیان کرتے ہیں کہ "ایسا ایسا دان کرو۔ گرہ کے منتر کا جاپ کراؤ۔ اور ہمیشہ برہمنوں کو بھوجن کراؤ گے تو غالب ہے کہ نو گرہوں کے بیرج رفع ہو جائیں گے"۔ غالب اسلئے کہا کہ اگر مر جائیگا تو کہیں گے کہ ہم کیا کریں۔ پرمیشور سے کوئی بڑا نہیں ہے۔ ہم نے بہت سی کوشش کی اور تم نے کرائی اس کے کرم ہی ایسے تھے۔ اور جو بچ جائے تو کہتے ہیں کہ دیکھو ہمارے منتر دیوتا۔ اور برہمنوں کی کیسی شکتی (طاقت) ہے؟ تمھارے لڑکے کو بچا دیا۔

ایسے موقعہ پر یہ کارروائی ہونی چاہیئے کہ جو جپ پاٹھ سے کچھ نہ ہو تو دُگنے تگنے روپیے

---

۱ نجومی پنڈت کو جوتشی کہتے ہیں۔

۲ سورج چاند وغیرہ ستارے بالک کی پیدائش کے وقت جن جن مقامات پر ہوں انکو جنم گرہ کہتے ہیں [illegible]

۳ متر یعنی دوست گرہ یعنی گھر۔

۴ جاپ یعنی ورد۔

۵ جوتشیوں کی اصطلاح میں ستاروں کے نو مقامات مخصوص ہیں جنکو [illegible] سنسکرت میں انکا نام نو گرہ رکھا گیا ہے۔

۶ جپ یعنی ورد۔ وظائف و پاٹھ یعنی خواندگی یعنی کسی کتاب کو میعاد مقررہ میں پڑھ کر ختم کرنا۔ مترجم

نجومی تاں دیوی اور بھیرو وغیرہ خوش ہو کر بھاگ جاتے ہیں کیونکہ وہ اُن کا زر و دولت وغیرہ ٹھگنے اور اپنی غرض پورا کرنے کا فریب ہی ہوتا ہے +

(۱۳) جب (وہ) کسی گرہ گرست[1] گرہ سمبندھی نالیشی نجومی کے پاس جا کر کہتے ہیں کہ "اے مہاراج! اسکو کیا ہے" تب وہ کہتا ہے کہ "اس پر سورج وغیرہ سخت گرہ چڑھے ہیں۔ جو تم ان کے دور کرنے کے لیے پوجا خیرات کرو تو اسکو آرام ہو جائے۔ نہیں تو بہت دکھ میں مبتلا ہو کر مر بھی جائے تو عجب نہیں"

نجومی لوگ کس طرح سے جاہلوں کو ٹھگتے اور ڈراتے ہیں

(جواب[2]) سنیئے نجومی صاحب! جیسے یہ کرہ زمین غیر ذی حیات رہتی ہے ویسے ہی سورج وغیرہ اجرام فلکی غیر ذی حیات رہتے ہیں یا نہیں؟ کیونکہ وہ سوائے تپش اور روشنی وغیرہ کے علاوہ کچھ بھی نہیں کر سکتے ہیں۔ کیا یہ ذی شعور ہیں جو خفا ہو کر تکلیف۔ نیز آرام خاطر پا کر راحت دے سکیں؟

(سوال) کیا اس دنیا میں جو راجا اور رعیت اور سکھی اور دکھی ہو رہے ہیں یہ گرہوں کا ثمرہ نہیں ہے؟

(جواب) نہیں یہ سب نیک و بد اعمال کا ثمرہ ہے۔

(سوال) تو کیا جوتش شاستر (علم ہیئت) جھوٹا ہے۔؟

(جواب) نہیں جو اُس میں علم ہندسہ۔ جبر و مقابلہ۔ اقلیدس۔ اور علم ریاضی ہے۔ وہ تمام صحیح ہے لیکن جو پھل (ثمرہ) کی بدیا ہے وہ سب باطل ہے +

(۱۴) (سوال) کیا جو یہ جنم پتر[3] ہے وہ فضول ہے؟

نجومی لوگ جنم پتر بنا کر کس طرح ٹھگتے ہیں جنم پتر اصل میں شوک پتر ہے۔

(جواب) ہاں - وہ جنم پتر نہیں بلکہ اُس کا نام "شوک پتر" (ماتمی کاغذ) رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ جب اولاد پیدا ہوتی ہے تب سب کو خوشی ہوتی ہے لیکن وہ خوشی تب تک ہوتی ہے جب تک کہ جنم پتر بنکر (طیار ہو) اور گرہوں کا پھل (ثمرہ) نہ سنیں +

جب پروہت جنم پتر بنانے کو کہتا ہے تب بالک کے ماں باپ پروہت سے کہتے ہیں

[1] (ف) سیارگان کے مقام کو گرہ کہتے ہیں اور گرست یعنی گرفتہ ہے اس معنی کے لحاظ سے گرہ گرست اُس شخص کو کہا جاتا ہے جسکو آجکل کے نجومیوں کے خیال کے مطابق کسی گرہ نے پکڑ لیا ہو۔ گرہ کے لفظی معنی گرفت ہیں مگر عام محاورہ میں ستارہ کو بھی گرہ کہہ دیا جاتا ہے +

[2] یہ جواب بطور استدلال کے ہے نیز آئندہ جو اس جواب کی تردید میں نجومی کی طرف سے سوال ہو وہ بھی اسی طرح سمجھ لینا چاہیئے

[3] جنم پتر کے لفظی معنے کاغذ پیدائش ہیں اردو میں اُس کو زائچہ بھی کہتے ہیں۔ ناشر

(۱۸) ساتھ ہی اُن کے دل پر نقش کر دینا چاہیئے ۔ کہ ویریہ کی حفاظت میں سکھ اور

ویریہ رکھشا کے طریق اور فوائد بچوں کو ضرور بتلا دینے چاہئیں

اُس کے برباد کرنے میں دُکھ ہوتا ہے ۔ مثلاً دیکھئے جس کے جسم میں ویریہ محفوظ رہتا ہے اُس کی صحت عقل ۔ طاقت ۔ ہمت ترقی پا کر اُس کی راحت کا باعث ہوتی ہے ۔ ویریہ کی حفاظت کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ عشقیہ حکایات سُننے سے ۔ عیاشوں کی صحبت سے ۔ گندے خیالات کو دل میں جگہ دینے سے ۔ کسی عورت کو دیکھنے سے ۔ کسی عورت کے ساتھ تنہا بیٹھنے سے اُس سے بات چیت کرنے سے ۔ اُس کے ساتھ چھونے وغیرہ کی حرکات سے باز رہ کر برہمچاری لوگ نیک تربیت اور علمی کمالیت کو حاصل کریں ۔ جس کے جسم میں ویریہ نہیں ہوتا وہ مخنث یعنی نامرد کا کھوٹ آثار ۔ مبتلائے مرض جریان ۔ لاغر ۔ بے رعب ۔ بے عقل بے ہمت ہوا کرتا ہے ۔ اور حوصلہ اور ثابت قدمی اور طاقت و توانائی سے بے بہرہ ہو کر تباہ ہو جاتا ہے ۔ اگر تم نیک تربیت ۔ تحصیل علم اور ویریہ کی حفاظت کرنے سے اس موقع پر چوک جاؤ گے تو دوبارہ اس زندگی میں تم کو یہ بہا وقت نہیں مل سکے گا ۔ جب تک ہم خانہ داری کے کاموں کو انجام دینے والے زندہ ہیں تب تک تم کو تحصیل علم کرنا اور جسمانی طاقت بڑھانا چاہیئے[1] ۔

اسی قسم کی دیگر ہدایتیں بھی ماں باپ کرتے رہیں ۔ اسی غرض سے " ماتری مان پتری مان" الفاظ مذکورہ بالا قول میں درج ہیں ۔

(۱۹) بچوں کو پیدائش سے لے کر پانچویں برس تک ماں ۔ اور چھٹے برس سے آٹھویں

پہلے پانچ برس تک ماں اور پھر آٹھویں برس تک باپ بچے کی تربیت کرے

برس تک باپ تربیت کرے

(۲۰) نویں برس کے شروع میں دوج اپنی اپنی کشتری ویش اپنی اولاد کا آپ ہی اُپنین

(رسم زنار بندی) کر کے آریہ گُرُوکل میں اپنی جیسی اتالیق عالم کامل اور اتالیقہ

دوج آپ ہی اُپنین سنسکار کر کے اور شودر بغیر کیئے اپنی اولاد کو گُرُوکل میں بھیج دینا ۔

کامل و فاضلہ تعلیم و تربیت کرنے والے ہوں لڑکے اور لڑکیوں کو بھیج دیں ۔ شودر وغیرہ ورن[2] اُپنین کے بغیر ہی تحصیل علم کے لیئے گُرُوکل میں بھیج دینا ۔

[1] ورن چار ہیں ۔ برہمن ۔ کشتری ۔ ویش ۔ شودر ۔ اور یہ تفریق بلحاظ پیدائش نہیں قابلیت کے ہے اور ہر ایک ہوتا ہے مگر اُپنین (زنار بندی) دوج کا ہی ہوتی ہے شودر خاندانوں میں نہیں ہوتی ۔ اس لیئے جو لڑکا شودر خاندان میں پیدا ہو وہ گُرُوکل میں بغیر اُپنین کے تحصیل علم کیلئے جا سکتا ہے اور وہاں اگر وہ دوجوں کا درجہ حاصل کرے تو زنار پہنا کر اُس کو دوجوں کے زمرہ میں داخل کیا جا سکتا ہے ۔ اور اسی طرح اگر دوجوں کا لڑکا دوجوں کی صفات سے عاری رہے تو وہ زنار اتار کر شودروں کے زمرہ میں داخل ہو جائیگا ۔ مترجم

[2] گُرُوکل یعنی طالب علموں کا آشرم یا مدرسہ جہاں استاد کے ساتھ رہ کر تعلیم پاتے ہیں ۔

اُن فقیروں سے لے لئے جاویں - اور بیچ جانے پر بھی لے لئے جاتے ہیں کیونکہ جس طور پر جوتشیوں سے بھاگ کر وہ اِس کے کرم (اعمال) اور پرمیشور کے قوانین کو توڑنے کی طاقت کسی کو نہیں ہے۔ ویسے کرم سے بھی سمجھے کہ کیا اپنے کرم (اعمال) اور پرمیشور کے قوانین سے بچا ہے۔ تمہاری کوشش سے نہیں ۔

(۱۵) سوم چوگرد وغیرہ بھی پن دان (خیرات) کرا کر آپ لے لیتے ہیں انکو بھی وہی جواب دینا چاہیئے جو جوتشیوں کو دیا تھا۔

> لالچی برہمنوں کی لیلا سے بھی بچنا چاہئے

(۱۶) اب رہ گئی شیتلا اور منتر - تنتر - جنتر - وغیرہ یہ بھی ایسے ہی مکاروں کے فریب ہیں - کوئی کہتا ہے کہ جو اگر ہم منتر پڑھ کر ڈورا یا جنتر بنا دیویں تو ہمارے دیوتا اور پیر اس منتر جنتر کی طفیل اس کو کوئی تکلیف نہیں ہونے دیتے ۔ ان کو بھی وہی جواب دینا مناسب ہے۔ کہ کیا تم موت - پرمیشور کے قانون - اور کرم پھل (ثمرہ اعمال) سے بھی بچا سکو گے؟ کیونکہ تمہارے ایسا کرنے پر بھی کتنے ہی لڑکے مر جاتے ہیں - نیز تمہارے اپنے گھر کے بھی مر جاتے ہیں اور کیا تم خود مرنے سے بچ سکو گے؟ اس وقت وہ کچھ بھی نہیں کر سکتے اور وے شریر جان لیتے ہیں کہ یہاں ہماری دال نہیں گلے گی - اس لئے ان سب مکاروں کو چھوڑ کر دھرم پر چلنے والے ملک کے خیر سگالی بے چھل اور سب کو علم بخشنے والے نیک عالموں کی مہربانیوں کا معاوضہ دینا چاہیئے جیسا کہ وہ خلق اللہ کا بھلا کرتے ہیں اس کام کو بھی ترک نہ کرنا چاہیئے ۔

> شیتلا - منتر - تنتر - جنتر وغیرہ لیلا کی تردید -

(۱۷) جتنے بھی تماشے - رسائن - مارن - موہن - اوچاٹن - وشی کرن وغیرہ کی سب اس کو بھی غایت درجہ کی بیہودگی ہی سمجھنا چاہیئے - نیز بچپن سے ہی تلقین کرکے ایسی باتوں کی لغویت بچوں کو ذہن نشین کر دیں تاکہ اوروں کے توہمات کے جال میں پھنس کر دکھ نہ اٹھاویں ۔

> رسائن - مارن - موہن - اوچاٹن - وشی کرن لیلا سے بچوں کو خبردار کر دینا چاہیئے -

نوٹ (از مترجم) رسائن = کیمیا گری (یعنی لوہے اور تانبے کو سونا چاندی وغیرہ بنانا -)
مارن = مار دینا -
موہن = دام محبت میں اسیر کرنا -
اوچاٹن = دل برداشتہ کر دینا -
وشی کرن = بس میں کر لینا -

"گرہستھ" (خانہ گزاری) یہ ہے کہ کسی کے کئے ہوئے حسن سلوک کو نہ مانا جائے + غصہ وغیرہ عیوب - نیز شخص کو کوئی تکلیف دہ کر یا آرام اور شیریں کلام بولے - بہت بکواس نہ کرے جتنا بولنا چاہئیے اُس سے کم و بیش نہ بولے - بزرگوں کا ادب کرے - جب وہ سامنے آئیں انکو تعظیم دے اور اُنہیں مسند پر بٹھلائے - اوّل ہی "نمستے" کرے اُنکے سامنے اعلےٰ مسند پر خود نہ بیٹھے مجلس میں ایسی جگہ بیٹھے جہاں پر وہ بیٹھنے کے لائق ہو اور جہاں سے کوئی دوسرا نہ اُٹھا سکے - دشمنی کسی سے نہ کرے - با فضیلت ہو کر خوبیوں کے حاصل کرنے اور عیبوں کے چھوڑنے میں مصروف رہے - نیکوں سے ملے اور بدوں سے بچے اپنے ماں باپ اور اُستاد کی خدمت تن من اور دھن سے اور عمدہ اشیاء وغیرہ سے عین اُلفت کے ساتھ کرے +

यान्यस्माकꣳसुचरितानि तानि त्वयोपास्यानि नो इतराणि । (۲۳)

والدین اور اُستاد اولاد اور شاگردوں کو اپنی خوبیوں کے حاصل کرنے اور اپنے نقصوں کے ترک کرنے کی ہدایت دیتے ہیں -

یہ تیتریہ براہمن کا قول ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ ماں باپ اور اُستاد اپنی اولاد اور شاگردوں کو ہمیشہ سچی ہدایت کریں اور یہ بھی کہیں کہ جو جو ہمارے نیک عمل ہیں اُنکو ہی قبول کرو اور جو خراب عمل ہوں اُن کو چھوڑ دیا کرو - جو جو صحیح معلومات تجھے اسکا ہی اظہار اور تلقین کریں +

والدین اور اتالیق کی فرمانبرداری

(۲۴) سچے کسی پاکھنڈی - بدچلن آدمی کا یقین نہ کریں اور جس جس نیک عمل کے لئے ماں باپ اور اتالیق جو حکم دیویں اُس کی خاطر خواہ تعمیل کریں +

علم اُن وید منتروں یا شلوکوں وغیرہ کا مطلب بتایا جاوے جو کہ طالب علموں نے پہلے حفظ یاد کر رکھے ہوں

(۲۵) ماں باپ سے جو دھرم - ودیا اور نیک چلنی کے متعلق شلوک - نگھنٹو - نرکت - اشٹادھیائی یا دیگر سوتر یا وید منتر حفظ کرائے ہوں اُن کا مطلب دوبارہ طالب علموں پر واضح کر دیا جاوے +

پرمیشور کی اُپاسنا

(۲۶) پرمیشور (کے اوصاف) کی تشریح جیسی کہ پہلے سملاس میں کی گئی ہے - ویسے ہی مان کر اُسی کی عبادت کیا کریں +

شراب اور گوشت کا استعمال نہ کریں

(۲۷) جس طور پر کہ صحت - علم - اور طاقت میسر ہو اُسی طور پر خوراک اور پوشش اور برتاؤ کو اختیار کریں اور اختیار کرا دیں - یعنی جتنی بھوک ہو

(۲۱) اچھے لوگوں کی اولاد و عالی مذہب - اور تربیت یافتہ ہوتی ہے جو لاڈ پیار کے معاملات میں اولاد کے ساتھ ناز نہیں کیا کرتے بلکہ تنبیہ ہی کرتے رہتے ہیں۔ چنانچہ ویا کرن مہابھاشیہ کا حوالہ ہے کہ

> اولاد اور شاگردوں کو سُدھارنے کے لیے سزا دینا چاہیے لیکن حسد یا نیت سے سزا نہ دی جائے

सामृतैः पाणिभिर्घ्नन्ति गुरवो न विषोक्षितैः ।
लालनाश्रयिणो दोषास्ताडनाश्रयिणो गुणाः ॥

(معنی) جو ماں باپ اور اتالیق - اولاد اور شاگردوں کو تنبیہ کرتے ہیں وہ گویا اپنی اولاد اور شاگردوں کو اپنے ہاتھ سے آب حیات پلا رہے ہیں - اور جو اولاد یا شاگردوں سے لاڈ کرتے ہیں وہ گویا اپنی اولاد کو اور شاگردوں کو زہر پلا کر تباہ و برباد کر رہے ہیں - کیونکہ لاڈ کرنے سے اولاد اور شاگرد بگڑ جاتے ہیں اور سرزنش سے خوبیاں حاصل کرتے ہیں - اولاد اور شاگردوں کو بھی چاہیے کہ تنبیہ سے خوش اور لاڈ سے ہمیشہ ناخوش رہا کریں - لیکن ماں باپ اور اُستاد کسی کینہ و کاوش سے سزا نہ دیں بلکہ بظاہر غصہ دکھائیں اور باطن میں نظر شفقت ہی رکھیں۔

(۲۲) جیسے دیگر امور کی تربیت دیں ویسے ہی چوری - زناکاری - کسل - غفلت - نشی اشیاء - دروغگوئی - ایذا رسانی - لالچ - حسد - کینہ اور محبت کی بے اعتدالی وغیرہ خرابیوں سے چھوٹ کر اور نیک چلن بننے کی تلقین بھی کرتے رہیں - کیونکہ جب آدمی نے کسی کے سامنے کبھی چوری، زناکاری - دروغگوئی وغیرہ فعل کیے اُس کی عزت اُس کے سامنے عمر بھر نہیں ہوتی جس قدر نقصان وعدہ خلافی آدمی کو پہنچتا ہے - اُس قدر کسی اور کو نہیں پہنچتا - اس لیے جس کے ساتھ جو وعدہ کریں اُس کے ساتھ اسکا ایفا کرنا بھی ضروری ہے - جیسے کسی نے کسی سے کہا کہ "میں تم کو فلاں وقت میں ملوں گا یا تم مجھ سے فلاں وقت پر ملنا یا فلاں چیز فلاں وقت میں تم کو میں دونگا" اُس کو ویسے ہی پورا کرے نہیں تو اُس کا اعتبار کوئی بھی نہ کریگا - اس لیے ہمیشہ سچ بولنا اور سچا وعدہ سب کو کرنا چاہیے ۔

> نیک چلنی - مہذبانہ طریق اور اوصاف حمیدہ کے حاصل کرنے کی بھی تربیت کرنی چاہیے۔

کسی کو تکبر نہ کرنا چاہیے - چھل فریب یا ناشکر گزاری سے جب کہ انسان کی خود اپنی ہی طبیعت تکلیف پاتی ہے تو اُس سے دوسروں کی تکلیف کا کیا کہنا ہے - چھل اور کپٹ اُس کو کہتے ہیں کہ ظاہر میں کچھ اور باطن میں کچھ اور رکھ کر دوسرے کو فریب دیا جاوے اُس کے نقصان کا خیال نہ کرکے اپنا مطلب برآری کیا جاوے ۔

تیسرے سملاس کا آغاز

دربیان قواعد درس و تدریس

۱ - اب تیسرے سملاس میں پڑھنے پڑھانے کا دستور العمل لکھا جاتا ہے - ماں - باپ - اتالیق و رفرا ہنیوں کا مقدم فرض یہ ہے کہ بچوں کو اعلٰے تعلیم و تربیت و اوصاف حمیدہ و نیک اعمال اور شائستہ طبیعت کے زیورات سے آراستہ کریں۔ سونے - چاندی - مانک - موتی - مونگا وغیرہ جواہرات سے مرصع زیور پہنانے سے انسان کا آتما کبھی زیب نہیں پا سکتا کیونکہ زیورات کے پہننے سے صرف خود بینی - غلبہ جذبات نفسانی - چور وغیرہ کا خطرہ اور نیز ہلاکت بھی ممکن ہے دنیا میں دیکھا جاتا ہے کہ زیورات کی وجہ سے بچوں وغیرہ کی ہلاکت بدمعاشوں کے ہاتھ سے ہوئی ہے ✦

والدین کا پہلا فرض بچوں کو تعلیم و تربیت کے زیور سے آراستہ کرنا ہے سونے وغیرہ کے زیور باعث خود بینی اور ہلاکت کے ہوتے ہیں

विद्याविलासमनसो धृतशीलशिक्षाः सत्यव्रता रहितमानमलापहाराः । संसारदुःखदलनेन सुभूषिता ये धन्या नरा विहितकर्म्मपरोपकाराः ॥

۲ - جن آدمیوں کا من علم کے حصول میں لگا رہتا ہے جو طبیعت نیک اور مزاج پسندیدہ رکھتے ہیں۔ راست گوئی وغیرہ اصول پر عمل کرتے ہیں - اور جو خود و تکبر اور ناپاکیزگی سے مبرا ہیں - اور دوسروں کی کثافت نیست و نابود کرنے والے ہیں - جنھوں نے بذریعہ راست ہدایت اور علمی خیرات کے دنیاداروں کی تکالیف کو رفع کرنے کا زیور پہنا ہوا ہے - اور جو مطابق احکام ویدوں کے عمل کر کے غیروں کی رفاہیت میں مصروف رہتے ہیں - ایسے مرد و زن مبارک ہیں ✦

مبارک وہ لوگ ہیں جو خود تحصیل علم میں مشغول رہتے ہیں اور دوسروں کو علم پڑھا کر ان کی تکلیف دور کرتے ہیں

۳ - لہٰذا حسب مطالب آٹھویں سال کی عمر میں لڑکوں کو لڑکوں کے اور لڑکیوں کو لڑکیوں کے مدرسہ

آٹھویں سال بچے کو مدرسہ میں بھیجے جاویں میں بھیجا جانا چاہیئے - جو معلم با علم و خلیق ہوں اُن سے تربیت لیں

اُس سے کچھ کم بھوجن کریں۔ شراب۔ گوشت وغیرہ کے استعمال سے پرہیز کریں ۔
(۲۸) بغیر معلوم کیے پانی میں پاؤں نہ ڈالیں کیونکہ آبی جانور یا کسی چیز سے ایذا
نا معلوم گہرے پانی میں نہ نہائیں
پہنچ سکتی ہے۔ نیز تیرنا نہ جانتا ہو تو ڈوب بھی جا سکتا ہے۔

" ना विज्ञाते जलाशये "

یہ منو کا قول ہے۔
بغیر معلوم دریا۔ تالاب وغیرہ میں داخل ہو کر غسل وغیرہ نہ کریں ۔

(۲۹)

दृष्टिपूतं न्यसेत्पादं वस्त्रपूतं जलं पिबेत् ।
सत्यपूतां वदेद्वाचं मनःपूतं समाचरेत्॥ मनु

چلنے۔ پانی پینے۔ بولنے اور کام کرنے میں ان چار اصولوں کا خیال رکھے۔

(معنی) نیچے نظر رکھ کر نشیب و فراز کو دیکھ کر چلے۔ کپڑے سے چھان کر پانی پیوے۔ کلام کو راستی سے مصفا کر کے بولے۔ من سے غور کر کے عمل کیا کرے۔

(۳۰)

माता शत्रुः पिता वैरी येन बालो न पाठितः ।
न शोभते सभामध्ये हंसमध्ये बको यथा ॥

اولاد کو عالم۔ وضعدار۔ نیک اور تربیت یافتہ بنانے میں والدین کو دل و جان سے کوشش کرنا چاہئے۔

یہ کسی شاعر کا قول ہے۔ (معنی) وہ ماں باپ اپنی اولاد کے پکے دشمن ہیں جنہوں نے انکو تحصیل علم میں نہ لگایا۔ وے عالموں کی مجلس میں ایسے ذلیل اور بدنما ہیں جیسے کہ ہنسوں کے درمیان بگلا۔

ماں باپ کا اعلیٰ فرض۔ پرم دھرم اور نیک نامی کا کام یہی ہے کہ اپنی اولاد کو تن من و دھن سے عالم۔ دھرم پر چلنے والا۔ مہذب اور اعلیٰ تربیت سے بہرہ ور بناویں۔ بچوں کی تعلیم و تربیت کے متعلق یہ تھوڑا سا لکھا ہے اسقدر ہی سے دانا لوگ بہت کچھ سمجھ لیں گے ۔

اردو زبان سے مزین ستیارتھ پرکاش مصنفہ سوامی دیانند سرسوتی جی
کا دوسرا سملاس بچوں کی تربیت کے بارہ میں ختم ہوا +

ماں باپ بالعموم اپنے لڑکے لڑکیوں کو بامعنی گایتری منتر سکھلاویں۔ وہ منتر یہ ہے۔

ओ३म् भूर्भुवः स्वः । तत्सवितुर्वरेण्यं भर्गो देवस्य धीमहि धियो यो नः प्रचोदयात ॥ यजु० अ० ३६ । मं० ३ ॥

گایتری منتر کے لفظی معنی

۴۔ اس منتر میں جو پہلا لفظ [ओ३म्] ہے اُس کے معنی پہلے سملاس میں کر دیئے ہیں وہاں سے معلوم کر لینا۔ اب تین "مہا ویاہرتیوں" (اسماء اعظم) کے معنی مختصراً لکھے جاتے ہیں۔

"भूरिति वै प्राणः" "यः प्राणयति चराऽचरं जगत् स भूः स्वयम्भूरीश्वरः"

[भूः] "بھو" بمعنی پران کے ہیں۔ یعنی جو تمام عالم کی زندگی کا سہارا اور پران سے بھی عزیز اور قائم بالذات ہے۔ ایسے پران کا نام ہونے کی وجہ سے [भूः] پرمیشور کا نام ہے۔

"भुवरित्यपानः" "यः सर्वं दुःखमपानयति सोऽपानः"

[भुवः] "بھوہ" بمعنی "اپان" کے ہیں۔ یعنی جو تمام دکھوں سے بری اور جس کے وصل سے روحیں دکھوں سے خلاصی پاتی ہیں اس لئے اس پرمیشور کا نام "بھوہ" [भुवः] ہے۔

"स्वरिति व्यानः" "यो विविधं जगत् व्यानयति व्याप्नोति स व्यानः"

[स्वः] "سوہ" بمعنی "ویان" کے ہیں۔ یعنی جو گوناگوں دنیا میں محیط ہو کر سب کو سہارا دے رہا ہے اس لئے اس پرمیشور کا نام "سوہ" [स्वः] ہے۔

یہ تینوں قول تیتریہ آرنیک کے ہیں۔

सवितुः "यः सुनोत्युत्पादयति सर्वं जगत् स सविता तस्य"

[सवितुः] "سوتو" جو تمام دنیا کا پیدا کنندہ اور تمام نعمتوں کا بخشندہ ہے۔

"यो दीव्यति दीव्यते वा स देवः"

[देवस्य] "دیوسیہ" جو تمام راحتوں کا عطا کنندہ اور جس کے وصال کی آرزو سب کرتے ہیں

[वरेण्यम् भर्गः] اُس پرماتما کی جو "ورینیم بھرگ" ہے یعنی قبول اور قبول کرنے کے لائق عظیم مطلق "بھرگ" کی پاک اور پاک کرنے والی ہستی ہے۔

[तत्] "تت" اُسی پرماتما کی ذات کو ہم لوگ

[धीमहि] "دھیمہی" دل میں جگہ دیویں۔ کس غرض کے لئے؟ کہ

[यः] "یہ" جو سوتا۔ دیو۔ پرماتما

دلائی جاتی ہے۔ بلکہ جو تحصیل علم اور دھرماتما ہوں وہی پڑھانے اور تربیت دینے کے لائق ہیں۔
دوج (زنّار بند یعنی براہمن کشتری ویش) اپنے گھر میں لڑکوں کا یگیوپویت[1] اور لڑکیوں کا بھی مناسب
طریقہ پر سنسکار کر کے حسب مذکورہ بالا آچاریہ کُل (اتالیق خانہ) یعنی اپنے اپنے مدرسہ میں بھیج دیں
علم۔ تعلیم پانے کا مکان کسی تنہا موقع پر ہونا چاہیئے اور لڑکوں اور لڑکیوں کی پاٹھ شالا ایک دوسرے
سے دو کوس دور ہونی چاہیئے۔ جو طلبا یا معلم یا نوکر چاکر ہوں لڑکیوں کے مدرسہ
میں سب عورتیں اور مردانہ مدرسہ میں مرد ہوں۔ زنانہ مدرسہ میں پانچ برس کا لڑکا اور
مردانہ پاٹھ شالا میں پانچ برس کی لڑکی بھی نہ جانے پاوے۔ مطلب یہ کہ جب تک وہ
برہمچاری و برہمچارنی رہیں۔ تب تک عورت و مرد کے باہمی دیدار، مس، اکیلا رہنے، بات چیت کرنے
شہوت کی کہانی، باہم کھیلنے، شہوت کا خیال اور شہوتی صحبت۔ ان آٹھ قسم کی زناکاری سے الگ رہیں۔
اور معلموں کو چاہیئے کہ ان کو ان باتوں سے بچاویں۔ تاکہ افضل تعلیم و تربیت۔ نیک خصلت اور
جسمانی اور روحانی طاقت حاصل کر کے ہمیشہ راحت بڑھا سکیں۔ مدرسہ سے گاؤں یا شہر چار کوس دور
رہنا چاہیئے۔ سب کو ایک قسم کی پوشاک۔ خورد و نوش اور نشست دی جاوے خواہ شاہزادہ یا شاہزادی
ہو خواہ کسی مفلس کے بچے ہوں سب کو نفس کش و جفاکش ہونا چاہیئے۔ ماں باپ اپنے بچوں سے
یا بچے اپنے ماں باپ سے نہ مل سکیں۔ اور نہ ایک دوسرے سے کسی قسم کی خط و کتابت کر سکیں تاکہ دنیاوی
تفکرات سے خلاصی پاکر محض علم پڑھانے کا فکر رکھیں۔ جب ہوا خوری کو جاویں تو ان کے ساتھ معلم رہنے
چاہئیں تاکہ کسی قسم کی ناشائستہ حرکت نہ کر سکیں۔ اور نہ سستی یا غفلت کریں۔

(حاشیہ: مدرسہ کسی علیحدہ موقع پر ہونا چاہیئے اور لڑکوں اور لڑکیوں کا آپس میں میل بھی نہ ہو۔)

۵

कन्यानां सम्प्रदानं च कुमाराणां च रक्षणम् ॥
मनु० अ० ७ । श्लोक १५२ ॥

(حاشیہ: ہر ایک بچہ کے واسطے راجا کی طرف سے تعلیم لازمی ہونی چاہیئے)

مطلب اس کا یہ ہے کہ سرکاری قانون اور برادری کا قاعدہ ہونا چاہیئے کہ پانچویں
یا آٹھویں سال کے بعد کوئی شخص اپنے لڑکے اور لڑکیوں کو گھر میں نہ رکھ سکے۔ مدرسہ میں ضرور بھیج دیوے
اگر نہ بھیجے تو مستوجب سزا ہو۔ لڑکوں کا پہلا یگیوپویت گھر میں ہو اور دوسرا پاٹھ شالا میں گورو کُل میں۔

نوٹ: ۱؎ یگیوپویت یعنی زنّار بندی۔
۲؎ یہاں مطلب یہ معلوم ہوتا ہے کہ برہمچاری تحصیل علم کے لئے [illegible] یگیوپویت کے بغیر [illegible] سنسکاروں کی ہدایت کے
مطابق اور بھی باندھ رہے ہیں جیسا کہ مکھلا ، دنڈ ، لنگوٹی ، یا ریشم یا سن وغیرہ کے تاگا کو بٹ کر پہنا جاتا ہے اور جس کو کرگھی
یا تڑاگی بھی کہتے ہیں۔ (دیکھو اکھشار) ۔ مرگ چھالا ، زلپوست ، ہرن پوست ، شیر وغیرہ ۔ یہ چیزیں دو وجوں کی بیرون اقسام میں برہمن
کشتری ویش کے لئے مختلف ذکر کی گئی ہیں۔ ۳؎ بدالقیاس لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے بھی دو یکساں یعنی پہنی
ہیں۔ اسلئے سنسکار کی نسبت کہا گیا ہے کہ یعنی جیسا کہ شاستروں میں حکم ہے ویسے (انوادک)

منوسمرتی کا شلوک ہے۔ پانی سے جسم کے بیرونی حصص۔ راستی سے چال چلن سے من۔ علم جفاکشی یعنی تمام تپسیا کی تکلیف بھی برداشت کر کے دھرم ہی پر عمل کرنے سے جیوآتما۔ اور گیان یعنی زمین سے لے کر پرمیشور تک وجودوں کی ماہیت جاننے سے عقل مضبوط مستقل اور پاک ہوتی ہے۔ لہٰذا کھانے سے پہلے ضرور سنان کرنا چاہیئے۔

۱۰۔ دوسرا "پرانایام" (حبس دم) اسکا ثبوت

योगाङ्गानुष्ठानादशुद्धिक्षये ज्ञानदीप्तिरा

پاتنجل شاستر اور منوسمرتی کا قول بابت "پرانایام" یعنی حبس دم کے۔

विवेकख्यातेः ॥ योग० साधनपादे सू० २८ ॥

یوگ شاستر کا سوتر ہے۔ جب انسان "پرانایام" کرتا ہے۔ تو ہر لحظہ ساعت بساعت سلسلہ وار ناپاکیزگی معدوم اور عرفان کا ظہور ہوتا جاتا ہے۔ جب تک مکتی ہو تب تک آتما میں عرفان بڑھتا جاتا ہے۔

दह्यन्ते ध्मायमानानां धातूनां हि यथा मलाः ।
तथेन्द्रियाणां दह्यन्ते दोषाः प्राणस्य निग्रहात् ॥ मनु० अ० ६। ७१

منوسمرتی کا شلوک ہے۔ جیسے آگ میں تپانے سے سونا وغیرہ دھاتیں کھوٹ دور ہو جانے پر خالص ہو جاتی ہیں ویسے "پرانایام" کے عمل سے من وغیرہ حواس کے نقص رفع ہو کر صاف ہو جاتے ہیں۔

प्रच्छर्दनविधारणाभ्यां वा प्राणस्य ॥ योग० समाधिपादे सू० ३४ ॥

پرانایام کا طریق عمل

یوگ سوتر۔ جیسے بہت زور سے قے ہو کر کھانا پانی باہر نکل جاتا ہے ویسے دم کو زور سے باہر نکال کر حسب طاقت باہر ہی روک دینا چاہیئے۔ جب دم باہر نکالنا ہو تو عضو اخراج فضلہ کو اوپر کھینچ رکھنا چاہیئے تب تک دم باہر رہتا ہے۔ اسی طرح سے دم باہر زیادہ ٹھہر سکتا ہے۔ جب گھبراہٹ ہو تب آہستہ آہستہ ہوا کو اندر لے کر پھر بھی جسقدر طاقت اور خواہش ہو ویسا ہی کرتا جائے اور من میں "اوم" کا جپ کرتا جائے۔ اسطرح عمل کرنے سے آتما اور من کو پاکیزگی اور قیام ہوتا ہے۔

۱۲۔ ایک "باہیہ وشے" یعنی باہر ہی زیادہ دیر روکنا۔ دوسرا "ابھینتر" یعنی اندر جتنا دم روکا جا سکے اتنا روکنا۔ تیسرا "استمبھ ورتی" یعنی کیبارگی جہاں ہو وہاں حسب طاقت دم کو روک دینا۔

پرانایام کی چار قسم اور اس کا فائدہ عقل کی تیزی۔

چوتھا "باہیا بھینتر آکشیپی" یعنی جب دم اندر سے باہر نکلنے لگے تب اسکے برعکس اسکو نکلنے دینے کے لئے باہر سے اندر لیوے۔ اور جب باہر سے اندر آنے لگے تب اندر سے باہر کی طرف دم کو دھکا دے کر روکتا جاوے۔

اگر اسی طرح ایک دوسرے کے خلاف عمل کیا جاوے تو دونوں کی حرکت رک جاتی ہے اور دم

[नः] "نہ" ہماری
[धियः] "دھیہ" عقلوں کو
[प्रचोदयात्] "پرچودیات" رہبری کرے یعنی برے کاموں سے چھڑا کر بھلے کاموں میں لگاوے۔

اے پرمیشور ست چد آنند سروپ، دائما پاک، علیم کل، غیر مقید، غیر پیدا شدہ، بے عیب، غیر متبدل، عالم بالقلوب، سب کا سہارا، مالک کائنات، سب دنیا کا پیدا کنندہ، قدیم، سب کی پرورش کرنے والا، محیط کل، بحر احسانات، رحمت، اچھے پیدا کنندہ اور راحت بخشندہ کو۔

گائتری منتر کے با محاورہ معنی

"ہم" "اس" "دیو" "سوتو" "ورینیم" "بھرگو" کاموں سے ہم دل میں جگہ دیویں یا دھیان میں رکھیں کس غرض کے لئے تاکہ اے بھگوان آپ جو پیدا کنندہ اور راحت بخشندہ پرمیشور ہیں ہماری عقلوں کو ہدایت کریں کہ آپ ہی ہمارے معبود لائق وصال اور محبوب حقیقی ہیں۔ آپ کے سوا کسی دوسرے کو آپ کے مساوی یا برتر کبھی ہم تسلیم نہ کریں۔

۸۔ اے انسانو! جو سب قادروں میں قادر، ست چد آنند سروپ، لا انتہا وجود، دائما پاک، دانا، علیم مطلق، بالطبع دائم النجات، بحر رحمت، عادل، صادق، پیدائش اور موت وغیرہ کی تکلیفوں سے مبرا، خالی از صورت و شکل، سب کے دل کی باتوں کو جاننے والا، سب کا سہارا، پتا، پیدا کنندہ، اناج وغیرہ سے سب کی پرورش کرنے والا، صاحب حشمت و جلال، صانع کائنات، پاکیزہ وجود اور وصال کی خواہش کرنے کے لائق ہے، ایسے پرماتما کی پاکیزہ ذات کو ہم دل میں جگہ دیویں، اس غرض کہ وہ پرمیشور جو ہماری آتما اور عقل کو قبضہ میں رکھنے والا ہے، ہم کو بد اعمال یعنی ادھرم کی راہ سے ہٹا کر نیک اعمال یعنی راہ راست پر چلاوے۔ اس کو چھوڑ کر ہم لوگ دوسری کسی چیز کا خیال نہ کریں کیونکہ نہ اس کے کوئی برابر ہے اور نہ اس سے زیادہ۔ وہی ہمارا پتا، راجہ، صاحب عدالت اور تمام راحتوں کا بخشنے والا ہے۔

گائتری منتر کی مزید تشریح

اس طرح گائتری منتر کا اپدیش (تلقین یا ہدایت) کر کے سندھیا اپاسنا (روزانہ دو وقتہ عبادت) کی جو کارروائی اسنان "آچمن" اور "پرانایام" وغیرہ کی ہے سکھلانی چاہیے۔

۹۔ اول اسنان یعنی غسل اس لئے کیا جاتا ہے کہ اس سے جسم کے بیرونی حصص کی صفائی اور تندرستی وغیرہ ہوتی ہے۔ اس کا ثبوت۔

منوجی کا قول کہ غسل سے بیرونی صفائی ہوتی ہے۔ جیسے راستی وغیرہ سے اندرونی

अद्भिर्गात्राणि शुध्यन्ति मनः सत्येन शुध्यति। विद्यातपोभ्यां भूतात्मा बुद्धिर्ज्ञानेन शुध्यति॥ मनु० अ० ५। श्लो० १०९॥

نوٹ۔ لفظ ست چد آنند سروپ تین لفظوں سے مرکب ہے: ست یعنی عین حق، چت یعنی عین علم، آنند یعنی عین راحت۔ مترجم

صبح اور غروب آفتاب کے پہلے اگنی ہوتر کرنے کا بھی وقت ہے۔ اس کے واسطے ایک دھات یا مٹی کی ایک ویدی جو اوپر سے ۱۲ یا ۱۶ انگل چوکون ہو اور اتنی ہی گہری اور نیچے تین یا چار انگل اندازہ ہو۔ اس نمونہ کی بنا وے

یعنی اوپر جتنی چوڑی ہو اس کی چوتھائی نیچے چوڑی رہے۔ اس میں چندن۔ پلاش[1] یا آم وغیرہ عمدہ لکڑیوں کے ٹکڑے اسی ویدی کے اندازے سے بڑے چھوٹے کر کے رکھے اس کے درمیان میں آگ رکھ کر پھر اس پر سمدھ یعنی مذکورہ بالا ایندھن رکھ دے۔ ایک پروکشنی[2] پاتر اس نمونے کا اور تیسرا پرنیتا[3] پاتر اس نمونہ کا اور ایک آجیہ ستھالی[4] اس نمونہ کی

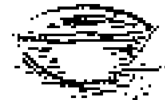

یعنی گھی رکھنے کا برتن اور چمچہ اس نمونہ کا سونے چاندی یا لکڑی کا بنوا لینا چاہئے پرنیتا اور پروکشنی میں پانی اور گھی کے برتن میں گھی رکھ کے اور گھی کو گرم کر لیوے۔ پرنیتا واسطے رکھنے پانی کے ہے اور پروکشنی اس لئے ہے کہ اس سے ہاتھ دھونے کے واسطے پانی لینا آسان ہے۔ بعد ازاں اس گھی کو اچھی طرح سے دیکھ لیوے اور پھر ان منتروں سے ہوم کرے۔

ओं भूरग्नये प्राणाय स्वाहा । भुवर्वायवेऽपानाय स्वाहा । स्वरादित्याय व्यानाय स्वाहा । भूर्भुवः स्वरग्निवाय्वादित्येभ्यः प्राणापानव्यानेभ्यः स्वाहा ॥

ایسے ہی اگنی ہوتر کے ہر ایک منتر کو پڑھ کر ایک ایک آہوتی دیوے اور جو زیادہ آہوتی دینی ہوں تو

विश्वानि देव सवितर्दुरितानि परा सुव । यद्भद्रं तन्न आ सुव ॥ यजु० अ० ३० । ३ ॥

ﮦ اگنی ہوتر کے لئے جو گڑھا کھودا جاوے یا برتن بنایا جاوے اس کو ویدی کہتے ہیں بیز ہون کنڈ بھی اس کا نام ہے ۔
[1] پلاش اس درخت کا نام ہے جس پر کیسو کے پھول پیدا ہوتے ہیں ممالک مغربی شمالی میں اس کو ڈھاک اور پنجاب میں چھچھڑا کہتے ہیں ۔
[2] پانی کے استعمال کے لئے ایک ایسا برتن ہے جو چمچہ کا ہو ہے جیسا کہ اوپر دکھایا ۔
[3] اگنی ہوتر کے وقت پانی رکھنے کا کسی قدر گہرا برتن ہے ۔
[4] ایک گہرا برتن بطور طشت کے ہے ۔
ﮦ ہوم کے وقت جو گھی وغیرہ چیزیں اگنی میں چمچہ کے ذریعہ سے یا ہاتھ سے ڈالیں انکو آہوتی کہتے ہیں اگر دو دو ڈالی جائیں تو دو آہوتی اور تین تین ڈالی جائیں تو تین آہوتی کہلاتی ہیں وعلی ہذا القیاس ۔ (مترجم)

اپنے اختیار میں ہو جانے کی وجہ سے من اور حواس بھی اپنے قابو میں ہوتے ہیں۔ طاقت کی افزائش اور تیج وغیرہ کی ترقی ہو کر عقل تیز اور دقیق ہو جاتی ہے حتیٰ کہ نہایت مشکل اور دقیق مسئلہ کو بھی بسرعت تمام درک کر لیتی ہے۔ اس کی بدولت انسان کے جسم میں ویریہ ازدیاد ہو کر لازوال طاقت اور ہمت اور حواس پر غلبہ حاصل ہوگا اور تمام شاستروں کو تھوڑے ہی زمانہ میں سمجھ کر لوگ ترقی کرے گا۔ عورت بھی اسی طرح یوگ کی مزاولت کرے ؞

۱۳ - خوراک۔ پوشاک۔ نشست۔ برخاست۔ بول چال۔ بڑے چھوٹے سے مناسب برتاؤ کرنے کی ہدایت کرنی چاہئے۔ بچوں کو ادب تادیب کی ہدایت

سندھیا اُپاسن جسکو برہم یگ بھی کہتے ہیں

۱۴ - آچمن ہتھیلی میں اسقدر پانی لیوے کہ وہ پانی حلق سے نیچے قلب تک پہونچے۔ سندھیا کرنے کا طریق [آپانی] نہ اس سے کم ہو نہ زیادہ۔ پھر ہتھیلی کے کنارہ اور اس کی درمیانی جگہ کو منہ سے لگا کر آچمن کرے۔ اس سے حلق کا بلغم اور صفرا کسی قدر رفع ہوتے ہیں۔ بعد ازاں مارجن کرے یعنی درمیانی اور دوسری انگلی کی نوک سے آنکھوں وغیرہ اعضاء پر پانی چھڑکے۔ اس سے سستی دور ہوتی ہے۔ اگر سستی اور پانی نہ ہو تو نہ کرے۔

بعد ازاں منتروں کو جپ کرتے ہوئے پرانایام کرے۔ منسا پرکرما اور اوپستھان کے بعد پرمیشور کی ستتی پرارتھنا اور اپاسنا کا طریق سکھلانا چاہئے۔ بعد ازاں "اگھمرشن"؎ جسکے معنی یہ ہیں کہ گناہ کرنے کی خواہش بھی کبھی نہ کرے۔ یہ سندھیا اُپاسنا تنہا جگہ میں توجہ کو ایک طرف لگا کر کرنی چاہئے ؞

अपां समीपे नियतो नैत्यिकं विधिमास्थितः ॥ सावित्रीमप्यधीयीत गत्वारण्यं समाहितः ॥ मनु० अ० २ । १०४ ॥

یہ منو سمرتی کا قول ہے جنگل یا تنہا جگہ میں جا کر دل کو متوجہ کرے اور پانی کے نزدیک مقیم ہو کر نت کرم کرنے کے بعد ساوتری یعنی گایتری منتر کو زبان سے کہے اور معنی کو سمجھ کر اسکے مطابق اپنے چال چلن کو بناوے۔ لیکن پیدائش سے ایسا کرنا بہت ہی اچھا ہے۔

۱۵ - دوسرا دیو یگ۔ جو اگنی ہوتر اور عالموں کی صحبت و خدمت وغیرہ سے ہوتا ہے۔ اگنی ہوتر کرنے کا طریق اور سامان ضروری۔ سندھیا اور اگنی ہوتر صبح اور شام دو ہی وقت میں کرے۔ رات اور دن کے ملنے کے دو ہی وقت ہیں تیسرا کوئی نہیں۔ کم از کم ایک گھنٹہ ضرور دھیان کرے۔ جیسے مراقبہ لگا کر یوگی لوگ پرماتما کا تصور باندھتے ہیں۔ ویسے ہی سندھیا اُپاسن بھی کیا کرے۔ ایسا ہی طلوع آفتاب کے

؎ یعنی خواہش جو دل ہی دل میں ہو۔ ؎ یعنی ترقی ؞

سے ہوا اور پانی میں اُسقدر یا اُس سے زیادہ خوشبو پھیلانی چاہیئے۔

۲۱۔ کھلانے پلانے سے آدمی ایک کھانے پینے والے فرد کو فائدہ پہنچتا ہے جتنا کہ اُس

کھلانے پلانے سے ایک آدمی کو جتنا فائدہ ہوتا ہے اُس سے لاکھوں کو ہوتا ہے

خوشبو وغیرہ اشیاء اگر ایک آدمی کھاتا ہے تو اتنی چیزوں کے ہوم سے لاکھوں آدمیوں کو فیض پہنچتا ہے لیکن اگر آدمی گھی وغیرہ عمدہ چیزیں نہ کھاویں تو اُنکی جسمانی اور روحانی طاقت کی ترقی نہ ہو سکیگی۔ اسواسطے عمدہ اشیاء کھلانی پلانی بھی چاہئیں لیکن اُس سے بڑھکر ہوم کرنا واجب ہے۔ اسلئے ہوم کرنا نہایت ضروری ہے۔

۲۲۔ سوال۔ ہر ایک آدمی کتنی آہوتی کرے اور ایک ایک آہوتی کا اندازہ کتنا ہے؟

ہر ایک آدمی کو کس قدر ہوم کرنا چاہیئے۔

جواب۔ ہر ایک آدمی کو سولہ سولہ آہوتی اور چھ چھ ماشہ گھی وغیرہ ہر ایک آہوتی کا اندازہ کم از کم ہونا چاہیئے۔ اور جو اس سے زیادہ کرے تو بہت اچھا ہے۔

۲۳۔ اسی واسطے بڑے بڑے افضل و بہتر آریہ رشی مہرشی راجہ مہاراجہ بہت سے

جب تک ہوم کا رواج رہا آریہ ورت بیماریوں سے بچا رہا

ہوم کرتے اور کراتے تھے۔ جب تک ہوم کرنے کا رواج رہا تب تک آریہ ورت ملک بیماریوں سے بچا ہوا اور آسائشوں سے پُر رہا تھا۔ اب بھی رواج ہو تو ویسا ہی ہو جاوے۔

۲۴۔ یہ دو یگیہ یعنی ایک برہمیگیہ جو پڑھنا پڑھانا سندھیا اور اُپاسنا پرمیشور کی کُشتی پر بھتا

طالب علمی کے وقت ہمیں برہمیگیہ اور اگنی ہوتر کا کرنا فرض ہے

اور اُپاسنا کرنا ہے۔ دوسرا "دیو یگیہ" جو اگنی ہوتر سے لیکر اشومیدھ تک یگیہ اور عالموں کی صحبت اور خدمت کرنا ہے۔ لیکن طالب علمی میں فقط برہمیگیہ اور اگنی ہوتر ہی کرنا پڑتا ہے۔

۲۵

ब्राह्मणस्त्रयाणां वर्णानामुपनयनं कर्तुमर्हति राजन्यो द्वयस्य वैश्यो वैश्यस्यैवेति । शूद्रमपि कुलगुणसम्पन्नं मन्त्रवर्जमनुपनीतमध्यापयेदित्येके ॥

شُشرُت کا مقولہ کہ برہمن کشتری اور ویش کو پڑھاویں

یہ سُشرت کے "سوتر ستھان" کے دوسرے ادھیائے کا مقولہ ہے کہ برہمن تینوں ورن یعنی برہمن کشتری و ویش کا، کشتری کشتری اور ویش کا، اور ویش صرف ویش ورن کا یگیوپویت کرا کے پڑھا سکتا ہے۔ اور جو خاندانی نجیب اطوار شودر ہو تو اُسکو منتر سنگتا چھوڑ کر سب شاستر پڑھاوے اور شودر پڑھے۔ لیکن ان کا اُپنین نہیں کرنا چاہیئے۔ یہ رائے کئی ایک آچاریوں کی ہے۔

۲۶۔ پھر اُن پانچویں یا آٹھویں سال سے لڑکے لڑکوں کے مدرسے میں اور لڑکیاں لڑکیوں

طالبعلموں کی بیان دوم سال یا ۱۰ سال یا ۱۲ سال یا جبتک پوری تعلیم حاصل نہ ہو کے مدرسے میں جاویں اور اصول مندرجۂ ذیل

ــــــ

۱ علم طب کی ایک مستند کتاب کا نام ہے جسکہ آپ بید رشی نے بنائی

اس منتر اور گائتری منتر مسبوق الذکر میں جو "اوم" "بھو" "بھوا" اور "سوا" دیا ہے یہ سب پرمیشور کے نام ہیں۔ ان کے معنی بیان کر چکے ہیں۔ "سواہا" لفظ کے معنی یہ ہیں کہ جیسا گیان آتما میں ہو ویسا ہی زبان سے بولے۔ اُلٹا نہیں۔ جیسے پرمیشور نے سب جانداروں کی راحت کی خاطر اس دنیا کی نعمتوں کو پیدا کیا ہے ویسے انسانوں کو بھی دوسروں کی منفعت کے کام کرنے چاہئیں۔

۱۶۔ سوال۔ ہوم سے کیا منفعت دیگراں پیدا ہوتی ہے۔

> ہوم کرنے سے ہوا اور پانی صفا ہوتے ہیں

جواب۔ سب لوگ جانتے ہیں کہ متعفن ہوا اور پانی سے بیماری۔ بیماری سے جانداروں کو تکلیف۔ اور خوشبودار ہوا اور پانی سے برأت از بیماری اور بیماری کے رفع ہونے سے راحت حاصل ہوتی ہے۔

۱۷۔ سوال۔ چندن وغیرہ گھس کر کسی کو لگایا جاوے یا گھی وغیرہ کھانے کو دیویں تو بڑا اپکار ہو۔ آگ میں ڈال کر بے فائدہ ضائع کرنا عقلمندوں کا کام نہیں۔

> آگ کسی چیز کو نابود نہیں کرتی۔ ہوم کی اشیاء دور جگہ جا کر ہوا کو خوشبودار کرتی ہیں

جواب۔ جو تم علم خواص الاشیاء جانتے تو کبھی ایسی بات نہ کہتے۔ کیونکہ کوئی چیز فنا نہیں ہوتی۔ دیکھو جس جگہ ہوم ہوتا ہے وہاں سے دور جگہ بیٹھے آدمی کی ناک کو خوشبو محسوس ہوتی ہے۔ ویسے بدبو بھی۔ اتنے ہی سے سمجھ لو کہ آگ میں ڈالی ہوئی چیز لطیف ہو کر پھیلتی ہے اور ہوا کے ساتھ دور دور مقام میں جا کر بدبو کو رفع کرتی ہے۔

۱۸۔ سوال۔ جب ایسا ہی ہے تو کیسر، کستوری، خوشبودار پھولوں اور عطر وغیرہ کے گھر میں رکھنے سے ہوا خوشبودار ہو کر راحت بخش ہو جاوے گی۔

> کیسر کستوری وغیرہ میں طاقت صاف کرنے ہوا کی نہیں۔

جواب۔ اس خوشبو میں یہ طاقت نہیں ہے کہ گھر کی ہوا کو باہر نکال کر صاف ہوا کو داخل کرا سکے۔ کیونکہ اس میں منتشر کرنے کی طاقت نہیں ہے اور صرف آگ کی طاقت ہے کہ اس ہوا اور متعفن آمیز چیزوں کو منتشر اور ہلکا کر کے باہر نکال دیتی ہے اور صاف ہوا کو اندر داخل کرتی ہے۔

۱۹۔ سوال۔ تو منتر پڑھ کر ہوم کرنے کا کیا مطلب ہے؟

> ہوم کے وقت منتروں کے پڑھنے کے فوائد

جواب۔ منتروں میں وہ تلقین درج ہے کہ جس سے ہوم کرنے کے فوائد ظاہر ہو جاویں۔ اور بوجہ دہرائے جانے کے منتر حفظ رہیں۔ ویدوں کا پڑھنا پڑھانا اور ان کی محفوظیت بھی ہو۔

۲۰۔ سوال۔ کیا اس ہوم کرنے کے بغیر پاپ ہوتا ہے؟

> ہوم نہ کرنے سے اتنا پاپ ہوتا ہے جتنا ہمارے جسم سے بدبو نکلتی ہے۔

جواب۔ ہاں۔ کیونکہ جس آدمی کے بدن سے جتنی بدبو پیدا ہو کر ہوا اور پانی کو بگاڑتی ہے اور بیماری پیدا کرنے کا باعث ہونے سے جانداروں کو دکھ پہنچتی ہے اتنا ہی پاپ اس آدمی کو ہوتا ہے۔ اس لئے اس پاپ کے رفع کرنے کی غرض

अथ यान्यष्टाचत्वारिꣳशद्वर्षाणि तत्तृतीयसवनमष्टाच-
त्वारिꣳशदक्षरा जगती जागतं तृतीयसवनं तदस्यादित्या
अन्वायत्ताः प्राणा वावादित्या एते हीदꣳ सर्वमाददते ॥ ५ ॥

तं चेदेतस्मिन् वयसि किञ्चिदुपतपेत्स ब्रूयात् प्राणा आदि-
त्या इदं मे तृतीयसवनमायुरनुसंतनुतेति माहं प्राणा-
नामादित्यानां मध्ये यज्ञो विलोप्सीयेत्युद्धैव तत एत्यगदो हैव
भवति ॥ ६ ॥

یہ چھاندوگیہ اپنشد کا قول ہے ۔ برہمچریہ تین قسم کا ہوتا ہے ۔

برہمچریہ کی تین اقسام بموجب چھاندوگیہ اپنشد کے ۔ اول ۲۴ سال تک ۔

(۱) ادنیٰ ۔ یہ پرش ۔ جو پُر یعنی غذا کے جوہر سے صورت پذیر شدہ جسم اور شہر یعنی جسم میں آرام کرنے والے جیو آتما کا ایک مجموعہ ہے ۔ یگیہ یعنی نہایت ہی مبارک اوصاف سے موصوف اور زائد حقانی سے مخصوص ہے اسلئے انسان کو ضروری ہے کہ ۲۴ برس تک طالب علم رہے یعنی برہمچاری رہکر وید وغیرہ علوم اور نیک تربیت کو حاصل کرے اور شادی کرکے بھی شہوت پرست نہو ۔ اسطور پر اُسکے پران (حیات کی قوتیں) بہت پاکر وسو یعنی تمام مبارک اوصاف کو جسم میں بسانیوالے ہوتے ہیں بنظر یہ ہیں برہمچاری اس پہلی عمر میں تحصیل علم کے لئے برہمچریہ و دیگر برتوں کو ریاضت میں مصروف کرے ۔ آچاریہ برہمچاری کو ہدایت کرے اور برہمچاری یہ خیال دل نشین رکھے (اور یہ برہمچریہ کے عہد باز رکھنے والوں کو متنبہ کرے) کہ اگر میں پہلی عمر میں ٹھیک ٹھیک برہمچریہ رکھوں گا تو میرا جسم اور آتما قوی اور امراض سے بری ہوگا اور میرے پران مجھ میں خصائل حمیدہ کو جاگزین کرنے والے ہونگے ۔

اے لوگو تم سبکو اس طرح پر وسعت دو کہ میں برہمچریہ کو نگرانوں اور ۲۴ سال کے بعد گرہستھ آشرم (خانہ داری) کو اختیار کروں کیونکہ اس طرح پر میں تندرست و امراض سے بیکار رہونگا اور میری عمر [illegible] سال کی ہوگی

دوم اوسط درجہ کا برہمچریہ ۴۴ سال تک

۲ ۔ دوم اوسط درجہ کا برہمچریہ یہ ہے کہ جو آدمی ۴۴ برس تک برہمچاری رہکر وید پڑھتا ہے اُسکے پران حواس دو قوائے باطنی اور تمام جسم طاقتور ہوکر بد لوگوں کو رلانیوالے اور نیکوں کی پرورش کرنے والے ہوتے ہیں (اسلئے برہمچاریوں کا شکریہ تمام جہان ادا کرتا ہے) اور دیگر لوگوں کے حضور میں ہونا چاہئے کہ اگر میں اس اول عمر میں جیسا آپ کہتے ہیں ریاضت کرونگا تو میرا یہ اوسط درجے کا برہمچریہ پورا ہوگا جیسے کہ پران ردر ہو لوگوں کو رلانے والے ہیں ویسا ہی میں ہوجاؤنگا

۱ شہ ۔ [illegible] کا مطلب یہاں پر ہے کہ ترجمہ میں یہی ترجمہ کیا گیا ہے ہم نے اسی قول کے معنوں میں دیا [illegible] ہے ۔ شہ شرح ایضاً

کے مطابق پڑھنا شروع کریں۔

षट्त्रिंशदाब्दिकं चर्यं गुरौ त्रैवेदिकं व्रतम्।
तदर्धिकं पादिकं वा ग्रहणान्तिकमेव वा॥ मनु० अ० ३।१।

مطلب آٹھویں سال سے آگے چھتیسویں سال تک یعنی ایک ایک وید کو مع اس کے انگوں اور اپانگوں کے پڑھنے میں بارہ بارہ سال ملکر چھتیس اور اٹھارہ سال ملکر چوبیس اور اٹھارہ سال کا یا چوبیس اور آٹھ سال ملکر چھتیس یا نو سال۔ یا جبتک پوری تعلیم حاصل نہ کر لیوے تب تک برہمچریہ رکھے۔

पुरुषो वाव यज्ञस्तस्य यानि चतुर्विंꣳशतिर्वर्षाणि तत्प्रातः सवनं चतुर्विंꣳशत्यक्षरा गायत्री गायत्रं प्रातः सवनं तदस्य वसवोऽन्वायत्ताः प्राणा वाव वसव एते हीदꣳ सर्वं वासयन्ति॥१॥

तं चेदेतस्मिन् वयसि किञ्चिदुपतपेत्स ब्रूयात्प्राणा वसव इदं मे प्रातः सवनं माध्यंदिनꣳ सवनमनुसंतनुतेति माहं प्राणानां वसूनां मध्ये यज्ञो विलोप्सीयेत्युद्धैव तत एत्यगदो ह भवति॥२॥

अथ यानि चतुश्चत्वारिꣳशद्वर्षाणि तन्माध्यंदिनꣳसवनं चतुश्चत्वारिꣳशदक्षरा त्रिष्टुप् त्रैष्टुभं माध्यंदिनꣳ सवनं तदस्य रुद्रा अन्वायत्ताः प्राणा वाव रुद्रा एते हीदꣳ सर्वꣳ रोदयन्ति॥३॥

तं चेदेतस्मिन्वयसि किञ्चिदुपतपेत्स ब्रूयात्प्राणा रुद्रा इदं मे माध्यंदिनꣳसवनं तृतीयसवनमनुसन्तनुतेति माहं प्राणानाꣳरुद्राणां मध्ये यज्ञो विलोप्सीयेत्युद्धैव तत एत्यगदो ह भवति॥४॥

۳۲- دوسری "یُووَن" (شباب) جو پچیسویں سال کے اخیر اور چھبیسویں کے شروع میں جوانی کا آغاز ہوتا ہے۔ [دوم آغاز شباب]

۳۳- تیسرے "سمپورنتا" (تکمیل) جو پچیسویں سال سے لے کر چالیسویں سال تک تمام دھاتوں کی پختگی ہوتی ہے۔ [سوم تکمیل شباب]

۳۴- چوتھی "کنچت پری ہانی" (زوال) جب ہر ایک پہلو سے جسم کی تمام دھاتویں پختہ ہو کر تکمیل حاصل کرتی ہیں۔ تب بعد اس کے جو دھاتو بڑھتی ہے وہ بدن میں نہیں رہتی بلکہ خواب اور پسینہ وغیرہ کے ذریعہ خارج ہو جاتی ہے۔ وہی چالیسواں سال عمدہ وقت شادی کرنے کا ہے۔ بلکہ اڑتالیسویں سال میں شادی کرنا عمدہ سے عمدہ ہے۔ [چہارم زوال]

۳۵- سوال۔ کیا یہ برہمچریہ کا قاعدہ عورت اور مرد دونوں کے لئے مساوی ہے؟

جواب۔ نہیں۔ اگر پچیس سال تک مرد برہمچریہ کرے تو سولہ سال تک لڑکی۔ اگر مرد تیس سال تک برہمچاری رہے تو عورت سترہ برس۔ اگر مرد چھتیس سال تک رہے تو عورت اٹھارہ برس۔ اگر مرد چالیس سال تک برہمچریہ کرے تو عورت بیس برس۔ اگر مرد چوالیس سال تک برہمچریہ کرے تو عورت بائیس برس۔ اگر مرد اڑتالیس سال برہمچریہ کرے تو عورت چوبیس برس تک برہمچریہ رکھے یعنی اڑتالیسویں سال سے آگے مرد اور چوبیسویں سال سے آگے عورت کو برہمچریہ نہ رکھنا چاہیے لیکن یہ قاعدہ شادی کرنے والے مرد اور عورتوں کا ہے۔ اور جو شادی کرنا ہی نہ چاہیں وہ مرتے تک برہمچاری رہتے ہوں تو اچھا ہے مگر یہ کام فاضل اجل۔ غالب الحواس اور بے عیب یوگی عورت اور مرد کا ہے۔ یہ بڑا مشکل کام ہے کہ کوئی شہوت کی تیزی کو تمام کے حواس کو قابو میں رکھے۔ [عورت بہ نسبت مرد کے کم عمر تک برہمچریہ رہ سکے۔]

ऋतं च स्वाध्यायप्रवचने च । सत्यं च स्वाध्यायप्रवचने
च । तपश्च स्वाध्यायप्रवचने च । दमश्च स्वाध्यायप्रवचने
च । शमश्च स्वाध्यायप्रवचने च । अग्नयश्च स्वाध्यायप्रवच
ने च । अग्निहोत्रं च स्वाध्यायप्रवचने च । अतिथयश्च स्वाध्या
यप्रवचने च । मानुषं च स्वाध्यायप्रवचने च । प्रजा च स्वा-
ध्यायप्रवचने च । प्रजनश्च स्वाध्यायप्रवचने च । प्रजातिश्च
स्वाध्यायप्रवचने च ॥

۳۶- یہ تیتریہ اپنشد کا قول ہے۔ پڑھنے پڑھانے والوں کے قواعد یہ ہیں۔

(۱) مناسب چلن رکھ کے پڑھیں اور پڑھاویں۔ [تیتریہ اپنشد کی ہدایت کہ پڑھنے پڑھانے والوں کو کیا عمل کرنا چاہئے]

لڑکو تم اُس برہمچریہ کو ترقی دو جیسا کہ میں پاس برہمچریہ کو ضائع نہ کرنے کے لیے روپ دھن عمر و دھا شبیک کا مجموعہ ابھینا اور اس اچار یہ کل سے ترتیب پا کر میں تمام راحت ہوتا ہوں۔ تیرا اسے لڑکو جیسا کہ پیلا کاری ایک نیک کام کرتا ہے۔ ویسا ہی تم کیا کرو۔

(۲) دوسم قسم سب سے بالاتر برہمچریہ ۴۸ برس کا ہوتا ہے جیسے ۴۸ ارکان کا جگتی چھند ہر گز

سوم اعلیٰ درجہ کا برہمچریہ ۴۸ سال تک۔

ہو سوم جگتی ہے ویسے ہی جو آدمی ۴۸ برس تک ٹھیک ٹھیک برہمچریہ رکھتا ہے اسکے پران تابع اسکی مرضی کے ہو کر تمام علوم کو حاصل کراتے ہیں۔

(۳)۔ آتالیق اور ماں باپ بچوں کو پہلی عمر میں علم اور خوبیوں کے حصول کے لئے ریاضت کش

۴۸ سال کا برہمچریہ رکھے ۴۸ سال کی عمر ہوسکتی ہے

بنائیں اور اسی طور کی نصیحتیں کریں کہ بچے از خود اکھنڈ (لا متزلزل) برہمچریہ رکھ کر اور تیسرے اعلیٰ درجے کے برہمچریہ کا استفادہ کرکے کل یعنی چار سو سال تک عمر کو بڑھا سکیں اور لوگوں کو ترغیب دلائیں کہ آپ بھی ویسے ہی ترقی اُس کو دو کیونکہ جو آدمی اس برہمچریہ کو قائم رکھ کر اس کو مٹاتے نہیں ہیں وہ ہر قسم کے امراض سے چھوٹ کر دھرم ۔ ارتھ، کام موکش کو پراپت ہوتے ہیں۔

चतस्रोऽवस्थाः शरीरस्य वृद्धिर्यौवनं सम्पूर्णताकिञ्चित्प-
रिहाणिश्चेति । आषोडशाद्वृद्धिः । आपञ्चविंशतेर्यौवनम् ।
आचत्वारिंशतः सम्पूर्णता । ततः किञ्चित्परिहाणिश्चेति ॥
पञ्चविंशे ततो वर्षे पुमान् नारी तु षोडशे ।
समत्वागतवीर्यौ तौ जानीयात्कुशलो भिषक् ॥

(۴)۔ یہ سشرت کے شر ستھان کا قول ہے اس جسم کی چار حالتیں ہیں۔ ایک ورِدّھی (بالیدگی)

سشرت کے بموجب بدن کی چار حالتیں اول بالیدگی

جس میں سولھویں برس سے لیکر پچیسویں برس تک تمام دھاتو بڑھتی رہتی ہیں۔

نوٹ: ۱ نتیجہ تیز اوصاف۔ ۲ دولت۔ ۳ کام یعنی خواہش دنیاوی۔ ۴ موکش یعنی نجات۔ ۵ کتاب سشرت کے ایک حصہ کا نام ہے۔ ۶ وید کے مطابق قوت جسمانی کو ترقی دینی۔ ۷ ہڈی وغیرہ سات چیزوں کا نام دھاتو ہے۔ جو اس کے مطابق سولھویں سال میں جسم کی بناوٹ ختم ہوتی ہے بناوٹ کے اختتام کے بعد ان میں ترقی شروع ہوتی ہے جو ۲۵ سال کی عمر تک جاری رہتی ہے اگر اس اثنا میں نوجوان لوگ سنبھلے رہیں تو دھاتو کی ترقی ان کے جسم کو مضبوط بناتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ۲۵ سال کی عمر سے پہلے شادی نہیں کرنی چاہیے پچیسویں سال کے بعد جو نشوونما ہوتی ہے وہ جسم کا جزو بنتا رہتا ہے بشرطیکہ برہمچریہ کی ہدایات کے مطابق عمل کیا جائے۔ اور چالیس برس سے ۴۸ سال کی عمر تک اگر ہدایات برہمچریہ پر عمل کرے تو اس کا مقصد یعنی پورا دماغی ترقی ہوتی ہے۔

یعنی من۔ قول اور فعل سے چوری کا ترک کرنا۔ ۴۔ (برہمچریہ) یعنی عضو تناسل کا ضبط ۵۔ (اپری گرہ)۔ غایت درجہ حرص اور خود غرضی اور تکبر سے مبرا ہونا۔ ان پانچ یموں پر ہمیشہ عمل کریں۔

۸۵۔ محض نیموں پر عمل کرنا

پانچ نیم

शौचसन्तोषतपःस्वाध्यायेश्वरप्रणिधानानि नियमाः ॥
योग० साधनपादे सू० ३२ ॥

لفظی ترجمہ سوتر کا منجانب مترجم

[شوچ۔ سنتوش۔ تپ۔ سوادھیائے۔ ایشور پرنی دھان نیم کہلاتے ہیں]

(۱) شوچ (طہارت) یعنی غسل وغیرہ کے ذریعہ صفائی رکھنا۔ (۲) سنتوش (قناعت)۔ بالکل بے پرواہ ہو کر یا کوشش کے پڑے رہنا قناعت نہیں بلکہ جس قدر ہو سکے کوشش کرنا۔ نفع نقصان میں خوشی یا غم نہ کرنا۔ (۳) تپ (ریاضت) یعنی باوجود تکلیف برداشت کرنے کے بھی دھرم کے کام کرنا۔ (۴) سوادھیائے (مطالعہ کتب دینی) پڑھنا پڑھانا۔ (۵) ایشور پرنی دھان (عبادت الٰہی) پرمیشور کی خاص عبادت میں توجہ کو لگائے رکھنا۔ یہ پانچ نیم کہلاتے ہیں۔

یموں کو چھوڑ کے محض نیموں پر چلنے سے فائدہ نہیں۔

۸۶۔ یموں کے بغیر محض ان نیموں کو اختیار نہ کرے۔ بلکہ دونوں پر عمل کیا کرے۔ جو شخص یموں پر عمل کرنا چھوڑ کر محض نیموں پر عمل کرتا ہے۔ وہ ترقی حاصل نہیں کرتا بلکہ تنزل یعنی دنیا میں گرا رہتا ہے۔

कामात्मता न प्रशस्ता न चैवेहास्त्यकामता ।
काम्यो हि वेदाधिगमः कर्मयोगश्च वैदिकः ॥
मनु० अ० २। २ ॥

خواہش میں افراط و تفریط اچھا نہیں

۸۷۔ مطلب۔ غایت درجہ کی خواہش اور عدم خواہش کسی کے لئے بھی اچھی نہیں کیونکہ اگر خواہش نہ کیا جائے تو ویدوں کا گیان اور ویدوں کے فرمودہ نیک اعمال وغیرہ کسی سے نہ ہو سکیں۔

اس لئے

स्वाध्यायेन व्रतैर्होमैस्त्रैविद्येनेज्यया सुतैः ।
महायज्ञैश्च यज्ञैश्च ब्राह्मीयं क्रियते तनुः ॥
मनु० अ० २। २८ ॥

(۲) صدق کا چلن رکھ کے صادق علوم کو پڑھیں اور پڑھاویں۔
(۳) ریاضت یعنی دھرم کے کام کرتے ہوئے وید وغیرہ شاستروں کو پڑھیں اور پڑھاویں۔
(۴) حواس بیرونی کو بدچلنیوں سے روک کر پڑھیں اور پڑھاتے جاویں۔
(۵) دلی جذبات کو سب قسم کے عیبوں سے ہٹا کر پڑھتے پڑھاتے جاویں۔
(۶) آہونیہ وغیرہ اگنی اور بجلی وغیرہ کی خاصیتوں کو جان کر پڑھتے پڑھاتے جاویں۔
(۷) اگنی ہوتر کرتے ہوئے درس تدریس کریں اور کرائیں۔
(۸) اتتھیوں [مقدس مہمانوں] کی خدمت کرتے ہوئے پڑھیں اور پڑھاویں۔
(۹) انسانوں کے متعلق جو کاروبار ہیں انکو حسب مناسب کرتے ہوئے پڑھتے پڑھاتے رہیں۔
(۱۰) اولاد اور رعایا کی پرورش کرتے ہوئے پڑھتے پڑھاتے جاویں۔
(۱۱) "ویریہ" کی حفاظت اور ترقی کرتے ہوئے پڑھتے پڑھاتے جاویں۔
(۱۲) اپنی اولاد اور شاگردوں کی پرورش کرتے ہوئے پڑھتے پڑھاتے جاویں۔

यमान् सेवेत सततं न नियमान् केवलान् बुधः ॥
यमान्पतत्यकुर्वाणो नियमान् केवलान् भजन् ॥
मनु० अ० ४ । २०४ ॥

لفظی ترجمہ منشائے مترجم

[دانا آدمی یموں کو ہمیشہ اختیار کرے نہ محض نیموں کو۔ کیونکہ یموں کو ترک کرتا ہوا محض نیموں کو کرتا ہوا گر جاتا ہے۔]

۳۷۔ یم پانچ ہیں۔

پانچ یم سبھی کو کرنے ضروری ہے

तत्राहिंसासत्यास्तेयब्रह्मचर्यापरिग्रहा यमाः ॥
योग० साधनपादे सूत्र ३० ॥

لفظی ترجمہ منشائے مترجم

[ان میں سے آہنسا۔ ستیہ۔ استیہ۔ برہم چریہ۔ اپری گرہ یم کہلاتے ہیں]

یعنی (۱) آہنسا [ترک دشمنی] (۲) ستیہ [صدق بولنا۔ صدق ماننا اور صدق ہی کرنا] (۳) استیہ [

نوٹ۔ لفظ اہنسا کا ترجمہ ترک دشمنی کے زیادہ تر وسیع معنوں میں آیا ہے۔ ہنسا کا صرف معنی ہے کہ تو ایذا رسانی [illegible]
[illegible] ترک دشمنی کے [illegible] اہنسا کا ترک دشمنی کیا گیا۔
مترجم

نیک کام کرنے میں کبھی تعطیل نہیں کرنی چاہیے

۴۴ - وید کے پڑھنے پڑھانے سندھیا اور پنچ مہا یگیوں کے کرنے اور ہوم منتروں کی تعمیل میں تعطیل جائز نہیں ہے کیونکہ نتیہ کرم روزانہ میں تعطیل نہیں ہوتی۔ جیسے سانس پر سانس برابر لیا جاتا ہے بند نہیں کیا جا سکتا ویسے روزانہ فرض ہر روز ادا کرنے چاہئیں کبھی چھوڑنے نہیں چاہئیں۔ کیونکہ تعطیل میں بھی اگنی ہوتر وغیرہ عمدہ کام کیا جانا باعث ثواب ہوتا ہے۔ جیسے جھوٹ بولنے میں ہمیشہ گناہ اور سچ بولنے میں ہمیشہ ثواب ہوتا ہے ویسے ہی برے کام کرنے میں ہمیشہ تعطیل اور اچھے کام کرنے میں ہمیشہ شغل ہی ہونا چاہیے۔

अभिवादनशीलस्य नित्यं वृद्धोपसेविनः चत्वारि तस्य वर्द्धन्ते आ॥
युर्विद्यायशोबलम् ॥ मनु० २ । १२१ ॥

جو ہمیشہ فروتن اور نیک سیرت ہے، عالم اور بزرگوں کی خدمت کرتا ہے اُس کی عمر، علم، نیکنامی اور طاقت یہ چار چیزیں ہمیشہ بڑھتی ہیں اور جو ایسا نہیں کرتے ان کی عمر وغیرہ چار چیزیں نہیں بڑھتیں۔

अहिंसयैव भूतानां कार्यं श्रेयोऽनुशासनम् ।
वाक् चैव मधुरा श्लक्ष्णा प्रयोज्या धर्ममिच्छता ॥ १ ॥
यस्य वाङ्मनसे शुद्धे सम्यग्गुप्ते च सर्वदा ।
स वै सर्वमवाप्नोति वेदान्तोपगतं फलम् ॥ २ ॥
मनु० २ । १५९ । १६० ॥

ہر ایک کو نیک نصیحت کرنی چاہیے۔

۴۵ - عالموں اور طالب علموں کو واجب ہے کہ عداوت کے خیال کو چھوڑ کر تمام انسانوں کو راہ حقانیت کی نصیحت کریں۔ ناصح ہمیشہ شیریں اور مہذب کلام بولیں۔ جو دھرم کی ترقی چاہتا ہے وہ ہمیشہ راستی پر چلے اور راستی ہی کی نصیحت کرے۔ جس آدمی کے کلام اور دل پاک اور ہمیشہ خوب محفوظ رہتے ہیں وہ ویدوں کی غایت یعنی سب ویدوں کے ثمرہ مقاصد کو وہی پاتا ہے۔

सम्मानाद्ब्राह्मणो नित्यमुद्विजेत विषादिव ।
अमृतस्येव चाकाङ्क्षेदवमानस्य सर्वदा ॥
॥ म० २ । १६२ ॥

۴۶ - وہی برہمن سب ویدوں اور پرمیشور کو جانتا ہے جو تعظیم سے ہمیشہ زہر کی طرح ڈرتا ہے

اہم مطلب ۔ (۱) تمام علوم کے پڑھنے پڑھانے (۲) برہمچریہ ستیہ گوئی وغیرہ اصول پر عمل کرنے (۳) اگنی ہوتر وغیرہ ہوم ۔ ستیہ کو حاصل اور استیہ کو ترک کرنے اور سچے علوم کی خیرات دینے ۔ (۴) ویدوں کے کرم، اوپاسنا اور گیان ودیا کے حاصل کرنے (۵) پکشیشٹی[1] وغیرہ ہوم کرنے ۔ (۶) نیک اولاد پیدا کرنے ۔ (۷) برہم یگیہ، دیو یگیہ، پتری یگیہ، ویشودیو اور اتھیتی کی خدمت جو پانچ مہا یگیہ کہلاتے ہیں انکے کرنے (۸) اگنی شٹوم وغیرہ اور نیز علوم حرفت کاری وغیرہ یگیوں کے عملدرآمد کرنے سے یہ بدن براہمی یعنی برہمن کا جسم بنتا ہے جو وید اور پرمیشور کی عبادت کا مسکن ہے بغیر ان کے وسائل کے برہمن کا جسم نہیں بن سکتا۔

برہمن میں کیا اوصاف ہونے چاہئیں۔

इन्द्रियाणां विचरतां विषयेष्वपहारिषु ।
संयमे यत्नमातिष्ठेद्विद्वान् यन्तेव वाजिनाम् ॥

मनु० २ । ८८ ॥

۳۳ ۔ حواس جو من اور آتما کو برے کاموں کی طرف کھینچنے والے محسوسات میں لگے ہوئے ہیں انکے روکنے میں ہر طرح کی کوشش کرے جیسا کہ ہوشمند گاڑیبان گھوڑوں کو قابو میں رکھتا ہے ۔ کیونکہ

من کو محسوسات میں نہیں پھنسانا چاہئے بلکہ قابو میں رکھنا چاہئے

इन्द्रियाणां प्रसङ्गेन दोषमृच्छत्यसंशयम् ।
सन्नियम्य तु तान्येव ततः सिद्धिं नियच्छति ॥

मनु० २ । ९३ ॥

مطلب جیوآتما حواس کے قابو میں آکر یقیناً بڑے بڑے عیبوں میں مبتلا ہوتا ہے ۔ اور جب حواس کو اپنے قابو میں کرتا ہے تبھی کامیابی کو حاصل کرتا ہے ۔

वेदास्त्यागश्च यज्ञाश्च नियमाश्च तपांसि च ।
न विप्रदुष्टभावस्य सिद्धिं गच्छन्ति कर्हिचित् ॥

मनु० २ । ९७ ॥

۳۴ ۔ جو بدچلن مغلوب الحواس آدمی ہے اس کا وید پڑھنا، ترک دنیا کرنا، یگیہ، نیم، ریاضت اور دیگر اچھے کام بھی کامیابی کا منہ نہیں دیکھتے ۔

حواس پر غلبہ حاصل کئے بغیر کامیابی نہیں ہوتی

वेदोपकरणे चैव स्वाध्याये चैव नैत्यिके ।
नानुरोधोऽस्त्यनध्याये होममन्त्रेषु चैव हि ॥ १ ॥
नैत्यिके नास्त्यनध्यायो ब्रह्मसत्रं हि तत्स्मृतम् ।
ब्रह्माहुतिहुतं पुण्यमनध्यायवषट्कृतम् ॥ २ ॥

मनु० २ । १०५ । १०६ ॥

[1] پکشیشٹی یعنی پورنماشی اور اماوس کے یگیہ کو کہتے ہیں [illegible]

اور باجہ بجانا۔ قماربازی۔ بخیلی کا ذکر اور کار۔ مذمت۔ دروغگوئی۔ عورتوں کا دیکھنا اور انکا قرب۔
دوسرے کو نقصان پہونچانا وغیرہ بد افعال کو ہمیشہ چھوڑ دیں۔

ہمیشہ تنہا سوویں ویریہ منی کا انزال کبھی نہ کریں جو خواہش سے انزال کیا کرتا ہے تو ایسا سمجھو کہ
اس نے اپنے برہمچریہ کے عہد کو توڑ دیا۔

वेदमनूच्याचार्योऽन्तेवासिनमनुशास्ति । सत्यं वद । धर्मं चर । स्वाध्यायान्मा प्रमदः । आचार्याय प्रियं धनमाहृत्य प्रजातन्तुं मा व्यवच्छेत्सीः । सत्यान्न प्रमदितव्यम् । धर्मान्न प्रमदितव्यम् । कुशलान्न प्रमदितव्यम् । भूत्यै न प्रमदितव्यम् । स्वाध्यायप्रवचनाभ्यां न प्रमदितव्यम् । देवपितृकार्याभ्यां न प्रमदितव्यम् । मातृदेवो भव । पितृदेवो भव । आचार्यदेवो भव । अतिथिदेवो भव ॥ यान्यनवद्यानि कर्माणि तानि सेवितव्यानि नो इतराणि । यान्यस्माकं सुचरितानि तानि त्वयोपास्यानि नो इतराणि । ये के चास्मच्छ्रेयांसो ब्राह्मणास्तेषां त्वयासनेन प्रश्वसितव्यम् श्रद्धया देयम् । अश्रद्धया देयम् । श्रिया देयम् । ह्रिया देयम् । भिया देयम् । संविदा देयम् । अथ यदि ते कर्मविचिकित्सा वा वृत्तविचिकित्सा वा स्यात् ॥ ये तत्र ब्राह्मणाः सम्मर्शिनो युक्ता आयुक्ता अलूक्षा धर्मकामाः स्युर्यथा ते तत्र वर्त्तेरन् । तथा तत्र वर्त्तेथाः । एष आदेश एष उपदेश एषा वेदोपनिषत् । एतदनुशासनम् एवमुपासितव्यम् । एवमु चैतदुपास्यम् ॥ तैत्तिरीय॰ प्रपा॰ ७ अनु॰ ११ । कं॰ १ । २ । ३ । ४ ॥

۱۴۹۔ اتالیق اپنے شاگردوں اور لڑکیوں کو اس قسم کی نصیحت کرے کہ تو ہمیشہ سچ بول

صاحب علم بہت کی خواہش رکھیں اور علم کی خواہش جس طرح حاصل ہو ویسا کیا کرتا ہے۔

अनेन क्रमयोगेन संस्कृतात्मा द्विजः शनैः ।
गुरौ वसन् सञ्चिनुयाद् ब्रह्माधिगमिकं तपः ॥ मनु० २।१६४ ॥

۔ کہ ہم اسی طرح رفتہ رفتہ وقت خواہ برہمچاری لڑکا ہو خواہ لڑکی جب تک وید کے معانی سمجھیں بہتر ویدوں کے معنی سمجھنے میں مشغول رہنا چاہئے اور اعلیٰ ریاضت کو بڑھاتے جاویں۔

योऽनधीत्य द्विजो वेदमन्यत्र कुरुते श्रमम् । स जीवन्नेव शूद्रत्वमाशु गच्छति सान्वयः ॥ मनु० २।१६८ ॥

جو وید کو نہ پڑھ کر دوسرے کاموں کی کوشش میں رہتا ہے وہ مع اپنے بیٹے اور پوتوں کے جلدی شودر پن کو حاصل ہو جاتا ہے۔

वर्जयेन्मधु मांसञ्च गन्धं माल्यं रसान् स्त्रियः ।
शुक्तानि यानि सर्वाणि प्राणिनां चैव हिंसनम् ॥ १ ॥
अभ्यङ्गमञ्जनं चाक्ष्णोरुपानच्छत्रधारणम् ।
कामं क्रोधं च लोभं च नर्त्तनं गीतवादनम् ॥ २ ॥
द्यूतं च जनवादं च परिवादं तथाऽनृतम् ।
स्त्रीणां च प्रेक्षणालम्भमुपघातं परस्य च ॥ ३ ॥
एकः शयीत सर्वत्र न रेतः स्कन्दयेत्क्वचित् ।
कामाद्धि स्कन्दयन्रेतो हिनस्ति व्रतमात्मनः ॥ ४ ॥
मनु० २।१७७-१८० ॥

برہمچاریوں کو عیش و لذت کی چیزوں اور بد افعال سے ممانعت

برہمچاری لڑکا اور لڑکی شراب۔ گوشت۔ خوشبو۔ مالا۔ لذّات۔ ستری پُرش (عورت و مرد) کی باہمی صحبت۔ سب ترشیات۔ جانداروں کا مارنا۔ اعضا کی مالش کرنا۔ بلا سبب عضو تناسل کا چھونا۔ آنکھوں میں سرمہ لگانا۔ جوتا پہننا۔ اور چھاتہ لگانا۔ شہوت۔ غضب۔ لوبھ (طمع)۔ موہ (مغلوبیت از الفت)۔ خوف۔ رنج۔ حسد۔ عداوت۔ ناچنا۔ گانا۔

نوٹ۔ تقریر سے برہمچاری برہمن قابل نہیں ہوتے ہیں بلکہ بدستور ترقی روز افزوں میں لگا رہتا ہے اور ویدا دھیاتک کا علم حاصل کرتا ہے۔ مترجم

۵۱۔ کہنے، سننے، سنانے، پڑھنے، پڑھانے کا ثمرہ یہی ہے کہ جو دھرم ویدوں اور وید کے مطابق سمرتیوں میں عیاں کیا گیا ہے اُس پر عملدرآمد کیا جاوے اسلئے دھرم کے مطابق عمل کرنے میں ہمیشہ مشغول رہنا چاہئے۔

پڑھنے سننے کا پھل یہی ہے کہ ویدوں پر عمل کیا جاوے

کیونکہ جو دھرم کے چال چلن سے معرا ہے وہ اُس ثمرہ راحت کو جو ویدوں کے عیاں کردہ دھرم پر چلنے سے پیدا ہوتا ہے حاصل نہیں کر سکتا اور جو علم پڑھ کر دھرم کا چلن رکھتا ہے وہی پوری راحت حاصل کرتا ہے۔

योऽवमन्येत ते मूले हेतुशास्त्राश्रयाद् द्विजः ।
स साधुभिर्बहिष्कार्यो नास्तिको वेदनिन्दकः ॥
मनु० २ । ११ ॥

۵۲۔ جو شخص وید اور عابد لوگوں کی تصنیف شدہ کتابوں کی جو وید کے مطابق ہوں تحقیر کرتا ہے اُس وید کی مذمت کرنے والے منکر کو ذات پنگت (کھانا کھانے والوں کی جماعت) اور ملک سے نکال دینا چاہئے۔

ویدوں کی مذمت کرنے والے کی سزا

वेदः स्मृतिः सदाचारः स्वस्य च प्रियमात्मनः ।
एतच्चतुर्विधं प्राहुः साक्षाद्धर्मस्य लक्षणम् ॥
मनु० २ । १२ ॥

۵۳۔ وید اور سمرتی یعنی عابدوں کی تصانیف منوسمرتی وغیرہ شاستر جو وید کے مطابق ہیں ستپرشوں کا چلن جو قدیمی یعنی وید کے ذریعہ پرمیشور کے بتلائے ہوئے فعل ہیں اور اپنے آتما کو پسند ہے یعنی جسکو آتما چاہتا ہے مثلاً راستگوئی۔ یہ چار دھرم کے معیار ہیں یعنی انہیں کے ذریعہ دھرم اور ادھرم کی تحقیق کی جاتی ہے۔ جو رو رعایت چھوڑ کر منصفانہ یعنی حق کو قبول، باطل کو بالکل ترک کر دینے کا دستور ہے اُسکا نام دھرم اور اُسکے خلاف جو طرفداری سے بھرا بے انصافانہ دستور یعنی حق کو ترک اور باطل کو قبول کرنے کا فعل ہے اُسی کو ادھرم کہتے ہیں۔

دھرم کے معیار چار ہیں

अर्थकामेष्वसक्तानां धर्मज्ञानं विधीयते ।
धर्मं जिज्ञासमानानां प्रमाणं परमं श्रुतिः ॥ मनु० २ । १३ ॥

۵۴۔ جو لوگ ارتھ (زر یعنی سونا وغیرہ جواہرات) اور کام (یعنی عورتوں کے ملاپ وغیرہ کی دلدادگی) میں نہیں پھنسے انہیں کو دھرم کی واقفیت میسر ہوتی ہے جو دھرم کو جاننے کی خواہش کریں وہ وید ہی کو دھرم

دھرم کی تحقیق سوائے ویدوں کے [illegible] [illegible]

> اتالیق شاگردوں کو ہمیشہ نیک نصیحت کرے

چال چلن مطابق دھرم کے بنا۔ غفلت چھوڑ کر پڑھ اور پڑھا۔ مکمل برہمچریہ سے تمام علوم کو حاصل کر۔ اور اتالیق کو اس کا دل پسند نذرانہ دینے کے بعد شادی کر کے اولاد پیدا کر۔ غفلت سے سچائی کو کبھی مت چھوڑ۔ غفلت سے دھرم کبھی مت چھوڑ۔ غفلت سے کارگزاری و حفظ صحت کو مت چھوڑ۔ غفلت سے پڑھنے اور پڑھانے کو کبھی مت چھوڑ۔ دیوتا یعنی علماء اور والدین وغیرہ کی خدمت میں غفلت مت کر۔ جیسے عالم کی تعظیم کی جاتی ہے اسی طرح والدین۔ اتالیق اور اتتھیوں کی خدمت ہمیشہ کیا کر۔ جو غیر مذموم اور دھرم کے کام ہیں۔ مثلاً راست گوئی وغیرہ ان کو کیا کر۔ ان سے خلاف دروغ گوئی وغیرہ کبھی مت کر۔ جو ہمارے نیک افعال یعنی دھرم کے کام ہوں ان کو قبول کر اور جو ہمارے گناہ آلودہ افعال ہوں ان کو کبھی مت کر۔ ہمارے درمیان جو کوئی اعلیٰ درجہ کے عالم اور دھرماتما برہمن ہیں انہیں کے پاس بیٹھ اور انہیں کا اعتبار کیا کر۔ صدق دل سے دینا۔ بلا صدق دل کے دینا۔ ریا طریق سے دینا۔ شرم کھا کر دینا۔ خوف کے باعث دینا۔ نیز اقرار و عہد کے لحاظ سے دینا چاہیئے۔ جب کبھی تجھ کو کسی فعل یا عادت خواہ عبادت یا طرز کے متعلق کسی قسم کا شک پیدا ہو تو جو سب پر یکساں نظر رکھنے والے بے رو رعایت یوگی خواہ غیر یوگی نرم طبیعت دھرم کے متلاشی اور دھرماتما آدمی ہوں جیسے وہ دھرم کے راستہ پر چلیں تو بھی چلا کر۔ یہی حکم یعنی فرمان۔ یہی نصیحت یہی وید کا راز اور یہی تعلیم ادب ہے۔ اسی طرح برتاؤ رکھنا اور اپنے چال چلن کو درست رکھنا چاہیئے۔

(۱) अकामस्य क्रिया काचिद् दृश्यते नेह कर्हिचित्।
यद्यद्धि कुरुते किञ्चित् तत्तत्कामस्य चेष्टितम्॥
मनु० २।४॥

> کوئی حرکت بلا خواہش کے وقوع نہیں ہوتی

۵ - آدمیوں کو تحقیق سمجھنا چاہئے کہ جس شخص میں کوئی خواہش نہ ہو اس کی آنکھ کا کھلنا یا بند ہونا بھی ناممکن ہے۔ اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آدمی کچھ بھی حرکت کرتا ہے وہ بلا خواہش کے نہیں ہوتی۔

आचारः परमो धर्मः श्रुत्युक्तः स्मार्त एव च।
तस्मादस्मिन्सदा युक्तो नित्यं स्यादात्मवान् द्विजः॥१॥
आचाराद्विच्युतो विप्रो न वेदफलमश्नुते।
आचारेण तु संयुक्तः सम्पूर्णफलभाग्भवेत्॥२॥
मनु० १।१०८।१०९॥